مفاتیح الجنان

ماہ رمضان المبارک

پیشکردہ :

www.IslamInUrdu.org

http://Urdu.Duas.org

www.IslamInUrdu.org Http://Urdu.Duas.org

تیسری فصل

رمضان المبارک کے فضائل اور اعمال

شیخ صدوقؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے اور حضرت نے اپنے آباء طاہرینؑ کے واسطے سے امیر المومنین امام علی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: ایک روز حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! تمہاری طرف رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ آرہا ہے۔ جس میں گناہ معاف ہوتے ہیں۔ یہ مہینہ خدا کے ہاں سارے مہینوں سے افضل و بہتر ہے۔ جس کے دن دوسرے مہینوں کے دنوں سے بہتر، جس کی راتیں دوسرے مہینوں کی راتوں سے بہتر اور جس کی گھڑیاں دوسرے مہینوں کی گھڑیوں سے بہتر ہیں۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں حق تعالیٰ نے تمہیں اپنی مہمان نوازی میں بلایا ہے اور اس مہینے میں خدا نے تمہیں بزرگی والے لوگوں میں قرار دیا ہے کہ اس میں سانس لینا تمہاری تسبیح اور تمہارا سونا عبادت کا درجہ پاتا ہے۔ اس میں تمہارے اعمال قبول کیے جاتے اور دعائیں منظور کی جاتی ہیں۔ پس تم اچھی نیت اور بری باتوں سے پاک دلوں کے ساتھ اس ماہ میں خدائے تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ تم کو اس ماہ کے روزے رکھنے اور اس میں تلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا کرے۔ کیونکہ جو شخص اس بڑائی والے مہینے میں خدا کی طرف سے بخشش سے محروم رہ گیا وہ بدبخت اور بدانجام ہوگا۔ اس مہینے کی بھوک پیاس میں قیامت والی بھوک پیاس کا تصور کرو، اپنے فقیروں اور مسکینوں کو صدقہ دو، بوڑھوں کی تعظیم کرو، چھوٹوں پر رحم کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ نرمی و مہربانی کرو۔ اپنی زبانوں کو ان باتوں سے بچاؤ کہ جو نہ کہنی چاہئیں، جن چیزوں کا دیکھنا حلال نہیں

ان سے اپنی نگاہوں کو بچائے رکھو، جن چیزوں کا سننا تمہارے لیے روا نہیں ان سے اپنے کانوں کو بند رکھو۔ دوسرے لوگوں کے یتیم بچوں پر رحم کرو تاکہ تمہارے بعد لوگ تمہارے یتیم بچوں پر رحم کریں۔ اپنے گناہوں سے توبہ کرو۔ خدا کی طرف رُخ کرو۔ نمازوں کے بعد اپنے ہاتھ دُعا کے لیے اٹھاؤ کہ بہترین اوقات ہیں جن میں حق تعالیٰ اپنے بندوں کی طرف نظرِ رحمت فرماتا ہے اور جو بندے اس وقت اس سے مناجات کرتے ہیں وہ ان کو جواب دیتا ہے اور جو بندے اسے پکارتے ہیں ان کی پکار پر لبیک کہتا ہے اے لوگو! اس میں شک نہیں کہ تمہاری جانیں گروی پڑی ہیں، تم خدا سے مغفرت طلب کرکے ان کو چھڑانے کی کوشش کرو، تمہاری کمریں گناہوں کے بوجھ سے دبی ہوئی ہیں۔ تم زیادہ سجدے کرکے ان کا بوجھ ہلکا کرو کیونکہ خدا نے اپنی عزت و عظمت کی قسم کھا رکھی ہے کہ اس مہینے میں نمازیں پڑھنے اور سجدے کرنے والوں کو عذاب نہ دے اور قیامت میں ان کو جہنم کی آگ کا خوف نہ دلائے۔ اے لوگو! جو شخص اس ماہ میں کسی مومن کا روزہ افطار کرائے تو اسے گناہوں کی بخشش اور ایک غلام کو آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، آنحضرتؐ کے اصحاب میں سے بعض نے عرض کی یا رسول اللہ ! ہم سب تو اس عمل کی توفیق نہیں رکھتے تب آپؐ نے فرمایا کہ تم افطار میں آدھی کھجور یا ایک گھونٹ شربت دے کر بھی خود کو آتش جہنم سے بچاؤ۔ کیونکہ حق تعالیٰ اس کو بھی پورا اجر دے گا جو اس سے کچھ زیادہ دینے کی توفیق نہ رکھتا ہو۔ اے لوگو! جو شخص اس مہینے میں اپنے اخلاق درست کرے تو حق تعالیٰ قیامت میں اس کو پل صراط پر سے باآسانی گزار دے گا جب کہ لوگوں کے پاؤں پھسل رہے ہوں گے۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے غلام اور لونڈی سے تھوڑی خدمت لے تو قیامت میں خدا اس کا حساب سہولت کے ساتھ لے گا اور جو شخص اس مہینے میں کسی یتیم کو عزت اور مہربانی کی نظر سے دیکھے تو قیامت میں خدا اس کو حرمت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے رشتہ داروں سے نیکی و قربت کا برتاؤ کرے تو حق تعالیٰ قیامت میں اس کو اپنی رحمت کے ساتھ ملائے رکھے گا اور جو کوئی اپنے قریبی عزیزوں سے بدسلوکی کرے تو خدا روزِ قیامت اسے اپنے سایۂ رحمت سے کاٹے رکھے گا۔ جو شخص اس مہینے میں سنتی نمازیں بجالائے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن اسے دوزخ سے برائت نامہ عطا کرے گا۔ اور جو شخص اس ماہ میں اپنی واجب نمازیں ادا کرے تو حق تعالیٰ اس کے اعمال کا پلڑا بھاری کردے گا۔ جبکہ دوسرے لوگوں کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔ جو شخص اس مہینے میں قرآن پاک کی ایک آیت پڑھے تو خداوند کریم اس کے لیے کسی اور مہینے میں ختم قرآن کا ثواب لکھے گا، اے لوگو! بے شک اس ماہ میں جنت کے دروازے

کھلے ہوئے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ سے دُعا کرو کہ وہ انہیں تم پر بند نہ کرے۔ دوزخ کے دروازے اس مہینے میں بند ہیں۔ پس خدائے تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ انہیں تم پر نہ کھولے اور شیطانوں کو اس مہینے میں زنجیروں میں جکڑ دیا گیا ہے۔ پس خدا سے سوال کرو کہ وہ انہیں تم پر مسلط نہ ہونے دے..... الخ

شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے روایت کی ہے کہ جب ماہِ رمضان داخل ہوتا تو حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ تمام اسیروں کو رہا کر دیتے اور ہر سوالی کو عطا فرماتے تھے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ رمضان مبارک خدائے تعالیٰ کا مہینہ ہے اور یہ سارے مہینوں سے افضل ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں آسمان جنت اور رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے، جس میں عبادت کرنا ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ پس اے انسانو! تمہیں سوچنا چاہیئے کہ تم اس مہینے کے رات دن کس طرح گزاروگے اور اپنے اعضائے بدن کو خدا کی نافرمانی سے کیونکر بچاؤگے۔ خبردار کوئی شخص اس مہینے کی راتوں میں سوتا رہے اور اس کے دنوں میں حق تعالیٰ کی یاد سے غافل رہے۔ کیونکہ ایک روایت میں آیا ہے کہ ماہِ رمضان میں دن کا روزہ افطار کرنے کے وقت اللہ تعالیٰ ایک لاکھ انسانوں کو جہنّم کی آگ سے آزاد کرتا ہے اور شبِ جمعہ یا جمعہ کے دن کی ہر گھڑی میں خدائے تعالیٰ ایسے ہزاروں انسانوں کو آتش دوزخ سے رہائی بخشتا ہے جو دوزخی بن چکے ہوتے ہیں۔ نیز اس مہینے کی آخری رات اور دن میں حق تعالیٰ اپنے اتنے بندوں کو جہنّم سے آزاد کرتا ہے جتنے کہ پورے رمضان میں آزاد کر چکا ہے۔ پس اے میرے عزیز دوستو! توجہ کرو کہ مبادا یہ مبارک مہینہ تمام ہو جائے اور تمہاری گردن پر گناہوں کا بوجھ باقی رہ جائے اور جب روزہ دار اپنے روزوں کا اجر پا رہے ہوں تو تم ان لوگوں میں گنے جاؤ جن کو محرُوم کیا جا رہا ہو۔ تمہیں تلاوتِ قرآن کر کے افضل وقت میں نمازیں بجا لا کر دیگر عبادتوں میں سعی کر کے اور توبہ و استغفار کر کے خدا کا تقرب حاصل کرنا چاہیئے، کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص اس بابرکت مہینے میں نہیں بخشا گیا تو وہ آیندہ رمضان تک نہیں بخشا جائیگا سوائے اس کے کہ وہ عرفہ میں حاضر ہو جائے۔ پس تمہیں ان چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ جن کو خدائے تعالیٰ نے حرام کیا ہے۔ یعنی حرام چیزوں سے روزہ افطار نہیں کرنا چاہیئے، اور تمہیں اس طرح رہنا چاہیئے، جیسے امام جعفر صادق علیہ السلام نے وصیّت فرمائی ہے کہ جب تم روزہ رکھو تو تمہارے کانوں آنکھوں بدن کے رونگٹوں اور جلد اور دوسرے سب اعضاء کو بھی روزہ دار ہونا چاہیئے

یعنی ان کو حرام بلکہ مکروہ چیزوں اور کاموں سے بچائے رکھو۔ نیز فرمایا کہ تمہارا روزہ دار ہونے کا دن اس طرح کا نہ ہو جیسے تمہارا روزہ دار نہ ہونے کا دن تھا ـــــ پھر فرمایا کہ روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے تک ہی نہیں۔ بلکہ حالتِ روزہ میں اپنی زبانوں کو جھوٹ سے اور آنکھوں کو حرام سے دُور رکھو۔ روزے کی حالت میں کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرو، کسی سے حسد نہ رکھو۔ کسی کا گلہ شکوہ نہ کرو اور جھوٹی قسم نہ کھاؤ۔ بلکہ سچی قسم سے بھی پرہیز کرو، گالیاں نہ دو، ظلم نہ کرو، جہالت کا رویّہ نہ اپناؤ۔ بیزاری ظاہر نہ کرو اور یادِ خدا اور نماز سے غفلت نہ برتو۔ ہر وہ بات جو نہ کہنا چاہیئے۔ اس سے خاموشی اختیار کرو، صبر سے کام لو، سچی بات کہو بُرے آدمیوں سے الگ رہو بُری باتوں جھوٹ بولنے بہتان لگانے لوگوں سے جھگڑنے گلہ کرنے اور چغلی کھانے جیسی سب چیزوں سے پرہیز کرو۔ اپنے آپ کو آخرت کے قریب جانو۔ حضرت قائم آلِ محمدؑ کے ظہور اور فرج کے انتظار میں رہو، آخرت کے ثواب کی امید رکھو۔ آخرت کے لیے اچھے اعمال کا ذخیرہ تیار کرو تمہیں خدا کے خوف میں اس طرح عاجز و خوار رہنا چاہیئے، جیسے وہ غلام کہ جو اپنے آقا سے ڈرتا ہے۔ اس کا دِل رُکا ہوا اور جسم سہا ہوا ہوتا ہے۔ خدا کے عذاب سے ڈرو اور اس کی رحمت کی امید رکھو۔ اے روزہ دارو! تمہارا دل عیبوں سے تمہارا باطن مکروفریب سے اور تمہارا بدن آلودگیوں سے پاک ہونا چاہیئے۔ اللہ کے سوا دوسرے خداؤں سے بیزاری اختیار کرو اور روزے کی حالت میں اپنی محبت و نصرت کو اللہ کے لیے خالص کرو۔ ہر وہ چیز ترک کر دو جس سے خدا نے ظاہر و باطن میں روکا ہے۔ خداوند قہار سے ظاہر و باطن میں ایسا خوف رکھو جو خوف رکھنے کا حق ہے اور روزہ کی حالت میں اپنا بدن اور رُوح خدا کے حوالے کر دو اور اپنے دل کو صرف اس کی محبت اور یاد کے لیے یکسو کر لو اور اپنے جسم کو ہر اس چیز کے لیے فرمانبردار بناؤ جس کا خدا نے حکم دیا ہے۔ اگر تم ان سب چیزوں پر عمل کر لو کہ جو روزے کے لیے مناسب ہیں، تو پھر تم نے خدا کی فرمائشوں پر عمل کیا ہے اور جن چیزوں کا میں نے تذکرہ کیا ہے۔ اگر ان میں سے کچھ کم کر دو گے تو تمہارے ثواب اور فضیلت میں کمی آجائے گی۔ بے شک میرے والد بزرگوار نے فرمایا، کہ حضرت رسُول صلّی اللہ علیہ وآلہ نے سُنا کہ ایک عورت بحالت روزہ اپنی کنیز کو گالیاں دے رہی ہے۔ تب حضرتؐ نے کھانا منگوایا اور اس عورت سے کہا کہ یہ کھانا کھالو۔ اس نے عرض کی کہ میں روزے سے ہُوں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ یہ کس طرح کا روزہ ہے جب کہ تو نے اپنی کنیز کو گالیاں دی ہیں۔ روزہ محض کھانے پینے سے رکنے ہی کا نام نہیں ہوتا، بلکہ حق تعالیٰ نے تو روزے کو تمام قبیح کاموں یعنی

بدکرداری و بدگفتاری وغیرہ سے حجاب قرار دیا ہے پس اصل و حقیقی روزے دار بہت قلیل اور بھوکے پیاسے رہنے والے بہت زیادہ ہیں۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ کتنے ہی روزے دار ہیں کہ جن کے لیے اس میں بھوکا پیاسا رہنے کے سوا کچھ نہیں اور کتنے ہی عبادت گزار ہیں کہ جن کا حصہ ان میں سوائے بدن کی زحمت اور تھکن کے کچھ نہیں ہے۔ کیا کہنا اس عقل مند کی نیند کا جو جاہل کی بیداری سے بہتر ہے اور کیا کہنا اس صاحب فراست کا جس کا روزے سے نہ ہونا روزے داروں سے بہتر ہے۔ جابر بن یزید نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے جابر بن عبداللہؓ سے فرمایا! اے جابرؓ! یہ رمضان مبارک کا مہینہ ہے جو شخص اس کے دنوں میں روزہ رکھے اور اس کی راتوں کے کچھ حصے میں عبادت کرے۔ اپنے شکم اور شرمگاہ کو حرام سے بچائے رکھے اپنی زبان کو روکے رکھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح باہر آئے گا۔ جیسے یہ مہینہ جلدی ختم ہو گیا ہے۔ جابر نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ نے بہت اچھی حدیث فرمائی ہے، آپ نے فرمایا وہ شرطیں کتنی سخت ہیں جو میں نے روزے کے لیے بیان کی ہیں۔ مختصر یہ کہ اس ماہ مبارک کے اعمال دو مطالب اور ایک خاتمہ کے تحت ذکر کیے جائیں گے۔

پہلا مطلب

ماہِ رمضان کے مشترکہ اعمال

ان اعمال کی چار قسمیں ہیں

پہلی قسم ، ماہِ رمضان میں شب و روز کے اعمال

سید ابن طاؤس نے امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ پورے رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے،

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ ھٰذَا وَفِیْ کُلِّ عَامٍ مَّآ اَبْقَیْتَنِیْ

اے معبود! اس سال میں اور ہر سال میں مجھے اپنے حرمت والے گھر (کعبہ) کے حج کی توفیق ارزانی فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھے

فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ وَسَعَةِ رِزْقٍ وَلَا تُخْلِنِي مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ

اپنی طرف سے آسانی، آرام اور وسعت رزق نصیب فرما مجھے ان بزرگی و کرامت والے مقامات اور مقدس و پاکیزہ

وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَفِي جَمِيعِ

مزارات اور اپنے نبی کریم کے سبز گنبد کی زیارت کرنے سے محروم نہ رکھ تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اور دنیا و آخرت

حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَكُنْ لِي اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ

سے متعلق میری تمام حاجات پوری فرما دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ شب قدر میں تو جو یقینی امور

مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ

طے فرماتا اور جو محکم فیصلے کرتا ہے کہ جن میں کسی قسم کی تبدیلی و پلٹ نہیں ہوتی ان میں میرا نام اپنے

تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ

محترم گھر (کعبہ) کا حج کرنے والوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے اور ان کی سعی مقبول ہے

الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ

ان کے گناہ بخشے گئے اور ان کی خطائیں مٹا دی گئی ہیں اور اپنی بست و کشاد میں میری عمر طولانی میری روزی

أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ رِزْقِي وَتُؤَدِّيَ عَنِّي أَمَانَتِي وَدَيْنِي آمِينَ

در رزق کشادہ فرما اور مجھے ہر امانت اور ہر قرض ادا کرنے کی توفیق دے ایسا ہی ہو

رَبَّ الْعَالَمِينَ اور نماز کے بعد یہ کہے: يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ أَنْتَ

اے جہانوں کے پالنے والے اے بلند تر اے بزرگی والے اے بخشنے والے اے مہربان تو ہی بڑائی

الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهٰذَا

والا پروردگار ہے کہ جس کے جیسی کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے دیکھنے والا ہے اور یہ وہ

شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهْرُ

مہینہ ہے جسے تو نے بزرگی دی عزت عطا کی بلندی بخشی اور سبھی مہینوں پر فضیلت عنایت کی ہے اور یہ وہ مہینہ ہے

الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ

جس کے روزے تو نے مجھ پر فرض کیے ہیں اور وہ ماہ مبارک رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن اتارا ہے

هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ

جو لوگوں کے لیے رہبر ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے تو نے اس مہینے میں شب قدر رکھی

وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ

اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے پس اے احسان کرنیوالے تجھ پر احسان نہیں کیا جاسکتا تو احسان فرما مجھ پر

رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِيمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

میری گردن آگ سے چھڑا کر ان کے ساتھ جن پر تو نے احسان کیا اور مجھے داخل جنت فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ

رحم کرنے والے

شیخ کفعمی نے مصباح و بلد الامین اور شیخ شہید نے اپنے مجموعہ میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ فرمایا، جو شخص رمضان المبارک میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے تو خداوند عالم اس کے قیامت تک کے گناہ معاف کرے گا اور وہ دُعا یہ ہے ؛

اَللّٰهُمَّ أَدْخِلْ عَلَى أَهْلِ الْقُبُورِ السُّرُورَ اَللّٰهُمَّ أَغْنِ كُلَّ فَقِيرٍ اَللّٰهُمَّ أَشْبِعْ

اے معبود! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو شادمانی عطا فرما اے معبود! ہر محتاج کو غنی بنا دے اے معبود ہر بھوکے کو

كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِينٍ اَللّٰهُمَّ

شکم سیر کردے اے معبود! ہر ننگے کو لباس پہنا دے اے معبود! ہر مقروض کا قرض ادا کرا دے اے معبود!

فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ

ہر مصیبت زدہ کو آسودگی عطا فرما اے معبود! ہر مسافر کو وطن واپس لا اے معبود! ہر قیدی کو رہائی

أَسِيرٍ اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ أُمُورِ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ

بخش دے اے معبود! مسلمانوں کے امور میں سے ہر بگاڑ کی اصلاح فرما دے اے معبود! ہر مریض کو شفا

مَرِيضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ

عطا فرما اے معبود! اپنی ثروت سے ہماری محتاجی ختم کر دے اے معبود! ہماری بدحالی کو خوشحالی میں بدل دے

اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اے معبود! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق دے اور محتاجی سے بچا لے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

کافی میں شیخ کلینیؒ نے ابو بصیر سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام ماہ مبارک رمضان میں یہ دُعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي بِكَ وَمِنْكَ اَطْلُبُ حَاجَتِي وَمَنْ طَلَبَ حَاجَةً اِلَى النَّاسِ فَاِنِّي

اے معبود! میں تیرے ہی ذریعے تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں جو کوئی لوگوں سے طلب حاجت کرتا ہے کیا کرے پس میں

لَا اَطْلُبُ حَاجَتِي اِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَاَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ

تیرے سوا کسی سے طلب حاجت نہیں کرتا تو یگانہ ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ

وَرِضْوَانِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ لِي فِي عَامِي

تیری عطا و مہربانی کے یہ کہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر اور میرے لیے اسی سال میں اپنے محترم گھر

هٰذَا اِلٰى بَيْتِكَ الْحَرَامِ سَبِيلًا حِجَّةً مَبْرُورَةً مُتَقَبَّلَةً زَاكِيَةً خَالِصَةً

کعبہ پہنچنے کا وسیلہ بنا دے وہاں مجھے حج نصیب کر جو درست مقبول پاکیزہ اور خاص تیرے ہی لیے ہو

لَكَ تَقَرُّ بِهَا عَيْنِي وَتَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتِي وَتَرْزُقَنِي اَنْ اَغُضَّ بَصَرِي وَاَنْ اَحْفَظَ

اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے درجے بلند فرما مجھے توفیق دے کہ حیا سے آنکھیں نیچی رکھوں اپنی شرمگاہ کی

فَرْجِي وَاَنْ اَكُفَّ بِهَا عَنْ جَمِيعِ مَحَارِمِكَ حَتّٰى لَا يَكُونَ شَيْءٌ آثَرَ

حفاظت کروں اور تیری حرام کردہ ہر چیز سے بچ کے رہوں یہاں تک کہ میرے نزدیک تیری فرمانبرداری اور

عِنْدِي مِنْ طَاعَتِكَ وَخَشْيَتِكَ وَالْعَمَلِ بِمَا اَحْبَبْتَ وَالتَّرْكِ لِمَا كَرِهْتَ

تیرے خوف سے عزیز تر کوئی چیز نہ ہو جس چیز کو تو پسند کرتا ہے اس پر عمل کروں اور جسے تو نے ناپسند

وَنَهَيْتَ عَنْهُ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ فِي يُسْرٍ وَيَسَارٍ وَعَافِيَةٍ وَمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ

کیا اور اس سے روکا ہے اسے چھوڑ دوں اور یہ اس طرح ہو کہ اس میں آسانی فراوانی و تندرستی ہو اور اس کے ساتھ جو بھی

عَلَيَّ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ وَفَاتِي قَتْلًا فِي سَبِيلِكَ تَحْتَ رَايَةِ نَبِيِّكَ مَعَ

نعمت تو مجھے عطا کرے اور تجھ سے سوالی ہوں کہ میری موت کو ایسا قرار دے کہ گویا میں تیری راہ میں تیرے نبی کے جھنڈے تلے قتل ہوا

اَوْلِيَائِكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَقْتُلَ بِي اَعْدَائَكَ وَاَعْدَاءَ رَسُولِكَ وَاَسْئَلُكَ

تیرے دوستوں کے ہمراہ اور سوال کرتا ہوں مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اور تیرے رسولؐ کے دشمنوں کو قتل کروں اور سوال کرتا ہوں

اَنْ تُكْرِمَنِي بِهَوَانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَلَا تُهِنِّي بِكَرَامَةِ اَحَدٍ مِنْ

کہ تو اپنی مخلوق میں سے جس کی خواری سے چاہے مجھے عزت دے لیکن اپنے پیاروں میں سے کسی کی عزت کے مقابل

اَوْلِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا حَسْبِيَ اللّٰهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ

مجھے ذلیل نہ فرما اے معبود! حضرت رسولؐ کے ساتھ میرا رابطہ قائم فرما کافی ہے میرے لیے اللہ جو اللہ چاہے وہی ہوگا

مؤلف کہتے ہیں کہ اس دُعا کو دعا حج کہا جاتا ہے، سیدؒ نے اپنی کتاب اقبال میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ماہِ رمضان کی راتوں میں بعداز مغرب یہ دُعا پڑھے۔ کفعمی نے بلدالامین میں فرمایا ہے کہ ماہ مبارک رمضان میں ہر روز اور اس مہینے کی پہلی رات اس دُعا کا پڑھنا مستحب ہے۔ نیز مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے یہ دُعا خصوصاً ماہ رمضان کی پہلی رات بعداز مغرب پڑھنے کے لیے نقل فرمائی ہے۔

یاد رہے کہ ماہِ رمضان کے دنوں اور راتوں میں بہترین عمل تلاوت قرآن پاک ہے۔ پس اس مہینے میں بکثرت تلاوت قرآن کرے۔ کیوں کہ قرآن اسی ماہ میں نازل ہوا ہے۔ روایت ہے کہ ہر چیز کے لیے موسم بہار ہوتا ہے اور قرآن کا موسم بہار ماہِ رمضان ہے، دیگر مہینوں میں سے ہر ایک میں ایک ختم قرآن سُنّت ہے اور کم از کم چھ دنوں میں ختم قرآن مستحب ہے۔ لیکن ماہ رمضان مبارک میں ہر تین روز میں ایک ختم قرآن سُنّت ہے اور اگر ہر روز پورا قرآن ختم کرے تو اور بھی بہتر ہے علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ ائمہ علیہم السلام میں سے چند ایک اس ماہ مبارک میں چالیس بار پورا قرآن ختم فرماتے بلکہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ قرآن ختم کر لیا کرتے تھے۔ اگر ختم قرآن کا ثواب چہاردہ معصومین علیہم السلام میں سے کسی معصوم کی رُوح پاک کو ہدیہ کر دے تو اس کا ثواب دُگنا ہو جائے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ اس شخص کا اجر روزِ قیامت ان معصوم کی رفاقت ہے۔

اس ماہ میں بکثرت دعا و صلوات پڑھے اور بہت زیادہ استغفار کرے نیز لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا بہت ورد کرے، روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام ماہِ رمضان میں دُعا، تسبیح، تکبیر اور استغفار کے سوا کوئی اور بات نہ کرتے تھے۔ پس اس مہینے میں دن رات کی عبادات اور نوافل کا خاص اہتمام کرے۔

دوسری قسم: ماہِ رمضان کی راتوں کے اعمال

ان میں چند ایک امور ہیں:

(۱) افطار: نماز مغرب کے بعد افطار کرنا مستحب ہے سوائے اس کے کہ کمزوری کچھ زیادہ ہو یا افطار میں کوئی شخص اس کا منتظر ہو۔

(۲) حرام اور شبہ دار چیزوں سے افطار نہ کرے بلکہ اس کے لیے حلال و پاکیزہ چیزیں استعمال کرے حلال خرما سے افطار کرے تاکہ اس کی نماز کا ثواب چار سو گنا بڑھ جائے۔ کھجور اور پانی، تازہ کھجور

اور دودھ، حلوہ، مٹھائی اور گرم پانی میں سے جس چیز سے افطار کرے بہتر ہے۔

(۳) افطار کے وقت کی جو دعائیں وارد ہیں وہ پڑھے یا ان میں سے مشہور دعا پڑھے تاکہ اسے ساری دنیا کے روزہ داروں جتنا ثواب حاصل ہو اور وہ دعا یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ

اے اللہ ! تیرے لیے روزہ رکھتا ہوں تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

اگر دعاء اَللّٰھُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِیْمِ پڑھے کہ جو سید اور کفعمی دونوں نے نقل کی ہے تو

اے اللہ ! اے عظیم نور کے رب

اس کی بڑی فضیلت ہے۔

روایت ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام بوقت افطار یہ دعا پڑھتے تھے :

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْنَا وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ

خدا کے نام سے اے اللہ ہم نے تیرے لیے روزہ رکھا تیرے رزق سے افطار کیا پس اسے ہماری طرف سے قبول فرما بے شک تو

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

سننے والا جاننے والا ہے

(۴) پہلا لقمہ اٹھاتے وقت یہ دعا پڑھے تاکہ اس کے گناہ بخشے جائیں :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اغْفِرْلِیْ

خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے اے وسیع مغفرت والے مجھے بخش دے

روایت ہے کہ ماہ رمضان کی ہر شام ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کیا جاتا ہے۔ لہذا دعا کرے کہ وہ بھی ان میں سے ایک ہو۔

(۵) افطار کے وقت سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ..... پڑھے۔

(۶) افطار کے وقت صدقہ دے اور دیگر مومنوں کا روزہ افطار کرائے چاہے چند کھجوریں یا پانی سے ہی کیوں نہ ہو، حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے کہ جو شخص کسی کا روزہ افطار کرائے تو اس کو بھی روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا۔ جب کہ اس روزہ دار کے ثواب میں

کچھ کمی نہ ہوگی۔ نیز اس طعام کی قوت سے افطار کرنے والا جو نیکی کرے گا تو اس کا ثواب افطار کرانے والے کو بھی ملے گا۔

آیۃ اللہ علامہ حلی نے رسالۂ سعدیہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ حضرت نے فرمایا، جو شخص اپنے مومن بھائی کا روزہ افطار کرائے اس کو تیس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور خدا کے ہاں اس کی ایک دُعا بھی قبول ہوگی۔

(۷) روایت ہوئی ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر رات ایک ہزار مرتبہ سُورۃ انزلناہ پڑھے۔

(۸) اگر ممکن ہو تو ہر رات سو مرتبہ سُورۃ حم دخان پڑھے؛

(۹) سیّد نے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کی ہر رات یہ دُعا پڑھے تو اس کے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے وہ دعا یہ ہے؛

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ

اے اللہ! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور اپنے بندوں پر اس ماہ میں روزے

فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ

رکھنا فرض کیے رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے اسی سال اپنے عزت والے گھر کعبہ کا حج نصیب

هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِيْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ

فرما اور آئندہ سالوں میں بھی اور میرے اب تک کے تمام گناہان کبیرہ معاف کر دے کیونکہ سوائے تیرے انہیں کوئی معاف نہیں کر سکتا

يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ

اے زیادہ رحم والے اے زیادہ علم والے

(۱۰) ہر روز نماز مغرب دعاء حج پڑھے جو قبل ازیں پہلی قسم میں نقل ہو چکی ہے۔

(۱۱) ماہ رمضان کی ہر رات یہ دُعا پڑھے؛ "دعاء افتتاح"

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاۤءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِّلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَ

اے معبود! تیری حمد کے ذریعے تیری تعریف کا آغاز کرتا ہوں اور تو اپنے احسان سے راہ راست دکھانے والا ہے اور

اَيْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ

مجھے یقین ہے کہ تو معافی دینے مہربانی کرنے کے مقام پر سب سے بڑھ کر رحم و کرم کرنے والا ہے اور شکنجہ و

الْمُعَاقِبِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْكِبْرِیَاۤءِ

عذاب کے موقع پر سب سے سخت عذاب دینے والا ہے اور بڑائی اور بزرگی کے مقام پر تو تمام قاہروں اور جابروں سے

وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِیْ فِیْ دُعَاۤئِكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ یَا سَمِیْعُ مِدْحَتِیْ

بڑھا ہوا ہے اے اللہ! تو نے مجھے اجازت دے رکھی ہے کہ تجھ سے دعا و سوال کروں پس اے سننے والے میری تعریف سن

وَاَجِبْ یَا رَحِیْمُ دَعْوَتِیْ وَاَقِلْ یَا غَفُوْرُ عَثْرَتِیْ فَكَمْ یَا اِلٰهِیْ مِنْ كُرْبَةٍ

اور اے مہربان میری دعا قبول فرما اے بخشنے والے میری خطا معاف کر پس اے میرے معبود! کتنی ہی مصیبتوں کو تو

قَدْ فَرَّجْتَهَا وَهُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا

نے دور کیا اور کتنے ہی اندیشوں کو ہٹایا اور خطاؤں سے درگذر کی رحمت کو عام کیا

وَحَلْقَةِ بَلَاۤءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

اور بلاؤں کے گھیرے کو توڑا اور رہائی دی حمد اس اللہ کے لیے ہے جس نے نہ کسی کو اپنی زوجہ بنایا اور نہ کسی کو اپنا

وَّلَمْ یَكُنْ لَهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ

بیٹا بنایا نہ ہی اس کا کوئی ساجھی ہے سلطنت میں اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو اس کی بڑائی کرو

تَكْبِیْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ

بہت بڑائی حمد اللہ ہی کے لیے ہے اس کی تمام خوبیوں اور اس کی ساری نعمتوں کے ساتھ حمد اس

لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا مُضَاۤدَّ لَهٗ فِیْ مُلْكِهٖ وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ فِیْۤ اَمْرِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ کے لیے ہے جس کی حکومت میں اس کا کوئی مخالف نہیں نہ اس کے حکم میں کوئی رکاوٹ ڈالنے والا ہے حمد اس اللہ کے

الَّذِیْ لَا شَرِیْكَ لَهٗ فِیْ خَلْقِهٖ وَلَا شَبِیْهَ لَهٗ فِیْ عَظَمَتِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِیْ

لیے ہے جس کی آفرینش میں کوئی اس کا ساجھی نہیں اور اس کی بڑائی میں کوئی اس جیسا نہیں حمد اس اللہ کے لیے ہے کہ جس کا

فِی الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَحَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ یَدَهٗ

حکم اور حمد اور خلق میں آشکار ہے اس کی شان اس کی بخشش کے ساتھ ظاہر ہے بن مانگے دینے میں اس کا ہاتھ

الَّذِیْ لَا تَنْقُصُ خَزَاۤئِنُهٗ وَلَا یَزِیْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَاۤءِ اِلَّا جُوْدًا وَّكَرَمًا

کھلا ہے وہی ہے جس کے خزانے کم نہیں ہوتے اور کثرت کے ساتھ عطا کرنے سے اس کی بخشش و سخاوت میں اضافہ ہوتا ہے

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ قَلِیْلًا مِّنْ كَثِیْرٍ مَّعَ حَاجَةٍ

کیونکہ وہ زبردست عطا کرنے والا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بہت میں سے تھوڑے کا جبکہ مجھے اس کی

www.IslamInUrdu.org Http://Urdu.Duas.org

فِي إِلَيْهِ عَظِيمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيمٌ وَهُوَ عِنْدِي كَثِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ

بہت زیادہ حاجت ہے اور تو ہمیشہ اس سے بے نیاز ہے وہ نعمت میرے لیے بہت بڑی ہے اور تیرے لیے اس کا دینا آسان

يَسِيرٌ اَللّٰهُمَّ إِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِي وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيئَتِي وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِي

ہے اے معبود بے شک تیرا میرے گناہ کو معاف کرنا میری خطا سے تیری درگذر میرے ستم سے تیری چشم پوشی

وَسَتْرَكَ عَلَى قَبِيحِ عَمَلِي وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيرِ جُرْمِي عِنْدَمَا كَانَ مِنْ خَطَايَ

میرے برے عمل کی پردہ پوشی میرے بہت سے جرائم پر تیری بردباری جبکہ ان میں سے بعض بھول کر اور بعض میں نے

وَعَمْدِي أَطْمَعَنِي فِي أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَا أَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ الَّذِي رَزَقْتَنِي مِنْ

جان بوجھ کر کیے تو اس سے مجھے طمع ہوئی کہ میں تجھ سے وہ مانگوں جس کا میں حقدار نہیں چنانچہ تو نے اپنی رحمت سے مجھے روزی دی

رَحْمَتِكَ وَأَرَيْتَنِي مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِي مِنْ إِجَابَتِكَ فَصِرْتُ أَدْعُوكَ

اور اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے قبولیت واجابت کی پہچان کرائی پس اب میں با امن ہو کر تجھے

آمِنًا وَأَسْأَلُكَ مُسْتَأْنِسًا لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيمَا قَصَدْتُ

پکارتا ہوں اور سوال کرتا ہوں الفت سے نہ ڈرتے گھبراتے ہوئے اور مجھے ناز ہے کہ اس بارے میں تیری بارگاہ

فِيهِ إِلَيْكَ فَإِنْ أَبْطَأَ عَنِّي عَتَبْتُ بِجَهْلِي عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي هُوَ

میں آیا ہوں پس اگر تو نے قبولیت میں دیر کی تو میں بوجہ نادانی تجھ سے شکوہ کروں گا اگرچہ وہ تاخیر کاموں کے نتائج سے متعلق

خَيْرٌ لِي لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ فَلَمْ أَرَ مَوْلًى كَرِيمًا أَصْبَرَ عَلَى عَبْدٍ لَئِيمٍ

تیرے علم میں میرے لیے بہتری کی حامل ہو پس میں نے تیرے سوا کوئی مولا نہیں دیکھا جو میرے جیسے پست بندے پر

مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ إِنَّكَ تَدْعُونِي فَأُوَلِّي عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ إِلَيَّ فَأَتَبَغَّضُ إِلَيْكَ

مہربان و صابر ہو اے پروردگار! تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ سے منہ موڑتا ہوں تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں تجھ سے خفگی کرتا ہوں

وَتَتَوَدَّدُ إِلَيَّ فَلَا أَقْبَلُ مِنْكَ كَأَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ

تو میرے ساتھ الفت کرتا ہے میں بے رخی کرتا ہوں جیسا کہ میرا تجھ پر کوئی احسان رہا ہو تو بھی میرا یہ طرز عمل تجھے مجھ پر

مِنَ الرَّحْمَةِ لِي وَالْإِحْسَانِ إِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ

رحمت فرمانے اور مجھ پر اپنی عطا و بخشش کے ساتھ فضل و احسان کرنے سے باز نہیں رکھتا پس اپنے اس

عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ إِحْسَانِكَ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ اَلْحَمْدُ

نادان بندے پر رحم کر اور اس پر اپنے فضل و احسان سے سخاوت فرما بے شک تو بہت دینے والا سخی ہے حمد ہے

لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْفُلْكِ مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْإِصْبَاحِ دَيَّانِ الدِّيْنِ

اس اللہ کے لیے جو سلطنت کا مالک کشتی کو رواں کرنیوالا ہواؤں کو قابو رکھنے والا صبح کو روشن کرنے والا اور قیامت میں جزا دینے والا

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ

جہانوں کا پروردگار ہے حمد ہے اللہ کی کہ جانتے ہوئے بھی بردباری کام لیتا ہے اور حمد ہے اللہ کی قوت کے باوجود معاف

قُدْرَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ اَنَاتِهٖ فِيْ غَضَبِهٖ وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ

کرتا ہے اور حمد ہے اللہ کی کہ حالت غضب میں بھی بڑا بردبار ہے اور وہ جو چاہے اسے کر گزرنے کی طاقت رکھتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْإِصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حمد ہے اللہ کی جو مخلوق کو پیدا کرنیوالا روزی کشادہ کرنیوالا صبح کو روشنی بخشنے والا صاحب جلالت و کرم

وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ الَّذِيْ بَعُدَ فَلَا يُرٰى وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰى تَبَارَكَ وَ

اور فضل و نعمت کا مالک ہے جو ایسا دور ہے کہ نظر نہیں آتا اور اتنا قریب ہے کہ راز کو بھی جانتا ہے وہ مبارک اور

تَعَالٰى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَيْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ يُعَادِلُهٗ وَلَا شَبِيْهٌ يُشَاكِلُهٗ وَلَا

برتر ہے حمد ہے اس اللہ کی جس کا ہمسر نہیں جو اس سے جھگڑا کرے نہ کوئی اس جیسا ہے کہ اس کا ہم شکل ہو نہ کوئی

ظَهِيْرٌ يُعَاضِدُهٗ قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّاۗءَ وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاۗءُ فَبَلَغَ

اس کا مددگار و ہمکار ہے وہ اپنی عزت میں سب عزت والوں پر غالب ہے اور سبھی عظمت والے اس کی عظمت کے آگے جھکے

بِقُدْرَتِهٖ مَا يَشَاۗءُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُجِيْبُنِيْ حِيْنَ اُنَادِيْهِ وَيَسْتُرُ عَلَيَّ كُلَّ

ہیں وہ جو چاہے اسے پا لیتا ہے حمد ہے اللہ کی جسے پکارتا ہوں تو وہ جواب دیتا ہے اور میری برائی کی پردہ پوشی کرتا ہے

عَوْرَةٍ وَاَنَا اَعْصِيْهِ وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَيَّ فَلَا اُجَازِيْهِ فَكَمْ مِنْ مَوْهِبَةٍ

میں اس کی نافرمانی کرتا ہوں تو بھی مجھے بڑی بڑی نعمتیں دیتا ہے کہ جن کا بدلہ میں اسے نہیں دیتا پس اس نے مجھ پر کتنی ہی

هَنِيْئَةٍ قَدْ اَعْطَانِيْ وَعَظِيْمَةٍ مَخُوْفَةٍ قَدْ كَفَانِيْ وَبَهْجَةٍ مُوْنِقَةٍ قَدْ

خوشگوار عطائیں اور بخششیں کی ہیں کتنی ہی خطرناک آفتوں سے مجھے بچا لیا ہے کئی حیرت انگیز خوشیاں مجھے دکھائی

اَرَانِيْ فَاُثْنِيْ عَلَيْهِ حَامِدًا وَاَذْكُرُهٗ مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يُهْتَكُ

ہیں پس اللہ پر اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں اور لگاتار اس کا نام لیتا ہوں حمد ہے اللہ کی جس کا پردہ ہٹایا نہیں جا

حِجَابُهٗ وَلَا يُغْلَقُ بَابُهٗ وَلَا يُرَدُّ سَاۗئِلُهٗ وَلَا يُخَيَّبُ اٰمِلُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

سکتا اس کا در رحمت بند نہیں ہوتا اس کا سائل خالی نہیں جاتا اور اس کا امیدوار مایوس نہیں ہوتا حمد ہے اللہ کی جو

يُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ وَيُنَجِّي الصَّالِحِينَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِينَ

ڈرنے والوں کو پناہ دیتا ہے نیکوکاروں کو نجات دیتا ہے لوگوں کے دبائے ہوؤں کو بڑھاتا ہے بڑا بننے والوں کو نیچا دکھاتا ہے

وَيُهْلِكُ مُلُوكاً وَيَسْتَخْلِفُ آخَرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِينَ مُبِيرِ

بادشاہوں کو تباہ کرتا اور ان کی جگہ دوسروں کو لے آتا ہے حمد ہے اللہ کی کہ وہ دھونسیوں کا زور توڑنے والا

الظَّالِمِينَ مُدْرِكِ الْهَارِبِينَ نَكَالِ الظَّالِمِينَ صَرِيخِ الْمُسْتَصْرِخِينَ مَوْضِعِ

ظالموں کو برباد کرنے والا فریادیوں کو پہنچنے والا اور بے انصافوں کو سزا دینے والا ہے وہ دادخواہوں کا دادرس حاجات

حَاجَاتِ الطَّالِبِينَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِينَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مِنْ خَشْيَتِهِ تَرْعَدُ السَّمَاءُ

طلب کرنے والوں کا ٹھکانہ اور مومنوں کی ٹیک ہے حمد ہے اللہ کی جس کے خوف سے آسمان اور آسمان والے لرزتے

وَسُكَّانُهَا وَتَرْجُفُ الْأَرْضُ وَعُمَّارُهَا وَتَمُوجُ الْبِحَارُ وَمَنْ يَسْبَحُ فِي غَمَرَاتِهَا الْحَمْدُ

کانپتے ہیں زمین اور اس کے آباد کار دہل جاتے ہیں سمندر لرزتے ہیں اور وہ جو ان کے پانیوں میں تیرتے ہیں حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ الْحَمْدُ

اللہ کی جس نے ہمیں یہ راہ ہدایت دکھائی اور ہم ہرگز ہدایت نہ پا سکتے اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ فرماتا حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِي يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيتُ

اللہ کی جو خلق کرتا ہے اور وہ مخلوق نہیں وہ رزق دیتا ہے اور وہ مرزوق نہیں وہ کھانا کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں وہ زندوں کو

الْأَحْيَاءَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

مارتا اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت

قَدِيرٌ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَمِينِكَ وَصَفِيِّكَ وَ

رکھتا ہے اے معبود اپنی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے تیرے رسول تیرے امانتدار تیرے برگزیدہ تیرے

حَبِيبِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ أَفْضَلَ وَ

حبیب اور تیرے پسندیدہ ہیں تیری مخلوق میں سے پاسدار ہیں تیرے راز کے اور پہنچانے والے ہیں تیرے پیغاموں کے ان پر رحمت کر

أَحْسَنَ وَأَجْمَلَ وَأَكْمَلَ وَأَزْكَى وَأَنْمَى وَأَطْيَبَ وَأَطْهَرَ وَأَسْنَى وَأَكْثَرَ

بہترین نیکوترین زیباترین کامل ترین پاکیزہ ترین روئیدہ ترین پاک ترین شفاف ترین روشن ترین اور تونے جو

مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ

بہت رحمت کی برکت دی نوازش کی مہربانی کی اور درود بھیجا کسی ایک پر اپنے بندوں میں

وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَصِفْوَتِكَ وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ

اپنے نبیوں اپنے رسولوں اور اپنے برگزیدوں میں سے اور جو تیرے ہاں بزرگی والے ہیں تیری مخلوق میں سے اے معبود!

وَصَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَبْدِكَ وَ

رحمت فرما امیرالمومنین علیؑ پر جو جہانوں کے پروردگار کے رسول کے وصی ہیں تیرے بندے تیرے

وَلِيِّكَ وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاٰيَتِكَ الْكُبْرٰى وَالنَّبَاِ

ولی تیرے رسولؐ کے بھائی تیری مخلوق پر تیری حجت تیری بہت بڑی نشانی اور بہت بڑی

الْعَظِيْمِ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ

خبر ہیں اور رحمت فرما صدیقہ طاہرہ فاطمہ پر جو تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں اور رحمت

عَلٰى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَاِمَامَيِ الْهُدٰى اَلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ

فرما نبی رحمت کے دو نواسوں اور ہدایت والے دو اماموں حسنؑ و حسینؑ پر جو جنت کے جوانوں

اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

کے سید و سردار ہیں اور رحمت فرما مسلمانوں کے اماموں پر کہ وہ علی زین العابدینؑ محمد الباقرؑ

وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ

جعفر الصادقؑ موسیٰ الکاظمؑ علی الرضاؑ محمد تقی الجوادؑ علی نقی

بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلٰى

الہادیؑ حسن العسکریؑ اور خلف ہادی المہدیؑ ہیں جو تیرے بندوں پر

عِبَادِكَ وَاُمَنَآئِكَ فِيْ بِلَادِكَ صَلٰوةً كَثِيْرَةً دَآئِمَةً اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

تیری حجتیں اور تیرے شہروں میں تیرے امین ہیں رحمت ہو ان پر بہت بہت ہمیشہ ہمیشہ اے معبود! رحمت فرما اپنے

وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلٰٓئِكَتِكَ

ولی امر پر کہ جو قائم امید گاہ عادل اور منتظر ہے اس کے گرد اپنے مقرب فرشتوں

الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ

کا گھیرا ڈال دے اور روح القدس کے ذریعے اس کی تائید فرما اے جہانوں کے پروردگار اے معبود! اسے اپنی کتاب کی طرف

اِلٰى كِتَابِكَ وَالْقَآئِمَ بِدِيْنِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ

دعوت دینے والا اور اپنے دین کیلئے قائم قرار دے اسے زمین میں اپنا خلیفہ بنا جیسے ان کو خلیفہ بنایا جو اس سے

www.IslamInUrdu.org Http://Urdu.Duas.org

مِنْ قَبْلِهٖ مَكِّنْ لَهٗ دِيْنَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لَهٗ اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهٖ اَمْنًا يَعْبُدُكَ

پہلے ہو گزرے ہیں اپنے پسندیدہ دین کو اس کیلئے پائیدار بنا دے اس کے خوف کے بعد اسے امن دے کہ وہ تیرا عبادت گزار ہے

لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهٗ وَاَعْزِزْ بِهٖ وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ وَانْصُرْهُ نَصْرًا

کسی کو تیرا شریک نہیں بناتا اے معبود! اسے معزز فرما اور اس کے ذریعے عزت دے اس کی مدد کر اور اس کے ذریعے میری مدد فرما اسے

عَزِيْزًا وَّافْتَحْ لَهٗ فَتْحًا يَسِيْرًا وَّاجْعَلْ لَهٗ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ

باعزت مدد دے اور اسے آسانی کے ساتھ فتح دے اور اسے اپنی طرف سے قوت والا مددگار عطا فرما اے معبود! اس کے ذریعے

بِهٖ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِّنَ

اپنے دین اور اپنے نبیؐ کی سنت کو ظاہر فرما یہاں تک کہ حق میں سے کوئی چیز مخلوق کے خوف سے مخفی و پوشیدہ نہ رہ

الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْ دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ

جائے اے معبود! ہم ایسی برکت والی حکومت کی خاطر تیری طرف رغبت رکھتے ہیں جس سے تو اسلام و اہل اسلام کو قوت دے

وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهٗ وَتَجْعَلُنَا فِيْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ اِلٰى

اور نفاق و اہل نفاق کو ذلیل کرے اور اس حکومت میں ہمیں اپنی اطاعت کی طرف بلانے والے اور اپنے راستے کی طرف

سَبِيْلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ

رہنمائی کرنے والے قرار دے اور اس کے ذریعے ہمیں دنیا و آخرت کی عزت دے اے معبود! جس حق کی تو نے ہمیں معرفت کرائی

فَحَمِّلْنَاهُ وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهٖ شَعَثَنَا وَاشْعَبْ بِهٖ صَدْعَنَا وَارْتُقْ

اس کے تحمل کی توفیق دے اور جس تک ہم قاصر ہیں اس تک پہنچا دے اے معبود! اس کے ذریعے ہم بکھروں کو جمع کر دے اس کے ذریعے ہمارے جھگڑے ختم کرا اور ہماری

بِهٖ فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا وَاَعْزِزْ بِهٖ ذِلَّتَنَا وَاَغْنِ بِهٖ عَآئِلَنَا وَاقْضِ بِهٖ عَنْ

پریشانی دور فرما اس کے ذریعے ہماری قلت کو کثرت اور ذلت کو عزت میں بدل دے اس کے ذریعے ہمیں نادار سے تونگر بنا اور ہمارے قرض ادا کر دے

مَغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا وَيَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا وَبَيِّضْ بِهٖ وُجُوْهَنَا

اس کے ذریعے ہمارا فقر دور فرما دے ہماری حاجتیں پوری کر دے اور تنگی کو آسانی میں بدل دے اس کے ذریعے ہمارے چہرے روشن کر

وَفُكَّ بِهٖ اَسْرَنَا وَاَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتَنَا وَاَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيْدَنَا وَاسْتَجِبْ بِهٖ

اور ہمارے قیدیوں کو رہائی دے اس کے ذریعے ہماری حاجات بر لا اور ہمارے وعدے نبھا دے اس کے ذریعے ہماری دعائیں قبول

دَعْوَتَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ

فرما اور ہمارے سوال پورے کر دے اس کے ذریعے دنیا و آخرت میں ہماری امیدیں پوری فرما اور ہمیں ہماری

فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَأَوْسَعَ الْمُعْطِينَ اشْفِ بِهِ صُدُورَنَا

خواست سے زیادہ عطا کرنے سوال کیے جانے والوں میں بہترین اور سب سے زیادہ عطا والے اس کے ذریعے ہمارے سینوں کو شفا دے

وَأَذْهِبْ بِهِ غَيْظَ قُلُوبِنَا وَاهْدِنَا بِهِ لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ

اور ہمارے دلوں سے بغض و کینہ مٹا دے جس حق میں ہمارا اختلاف ہے اپنے حکم سے اس کے ذریعے ہمیں ہدایت عطا فرما

إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَانْصُرْنَا بِهِ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا

بے شک تو جسے چاہے سیدھے راستے کی طرف لے جاتا ہے اس کے ذریعے اپنے اور ہمارے دشمن پر ہمیں غلبہ عطا فرما

إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَشْكُو إِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اے سچے خدا الٰہی ایسا ہی ہو اے معبود! ہم شکایت کرتے ہیں تجھ سے اپنے نبی کے اٹھ جانے کی کہ ان پر اور ان کی آل پر تیری رحمت ہو

وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ

اور اپنے ولی کی پوشیدگی کی اور شاکی ہیں دشمنوں کی کثرت اور اپنی قلت تعداد پر فتنوں کی سختی اور حوادث زمانہ کی یلغار کی شکایت

عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِنَّا عَلَى ذَلِكَ بِفَتْحٍ مِنْكَ تُعَجِّلُهُ وَبِضُرٍّ

کرتے ہیں پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور ہماری مدد فرما ان پر فتح کے ساتھ اور اس میں جلدی کر کر تکلیف دور

تَكْشِفُهُ وَنَصْرٍ تُعِزُّهُ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهُ وَرَحْمَةٍ مِنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَ

کر دے نصرت سے عزت عطا کر حق کے غلبے کا اظہار فرما ایسی رحمت فرما جو ہم پر سایہ کرے اور

عَافِيَةٍ مِنْكَ تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

امن عطا کر جو ہمیں محفوظ بنا دے رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۱۴) ہر رات یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِينَ فَأَدْخِلْنَا وَفِي عِلِّيِّينَ فَارْفَعْنَا وَبِكَأْسٍ

اے معبود! اپنی رحمت سے ہمیں نیکوکاروں میں داخل فرما جنت علیین میں ہمارے درجے بلند فرما ہمیں

مِنْ مَعِينٍ مِنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُورِ الْعِينِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا

چشمہ سلسبیل کے خوشگوار جام سے سیراب فرما اپنی مہربانی سے حوران جنت کو ہماری بیویاں بنا

وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِينَ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ فَأَخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ

اور ہمیشہ جوان رہنے والے لڑکے جو گویا چھپے موتی ہیں انہیں ہماری خدمت پر لگا جنت کے میوے

وَلُحُومِ الطَّيْرِ فَأَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ فَأَلْبِسْنَا

اور وہاں کے پرندوں کا گوشت ہمیں کھلا اور ہمیں سندس ابریشم اور چمکیلے کپڑوں کے بنے ہوئے لباس پہنا

وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَقَتْلاً فِي سَبِيلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا وَصَالِحَ الدُّعَاءِ

ہمیں شب قدر عطا کر اپنے حرمت والے گھر کعبہ کے حج کی توفیق دے اور اپنی راہ میں شہادت نصیب کر دے ہماری نیک دعاؤں

وَالْمَسْأَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَإِذَا جَمَعْتَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور اچھی حاجتوں کو پورا فرما دے اور قیامت کے روز جب تو پہلے پچھلوں کو اکٹھا کرے تو ہم پر رحم

فَارْحَمْنَا وَبَرَاءَةً مِنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا وَفِي جَهَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا وَفِي عَذَابِكَ

فرما ہمارے لیے جہنم سے خلاصی لازمی کر دے ہمیں اس میں نہ ڈال ہمیں اپنی طرف کے عذاب

وَهَوَانِكَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنَ الزَّقُّومِ وَالضَّرِيعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّيَاطِينِ فَلَا

اور ذلت میں نہ پھنسا اور ہمیں تھوہر اور زہریلی گھاس نہ کھلا ہمیں شیطانوں کا ہم نشین نہ بنا اور

تَجْعَلْنَا وَفِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِنَا فَلَا تَكْبُبْنَا وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيلِ

جہنم میں ہمیں چہروں کے بل نہ لٹکا ہمیں آتشی کپڑے اور قطران کے پیراہن

الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوءٍ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا

سے ملبوس نہ فرما اور اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے کے

أَنْتَ فَنَجِّنَا

واسطے ہمیں برائیوں سے بچا

⑭ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ہر شب یہ دعا پڑھے،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی بست و کشاد میں حکم امور سے متعلق جو یقینی فیصلے کرتا ہے جو تیری وہ

فِي الْأَمْرِ الْحَكِيمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ

قضاء ہے کہ جس میں کسی بھی طرح کی تبدیلی اور پلٹ نہیں ہوتی اس میں میرا نام اپنے

بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ

محترم گھر کعبہ کے حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے ان کی سعی قبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے ہیں

الْمُكَفِّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيلَ عُمْرِي

اور ان کی خطائیں مٹا دی گئی ہیں نیز اپنی قضاء و قدر میں میری عمر کو طویل قرار دے

فِي خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَتُوَسِّعَ فِي رِزْقِي وَتَجْعَلَنِي مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِكَ

جس میں بھلائی اور امن ہو میری روزی میں فراخی کر دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کے ذریعے تو اپنے دین کی مدد کرتا ہے

وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِي غَيْرِي

اور میری یہ جگہ کسی اور کو نہ دے

⑭ انیس الصالحین میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے۔

اَعُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ اَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّي شَهْرُ رَمَضَانَ اَنْ

میں تیری ذات کریم کی جلالت کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میرا ماہ رمضان گزر جائے یا میری آج کی

يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هٰذِهِ وَلَكَ قِبَلِي تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ

رات کے بعد اگلی صبح طلوع ہو جائے اور میرے لیے کوئی سزا باقی ہو یا کوئی گناہ میرے ذمہ ہو جس پر تو مجھے عذاب کرے

⑮ شیخ کفعمی نے بلد الامین کے حاشیہ میں سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ ماہ رمضان کی ہر شب دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے کہ اس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ پڑھے:

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيظٌ لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيمٌ لَا يَعْجَلُ

پاک تر ہے وہ خدا ایسا جو نگہبان ہے جو غافل نہیں ہوتا پاک تر ہے وہ مہربان جو جلدی نہیں کرتا

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَسْهُو سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَلْهُو

پاک تر ہے وہ قائم جو کبھی بھولتا نہیں پاک تر ہے وہ ہمیشہ رہنے والا جو کھیل میں نہیں پڑتا

اس کے بعد سات مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے اور پھر کہے۔

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيمُ اغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ

تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے اے بڑائی والے میرے بڑے بڑے گناہ معاف کر دے

بعدہٗ حضرت رسولؐ اور ان کی آل پر دس مرتبہ صلوات بھیجے۔ جو شخص یہ نماز بجالائے۔ تو حق تعالیٰ اس کے ستر ہزار گناہ بخش دیتا ہے۔

(۱۷) روایت میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات مستحبی نماز میں سُورۂ "انا فتحنا" پڑھے تو وہ اس سال میں ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ واضح ہو کہ ماہ رمضان کے رات کے اعمال میں ایک ہزار رکعت نماز بھی ہے جو اس پورے مہینے میں پڑھی جائے گی، بزرگ علماء نے کتب فقہ اور کتب عبادات میں اس کا ذکر کیا ہے تاہم اس کی ترکیب کے سلسلے میں مختلف حدیثیں وارد ہوئی ہیں۔

لیکن ابن قرہ کی روایت کے مطابق امام محمد تقی علیہ السلام کا فرمان ہے، جسے شیخ مفید علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب عزیہ و اشراف میں نقل کیا ہے اور وہ وہی قول مشہور ہے اور وہ یہ ہے کہ ماہ رمضان کے پہلے اور دوسرے عشرے میں ہر رات بیس رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے ان میں سے آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بارہ رکعت نماز عشاء کے بعد بجالائے پھر ماہ رمضان کے آخری عشرے ہر رات تیس رکعت نماز مذکورہ ترتیب سے اس طرح پڑھے۔ کہ آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بائیس رکعت عشاء کے بعد ادا کرے۔ باقی تین سو رکعت اس طرح پوری کرے کہ سو رکعت انیس کی شب، سو رکعت اکیس کی شب اور سو رکعت تیئس کی شب میں بجالائے تو مجموعی طور پر ایک ہزار رکعت پوری ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ بھی کچھ ترکیبیں نقل ہیں۔ لیکن اس مختصر کتاب میں ان سب کا تذکرہ کرنے کی گنجائش نہیں ہے، تاہم امید ہے کہ سعادت مند لوگ یہ ایک ہزار رکعت نماز بجالانے میں ذوق و شوق کا اظہار کر کے اس کی برکات سے بہرور ہوں گے۔

روایت ہے کہ ماہ رمضان کے نافلہ کی ہر دو رکعت کے بعد یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ

اے معبود! تو جو یقینی امور طے فرماتا اور حکم فیصلے کرتا ہے اور شب قدر میں جو

الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ

پُر حکمت حکم جاری کرتا ہے ان میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے حاجیوں میں سے قرار دے کہ جن کا حج

الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ وَاَسْئَلُكَ

تیرے ہاں مقبول ہے جن کی سعی پسندیدہ ہوئی جن کے گناہ بخش دیئے گئے اور تجھ سے سوال کرتا

اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَتُوَسِّعَ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ہوں کہ میری عمر دراز کر جو تیری بندگی میں گزرے اور میرے رزق میں فراخی فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیسری قسم

ماہ رمضان میں سحری کے اعمال

① سحری کھانا، سحری کھانا ترک نہ کرے۔ اگر چہ اس میں ایک کھجور اور ایک گھونٹ پانی ہی کیوں نہ ہو اور سحری کے وقت کی بہترین خوراک ستو ہے، جس میں کھجور کا سفوف ملا ہو۔

② سحری کے وقت سورۃ "انا انزلناہ" پڑھے، جو شخص سحری و افطاری اور ان وقتوں کے درمیان اس سورے کی تلاوت کرے تو اس کے لیے اس شخص جتنا ثواب ہے جو راہِ خدا میں زخم کھائے اور جان قربان کر دے۔

③ سحری کے وقت یہ عظیم القدر دعا پڑھے جو امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے آپ نے فرمایا کہ یہ وہی دُعا ہے۔ جسے امام محمد باقر علیہ السلام سحری کے وقت پڑھتے تھے اور وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَائِكَ بَهِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری روشنی میں سے جو روشن تر ہے جبکہ تیری تمام روشنی بڑی بھرپور روشنی ہے اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَ

تیری تمام روشنی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جمال میں سے جو بہت زیبا ہے اور

كُلُّ جَمَالِكَ جَمِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ

تیرا سارا جمال زیبا ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی جمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جلال میں سے اس کی پوری جلالت کے ساتھ اور تیرا سارا جلال پر جلالت ہے اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا

تیرے پورے جلال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود: میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے جو بڑی ہی عظیم ہے

وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي

اور تیری تمام عظمتیں بڑی ہی عظیم ہیں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے واسطے سے اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِاَنْوَرِهِ وَكُلُّ نُورِكَ نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِنُورِكَ

سوال کرتا ہوں تیرے نور کے پرنور ہونے سے اور تیرا سارا نور تاباں ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام

كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ

نور کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت میں سے اسکی وسعتوں کے ساتھ اور تیری ساری رحمت وسیع ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام رحمت کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے کلمات میں سے جو کامل تر

بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا

ہیں اور تیرے تمام کلمات کامل تر ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام کلمات کے ذریعے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهِ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال میں سے جو بہت کامل ہے اور تیرا ہر کمال ہی کامل تر ہے اے معبود!

اِنِّي اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَائِكَ بِاَكْبَرِهَا وَ

میں تجھ سے تیرے تمامی کمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے ناموں میں سب سے بڑے کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور

كُلُّ اَسْمَائِكَ كَبِيرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي

تیرے سبھی نام بزرگتر ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے سبھی ناموں کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ

تیری عزت میں سے بلند تر عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری عزت ہی بلند تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمامی

بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ

عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری نافذ ہونے والی مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر مرضی نافذ ہونے

مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ

والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری ہر مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری اس قدرت کے ذریعے

بِالْقُدْرَةِ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ

سے سوال کرتا ہوں جس سے تو ہر چیز پر تسلط رکھتا ہے اور تیری تمامی قدرت تسلط رکھنے والی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ

اے معبود! میں تجھ سے تیری کل قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے بہت نفوذ کرنے والے علم کے ذریعے

وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

سوال کرتا ہوں اور تیرا تمامی علم نافذ ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے سارے ہی علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے قول سے

مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ

سوال کرتا ہوں جو پسندیدہ تر ہے اور تیرا ہر قول پسندیدہ ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے ہر قول کے ذریعے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَیْكَ وَكُلُّهَا اِلَیْكَ حَبِیْبَةٌ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے محبوب تر مسائل کے کہ وہ سب کے سب تیرے نزدیک محبوب و مطلوب ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ

اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام مسائل کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے شرف میں سے اعلیٰ تر شرف کے

بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِیْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ

ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر شرف اعلیٰ تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سلطنت سے جو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہے اور تیری سلطنت ہے ہی ہمیشگی والی اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ

تیری ساری سلطنت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے پرفخر ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمام

مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

ملک ہی موجب فخر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری

مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ

بلند تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر بلندی بلند تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام تر بلندی کے ذریعے

كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِیْمٌ اَللّٰهُمَّ

سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے احسان کی قدامت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر احسان قدیم ہے اے معبود!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰیَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا

میں تجھ سے تیرے تمام احسانات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری آیات میں سے بزرگتر آیت کے ذریعے سوال کرتا ہوں

وَكُلُّ آيَاتِكَ كَرِيمَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِآيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي

اور تیری سبھی آیات بزرگ ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام آیات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ بِمَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّأْنِ وَالْجَبَرُوتِ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَأْنٍ

اس کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس میں تو قدرت اور شان کے ساتھ ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر نرالی شان

وَحْدَهُ وَجَبَرُوتٍ وَحْدَهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا تُجِيبُنِي حِينَ

اور یکتا بزرگی کے ذریعے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کے ذریعے جس سے

أَسْأَلُكَ فَأَجِبْنِي يَا اَللّٰهُ

تو حاجت پوری فرمائے

اس کے بعد اپنی ہر حاجت طلب کرے تاکہ خدائے تعالیٰ اسے بر لائے۔

(۴) شیخ نے مصباح میں ابوحمزہ ثمالی کی روایت نقل کی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام رمضان مبارک کی راتیں نماز میں گزارتے اور سحری کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

إِلٰهِي لَا تُؤَدِّبْنِي بِعُقُوبَتِكَ وَلَا تَمْكُرْ بِي فِي حِيلَتِكَ مِنْ أَيْنَ لِيَ

میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب میں گرفتار نہ کر اور مجھے اپنی قدرت کے ساتھ نہ آزما مجھے کہاں سے بھلائی

الْخَيْرُ يَا رَبِّ وَلَا يُوجَدُ إِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَمِنْ أَيْنَ لِيَ النَّجَاةُ وَلَا تُسْتَطَاعُ

حاصل ہوگی اے پالنے والے وہ مجھے نہیں ملے گی مگر تیرے ہی حضور سے مجھے کہاں سے نجات مل سکے گی جبکہ اس پر کسی کو

إِلَّا بِكَ لَا الَّذِي أَحْسَنَ اسْتَغْنَى عَنْ عَوْنِكَ وَرَحْمَتِكَ وَلَا الَّذِي

قدرت نہیں سوائے تیرے نہ نیکی کرنے تیری مدد اور رحمت سے بے نیاز ہے اور نہ ہی برائی کرنے

أَسَاءَ وَاجْتَرَأَ عَلَيْكَ وَلَمْ يُرْضِكَ خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِكَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

والا تیرے مقابل جرأت کرنے اور تیری رضا جوئی نہ کرنے والا تیرے قابو سے باہر ہے اے پالنے والے اے پالنے والے

يَا رَبِّ

اے پالنے والے

اس کو اتنی مرتبہ کہے یہاں تک کہ سانس ٹوٹ جائے اور اس کے بعد کہے:

www.IslamInUrdu.org Http://Urdu.Duas.org

بِكَ عَرَفْتُكَ وَأَنْتَ دَلَلْتَنِي عَلَيْكَ وَدَعَوْتَنِي إِلَيْكَ وَلَوْلَا أَنْتَ لَمْ

میں نے تیرے ہی ذریعے تجھے پہچانا تو نے اپنی طرف میری رہنمائی کی اور مجھے اپنی طرف بلایا ہے اور اگر تو مجھے نہ بلاتا تو میں سمجھ

أَدْرِ مَا أَنْتَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَدْعُوهُ فَيُجِيبُنِي وَإِنْ كُنْتُ بَطِيئاً حِينَ

ہی نہ سکتا کہ تو کون ہے حمد ہے اس خدا کے لیے جسے پکارتا ہوں تو جواب دیتا ہے اگرچہ جب وہ مجھے پکارے تو میں سستی

يَدْعُونِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَسْأَلُهُ فَيُعْطِينِي وَإِنْ كُنْتُ بَخِيلاً حِينَ

کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کے لیے کہ جس سے مانگتا ہوں تو مجھے عطا کرتا ہے اگرچہ جب وہ مجھ سے قرض کا طالب ہو تو

يَسْتَقْرِضُنِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أُنَادِيهِ كُلَّمَا شِئْتُ لِحَاجَتِي وَ

کنجوسی کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کے لیے کہ جب چاہوں اسے اپنی حاجت کے لیے پکارتا ہوں اور

أَخْلُو بِهِ حَيْثُ شِئْتُ لِسِرِّي بِغَيْرِ شَفِيعٍ فَيَقْضِي لِي حَاجَتِي الْحَمْدُ

جب چاہوں تنہائی میں بغیر کسی سفارشی کے اس سے راز و نیاز کرتا ہوں تو وہ میری حاجت پوری کرتا ہے حمد ہے اس

لِلَّهِ الَّذِي لَا أَدْعُو غَيْرَهُ وَلَوْ دَعَوْتُ غَيْرَهُ لَمْ يَسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَالْحَمْدُ

اللہ کے لیے جس کے سوا میں کسی کو نہیں پکارتا اور اگر اس کے غیر سے دعا کروں تو وہ میری دعا قبول نہیں کرے گا حمد ہے

لِلَّهِ الَّذِي لَا أَرْجُو غَيْرَهُ وَلَوْ رَجَوْتُ غَيْرَهُ لَأَخْلَفَ رَجَائِي وَالْحَمْدُ

اس اللہ کے لیے جس کے غیر سے میں امید نہیں رکھتا اور اگر امید رکھوں بھی تو وہ میری امید پوری نہ کرے گا حمد ہے اس

لِلَّهِ الَّذِي وَكَلَنِي إِلَيْهِ فَأَكْرَمَنِي وَلَمْ يَكِلْنِي إِلَى النَّاسِ فَيُهِينُونِي وَ

اللہ کے لیے جس نے مجھے اپنی سپردگی میں لے کر عزت دی اور مجھے لوگوں کے بس میں نہ ڈالا کہ مجھے ذلیل کرتے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَحَبَّبَ إِلَيَّ وَهُوَ غَنِيٌّ عَنِّي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَحْلُمُ

حمد ہے اس اللہ کے لیے جو مجھ سے محبت کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے بے نیاز ہے حمد ہے اس اللہ کے لیے جو مجھ سے اتنی نرمی

عَنِّي حَتَّى كَأَنِّي لَا ذَنْبَ لِي فَرَبِّي أَحْمَدُ شَيْءٍ عِنْدِي وَأَحَقُّ بِحَمْدِي

کرتا ہے جیسے میں نے کوئی گناہ نہ کیا ہو پس میرا رب میرے نزدیک ہر شے سے زیادہ قابل تعریف ہے اور وہ میری حمد کا زیادہ حقدار ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ إِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَمَنَاهِلَ الرَّجَاءِ إِلَيْكَ

اے معبود! میں اپنے مقاصد کی راہیں تیری طرف کھلی ہوئی پاتا ہوں اور امیدوں کے چشمے تیرے ہاں بھرے

مُتْرَعَةً وَالاسْتِعَانَةَ بِفَضْلِكَ لِمَنْ أَمَّلَكَ مُبَاحَةً وَأَبْوَابَ الدُّعَاءِ

پڑے ہیں ہر امیدوار کے لیے تیرے فضل سے مدد چاہنا مباح ہے اور فریاد کرنے والوں کی دعاؤں

www.IslamInUrdu.org Http://Urdu.Duas.org

إِلَيْكَ لِلصَّارِخِينَ مَفْتُوحَةٌ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ لِلرَّاجِي بِمَوْضِعِ إِجَابَةٍ وَلِلْمَلْهُوفِينَ

کے لیے تیرے دروازے کھلے ہیں اور میں جانتا ہوں کہ تو اُمیدوار کی جائے قبولیت ہے تو مصیبت زدوں کیلئے

بِمَرْصَدِ إِغَاثَةٍ وَأَنَّ فِي اللَّهْفِ إِلَى جُودِكَ وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ عِوَضاً مِنْ مَنْعِ

کے لیے فریادرسی کی جگہ ہے میں جانتا ہوں کہ تیری سخاوت کی پناہ لینا اور تیرے فیصلے پر راضی رہنا کنجوسوں کی روک ٹوک

الْبَاخِلِينَ وَمَنْدُوحَةً عَمَّا فِي أَيْدِي الْمُسْتَأْثِرِينَ وَأَنَّ الرَّاحِلَ إِلَيْكَ قَرِيبُ

سے بچنے اور خود غرض مالداروں سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے نیز یہ کہ تیری طرف آنے والے کی منزل قریب ہے

الْمَسَافَةِ وَأَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ تَحْجُبَهُمُ الْأَعْمَالُ دُونَكَ

اور تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر ان کے بُرے اعمال نے ہی انہیں تجھ سے دور کر رکھا ہے

وَقَدْ قَصَدْتُ إِلَيْكَ بِطَلِبَتِي وَتَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِحَاجَتِي وَجَعَلْتُ بِكَ اسْتِغَاثَتِي

میں اپنی طلب لے کر تیری بارگاہ میں آیا اور اپنی حاجت کے ساتھ تیری طرف متوجہ ہوا ہوں میری فریاد تیرے حضور میں ہے

وَبِدُعَائِكَ تَوَسُّلِي مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ لِاسْتِمَاعِكَ مِنِّي وَلَا اسْتِيجَابٍ لِعَفْوِكَ

میری دعا کا وسیلہ تیری ہی ذات ہے مجھ میں اس کا حق نہیں کہ تو میری سنے اور نہ اس قابل ہوں کہ تو مجھے معاف کرے

عَنِّي بَلْ لِثِقَتِي بِكَرَمِكَ وَسُكُونِي إِلَى صِدْقِ وَعْدِكَ وَلَجَائِي إِلَى الْإِيمَانِ

البتہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ اور تیرے سچے وعدے پر اعتماد ہے تیری توحید پر ایمان میری بچی

بِتَوْحِيدِكَ وَيَقِينِي بِمَعْرِفَتِكَ مِنِّي أَنْ لَا رَبَّ لِي غَيْرُكَ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

بچی پناہ ہے اور تیرے بارے میں مجھے اپنی معرفت پر یقین ہے تیرے سوا میرا کوئی پالنے والا نہیں اور نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے

وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْقَائِلُ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَوَعْدُكَ

تو یگانہ ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اے معبود! یہ تیرا فرمان ہے اور تیرا کہنا درست اور تیرا وعدہ

صِدْقٌ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيماً وَلَيْسَ مِنْ

سچا ہے کہ اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک اللہ تم پر بڑا مہربان ہے اور اے میرے سردار!

صِفَاتِكَ يَا سَيِّدِي أَنْ تَأْمُرَ بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ وَأَنْتَ الْمَنَّانُ

یہ بات تیری شان سے بعید ہے کہ تو مانگنے کا حکم دے تو عطا نہ فرمائے تو اپنی مملکت کے باشندوں

بِالْعَطِيَّاتِ عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِكَ وَالْعَائِدُ عَلَيْهِمْ بِتَحَنُّنِ رَأْفَتِكَ إِلٰهِي

کو بہت بہت عطا کرنے والا ہے اور اپنی مہربانی و نرمی سے ان کی طرف متوجہ ہے اے اللہ

رَبَّيْتَنِي فِي نِعَمِكَ وَإِحْسَانِكَ صَغِيرًا وَنَوَّهْتَ بِاسْمِي كَبِيرًا فَيَا مَنْ رَبَّانِي

جب میں بچہ تھا تو نے مجھے اپنی نعمت اور احسان کے ساتھ پالا اور جب میں بڑا ہوا تو مجھے شہرت عطا کی پس اے وہ ذات

فِي الدُّنْيَا بِإِحْسَانِهِ وَتَفَضُّلِهِ وَنِعَمِهِ وَأَشَارَ لِي فِي الْآخِرَةِ إِلَى عَفْوِهِ وَكَرَمِهِ

جس نے دنیا میں مجھے اپنے احسان نعمت اور عطا سے پرورش کیا اور آخرت میں مجھے اپنے عفو و کرم کا اشارہ دیا ہے

مَعْرِفَتِي يَا مَوْلَايَ دَلِيلِي عَلَيْكَ وَحُبِّي لَكَ شَفِيعِي إِلَيْكَ وَأَنَا وَاثِقٌ مِنْ

اے میرے مولا! میری معرفت ہی تیری طرف میری رہنما ہے اور میری تجھ سے محبت تیرے سامنے میری سفارشی ہے اور مجھے تیری طرف لے

دَلِيلِي بِدَلَالَتِكَ وَسَاكِنٌ مِنْ شَفِيعِي إِلَى شَفَاعَتِكَ أَدْعُوكَ يَا سَيِّدِي

جانے والے اپنے اس رہبر پر بھروسا اور تیرے حضور شفاعت کرنے والے اپنے شفیع پر اطمینان ہے اے میرے سردار

بِلِسَانٍ قَدْ أَخْرَسَهُ ذَنْبُهُ رَبِّ أُنَاجِيكَ بِقَلْبٍ قَدْ أَوْبَقَهُ جُرْمُهُ أَدْعُوكَ

میں تجھے اس زبان سے پکارتا ہوں جو بوجہ گناہ کے لکنت کرتی ہے پالنے والے میں اس دل سے راز گوئی کرتا ہوں جسے اس کے جرم نے تباہ کر دیا

يَا رَبِّ رَاهِبًا رَاغِبًا رَاجِيًا خَائِفًا إِذَا رَأَيْتُ مَوْلَايَ ذُنُوبِي فَزِعْتُ وَإِذَا رَأَيْتُ

اے پالنے والے! میں تجھے پکارتا ہوں لیکن سہما ہوا ڈرا ہوا چاہتا ہوا امید رکھتا ہوا اے میرے مولا! جب میں اپنے گناہوں کو دیکھتا ہوں تو گھبرا جاتا ہوں

كَرَمَكَ طَمِعْتُ فَإِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرُ رَاحِمٍ وَإِنْ عَذَّبْتَ فَغَيْرُ ظَالِمٍ حُجَّتِي

اور تیرے کرم پر نگاہ ڈالتا ہوں تو آرزو رکھتا ہوں پس اگر تو مجھے معاف کرے تو بہترین رحم کرنے والا ہے اور عذاب دے تو بھی ظلم کرنے والا نہیں

يَا اَللهُ فِي جُرْأَتِي عَلَى مَسْأَلَتِكَ مَعَ إِتْيَانِي مَا تَكْرَهُ جُودُكَ وَكَرَمُكَ وَ

اے اللہ جو کام تجھے ناپسند ہیں وہ انجام دینے کے باوجود تجھ سے سوال کرنے کی جرأت میں تیرا جود و کرم ہی میری حجت ہے اور

عُدَّتِي فِي شِدَّتِي مَعَ قِلَّةِ حَيَائِي رَأْفَتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَقَدْ رَجَوْتُ أَنْ لَا

حیا کی کمی کے باوجود سختی کے وقت میں میرا سہارا تیری ہی مہربانی و نرم دلی ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ ایسی ویسی

تُخَيِّبَ بَيْنَ ذَيْنِ وَذَيْنِ مُنْيَتِي فَحَقِّقْ رَجَائِي وَاسْمَعْ دُعَائِي يَا خَيْرَ

باتوں کے ہوتے ہوئے بھی تو مجھے مایوس نہ کرے گا پس میری امید بر لا اور میری دعا سن لے اے بہترین پکارے جانے

مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَأَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ عَظُمَ يَا سَيِّدِي أَمَلِي وَسَاءَ عَمَلِي فَأَعْطِنِي

والوں میں سب سے بہتر اور جن سے امید کی جاتی ہے ان میں سب سے بلند تر اے میرے آقا! میری آرزو بڑی اور میرا عمل برا ہے پس اپنے

مِنْ عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ أَمَلِي وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِأَسْوَءِ عَمَلِي فَإِنَّ كَرَمَكَ يَجِلُّ

عفو سے کام لے کر میری آرزو پوری فرما اور برے عمل پر میری گرفت نہ کر کیونکہ تیرا کرم گنہگاروں کی سزاؤں

www.IslamInUrdu.org   Http://Urdu.Duas.org

عَنْ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِينَ وَحِلْمُكَ أَكْبَرُ مِنْ مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِينَ وَأَنَا يَا سَيِّدِي

سے بہت بلند و بالا ہے   اور تیرا علم کوتاہی کرنے والوں کی سزاؤں سے عظیم تر ہے   اور اے میرے سردار!

عَائِذٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ أَحْسَنَ

میں تیرے خوف سے بھاگ کر تیرے فضل کی پناہ لیتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ جس نے تجھ سے اچھا گمان رکھا ہے اس سے درگزر کا

بِكَ ظَنّاً وَمَا أَنَا يَا رَبِّ وَمَا خَطَرِي هَبْنِي بِفَضْلِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ أَيْ

وعدہ پورا فرما اور اے میرے پروردگار! میں کیا اور میری اوقات کیا تو مجھے اپنے فضل سے بخش دے اور اپنے عفو سے مجھ پر عنایت فرما اے

رَبِّ جَلِّلْنِي بِسَتْرِكَ وَاعْفُ عَنْ تَوْبِيخِي بِكَرَمِ وَجْهِكَ فَلَوِ اطَّلَعَ الْيَوْمَ

میرے رب! مجھے اپنی پردہ پوشی سے ڈھانک اور اپنے خاص کرم سے میری سرزنش ٹال دے   اگر آج تیرے سوا کوئی دوسرا میرے

عَلَى ذَنْبِي غَيْرُكَ مَا فَعَلْتُهُ وَلَوْ خِفْتُ تَعْجِيلَ الْعُقُوبَةِ لَاجْتَنَبْتُهُ لَا

گناہ کو جان لیتا تو میں یہ کبھی نہ کرتا   اور اگر مجھے جلد سزا ملنے کا خوف ہوتا تو ضرور گناہ سے دور رہتا   لیکن

لِأَنَّكَ أَهْوَنُ النَّاظِرِينَ وَأَخَفُّ الْمُطَّلِعِينَ بَلْ لِأَنَّكَ يَا رَبِّ خَيْرُ

اس کی وجہ یہ نہیں کہ تو دیکھنے والوں میں کمتر اور جاننے والوں میں کم رتبہ ہے بلکہ اس کی وجہ یہ ہے اے پروردگار کہ تو بہترین

السَّاتِرِينَ وَأَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ سَتَّارُ الْعُيُوبِ غَفَّارُ

پردہ پوش سب سے بڑا حاکم اور سب سے زیادہ کرم کرنے والا   عیبوں کو ڈھانپنے والا گناہوں کا

الذُّنُوبِ عَلَّامُ الْغُيُوبِ تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوبَةَ

معاف کرنے والا چھپی باتوں کا جاننے والا ہے تو اپنے کرم سے گناہ کو ڈھانپتا اور اپنی نرم خوئی سے سزا میں

بِحِلْمِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَعَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ

تاخیر کرتا ہے پس حمد ہے تیرے لیے کہ جانتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے تیری حمد ہے کہ توانا ہوتے ہوئے معاف

قُدْرَتِكَ وَيَحْمِلُنِي وَيُجَرِّئُنِي عَلَى مَعْصِيَتِكَ حِلْمُكَ عَنِّي وَيَدْعُونِي إِلَى

کرتا ہے   اور وہ میرے ساتھ تیری نرمی ہی ہے جس نے مجھے تیری نافرمانی پر آمادہ   کیا ہے تیرا میری پردہ پوشی کرنا

قِلَّةِ الْحَيَاءِ سَتْرُكَ عَلَيَّ وَيُسْرِعُنِي إِلَى التَّوَثُّبِ عَلَى مَحَارِمِكَ مَعْرِفَتِي

مجھ میں حیا کی کمی کا موجب بنا ہے   اور تیری وسیع رحمت   اور عظیم عفو کی معرفت کے باعث میں تیرے

بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَعَظِيمِ عَفْوِكَ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا غَافِرَ

حرام کیے ہوئے کاموں کی طرف جلدی کرتا ہوں   اے نرم خو   اے مہربان   اے زندہ اے نگہبان اے گناہ معاف

الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ أَيْنَ سِتْرُكَ الْجَمِيلُ

کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے عظیم عطا والے اے قدیم احسان والے : کہاں ہے تیری بہترین پردہ پوشی

أَيْنَ عَفْوُكَ الْجَلِيلُ أَيْنَ فَرَجُكَ الْقَرِيبُ أَيْنَ غِيَاثُكَ السَّرِيعُ أَيْنَ رَحْمَتُكَ

کہاں ہے تیرا بلند تر عفو کہاں ہے تیری قریب تر کشائش کہاں ہے تیری فوری فریادرسی کہاں ہے تیری وسیع تر

الْوَاسِعَةُ أَيْنَ عَطَايَاكَ الْفَاضِلَةُ أَيْنَ مَوَاهِبُكَ الْهَنِيئَةُ أَيْنَ صَنَائِعُكَ السَّنِيَّةُ

رحمت کہاں ہیں تیری بہترین عطائیں کہاں ہیں تیری خوشگوار بخششیں کہاں ہیں تیرے شاندار انعامات

أَيْنَ فَضْلُكَ الْعَظِيمُ أَيْنَ مَنُّكَ الْجَسِيمُ أَيْنَ إِحْسَانُكَ الْقَدِيمُ أَيْنَ كَرَمُكَ

کہاں ہے تیرا باعظمت فضل کہاں ہے تیری عظیم بخشش کہاں ہے تیرا قدیم تر احسان کہاں ہے تیری مہربانی

يَا كَرِيمُ بِهِ فَاسْتَنْقِذْنِي وَبِرَحْمَتِكَ فَخَلِّصْنِي يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ

اے مہربان اپنی مہربانی سے مجھے عذاب سے نکال اور اپنی رحمت سے مجھے اس سے رہائی دے اے نیکوکار اے خوش صفات اے نعمت دینے والے

يَا مُفْضِلُ لَسْتُ أَتَّكِلُ فِي النَّجَاةِ مِنْ عِقَابِكَ عَلَى أَعْمَالِنَا بَلْ بِفَضْلِكَ

اے بلندی دینے والے تیری سزا سے بچنے میں مجھے اپنے اعمال پر کچھ بھی بھروسہ نہیں بلکہ تیرے فضل کا سہارا ہے

عَلَيْنَا لِأَنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ تُبْدِئُ بِالْإِحْسَانِ نِعَمًا

جو ہم پر ہے کیونکہ تو گناہ سے بچا لینے والا اور گناہ بخش دینے والا ہے تو احسان کے ساتھ نعمتوں کا آغاز کرتا

وَتَعْفُو عَنِ الذَّنْبِ كَرَمًا فَمَا نَدْرِي مَا نَشْكُرُ أَجَمِيلَ مَا تَنْشُرُ أَمْ

اور مہربانی کرتے ہوئے گناہ کی معافی دیتا ہے پس ہم نہیں جانتے کہ کس بات پر شکر کریں آیا تیرے نیکی ظاہر کرنے پر یا برائی

قَبِيحَ مَا تَسْتُرُ أَمْ عَظِيمَ مَا أَبْلَيْتَ وَأَوْلَيْتَ أَمْ كَثِيرَ مَا مِنْهُ نَجَّيْتَ

کی پردہ پوشی پر یا بہت بڑی غمخواری اور عطائے نعمت پر شکر کریں یا بہت چیزوں سے تیرے نجات عطا کرنے

وَعَافَيْتَ يَا حَبِيبَ مَنْ تَحَبَّبَ إِلَيْكَ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِ مَنْ لَاذَ بِكَ وَانْقَطَعَ

اور امن دینے پر شکر کریں اے اس کے دوست جو تجھ سے دوستی کرے اور اے اس کی روشنی چشم جو تیری پناہ لے اور سب سے کٹ کر

إِلَيْكَ أَنْتَ الْمُحْسِنُ وَنَحْنُ الْمُسِيئُونَ فَتَجَاوَزْ يَا رَبِّ عَنْ قَبِيحِ مَا عِنْدَنَا

تیرا ہی ہو جائے تو بھلائی کرنیوالا اور ہم برائی کرنے والے ہیں پس اے پالنے والے اپنی بھلائی سے کام لیتے ہوئے ہماری برائی

بِجَمِيلِ مَا عِنْدَكَ وَأَيُّ جَهْلٍ يَا رَبِّ لَا يَسَعُهُ جُودُكَ أَوْ أَيُّ زَمَانٍ

سے درگزر فرما اے پالنے والے وہ کونسی نادانی ہے جس پر تیرا کرم وسعت نہ رکھتا ہو یا وہ کونسا زمانہ ہے جو

www.IslamInUrdu.org Http://Urdu.Duas.org

أَطْوَلُ مِنْ أَنَاتِكَ وَمَا قَدْرُ أَعْمَالِنَا فِي جَنْبِ نِعَمِكَ وَكَيْفَ نَسْتَكْثِرُ

تیری مہلت سے دراز تر ہو اور تیری نعمتوں کے سامنے ہمارے اعمال کی کیا وقعت ہے کس طرح ہم اپنے اعمال میں اضافہ

أَعْمَالاً نُقَابِلُ بِهَا كَرَمَكَ بَلْ كَيْفَ يَضِيقُ عَلَى الْمُذْنِبِينَ مَا وَسِعَهُمْ

کریں کہ انہیں تیرے کرم کے سامنے لا سکیں بلکہ تیری وہ رحمت گنہگاروں پر کیسے تنگ ہو جائے گی جو ان پر چھائی

مِنْ رَحْمَتِكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ فَوَعِزَّتِكَ يَا

ہوئی ہے   اے وسیع تر بخشش والے   اے مہربانی سے بہت زیادہ دینے والے پس تیری عزت کی قسم اے

سَيِّدِي لَوْ نَهَرْتَنِي مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا انْتَهَى

میرے آقا! میں تیرے دروازے سے نہ ہٹوں گا چاہے تو دھکارے چونکہ مجھے تیرے جود و کرم کی معرفت ہے اس لیے

إِلَيَّ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَأَنْتَ الْفَاعِلُ لِمَا تَشَاءُ تُعَذِّبُ

میں اپنی زبان کو تیری تعریف و توصیف سے نہ روکوں گا   تو جو چاہے کر گزرتا ہے تو جسے چاہے جس چیز

مَنْ تَشَاءُ بِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ وَتَرْحَمُ مَنْ تَشَاءُ بِمَا

سے چاہے   اور جیسے چاہے عذاب دیتا ہے   اور جس پر چاہے جس چیز

تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ لَا تُسْأَلُ عَنْ فِعْلِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِي مُلْكِكَ وَلَا

سے چاہے جیسے چاہے رحم کرتا ہے تیرے فعل پر پوچھ گچھ نہیں کی جا سکتی تیری سلطنت پر جھگڑا نہیں ہو سکتا اور تیرے

تُشَارَكُ فِي أَمْرِكَ وَلَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ وَلَا يَعْتَرِضُ عَلَيْكَ أَحَدٌ فِي

کام میں کوئی شریک نہیں   تیرے حکم میں کوئی ضدیت نہیں   اور تیری تدبیر میں کوئی تجھ پر اعتراض نہیں

تَدْبِيرِكَ لَكَ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا رَبِّ هٰذَا

کر سکتا   تیرے ہی لیے پیدا کرنا اور حکم فرمانا بابرکت ہے وہ اللہ جو جہانوں کا پالنے والا ہے اے پروردگار! یہ ہے

مَقَامُ مَنْ لَاذَ بِكَ وَاسْتَجَارَ بِكَرَمِكَ وَأَلِفَ إِحْسَانَكَ وَنِعَمَكَ وَأَنْتَ

اس شخص کا مقام جس نے تیری پناہ لی تیرے سایۂ کرم میں آیا   اور تیرے ہی احسان اور نعمت کا خواہاں ہوا ہے اور تو

الْجَوَادُ الَّذِي لَا يَضِيقُ عَفْوُكَ وَلَا يَنْقُصُ فَضْلُكَ وَلَا تَقِلُّ رَحْمَتُكَ

ایسا سخی ہے کہ تیرا دامن عفو تنگ نہیں ہوتا تیرے فضل میں کمی نہیں آتی   اور تیری رحمت میں تھوڑ نہیں پڑتی

وَقَدْ تَوَثَّقْنَا مِنْكَ بِالصَّفْحِ الْقَدِيمِ وَالْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَالرَّحْمَةِ

ہم نے اعتماد کیا ہے تجھ پر تیری دیرینہ درگذر   عظیم تر فضل و کرم   اور تیری کشادہ تر رحمت

www.IslamInUrdu.org Http://Urdu.Duas.org

الْوَاسِعَةِ اَفَتُرَاكَ يَارَبِّ تُخْلِفُ ظُنُوْنَنَا اَوْ تُخَيِّبُ اٰمَالَنَا كَلَّا يَا كَرِيْمُ

کے ساتھ تو اے میرے پالنے والے! کیا تو ہمارے اچھے گمان کے خلاف کرے گا یا ہماری امیدیں ناکام بنائے گا؟ نہیں اے مہربان

فَلَيْسَ هٰذَا ظَنُّنَا بِكَ وَلَا هٰذَا فِيْكَ طَمَعُنَا يَا رَبِّ اِنَّ لَنَا فِيْكَ اَمَلًا

تجھ سے ہم یہ گمان نہیں رکھتے اور نہ تجھ سے ہماری یہ خواہش تھی اے پالنے والے! بے شک تیری بارگاہ سے ہماری بہت

طَوِيْلًا كَثِيْرًا اِنَّ لَنَا فِيْكَ رَجَاءً عَظِيْمًا عَصَيْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُوْ اَنْ تَسْتُرَ

سی لمبی امیدیں ہیں بے شک ہم تیری بارگاہ سے بڑی بڑی آرزوئیں رکھتے ہیں ہم تیری نافرمانی کرتے ہیں تو بھی ہمیں آس ہے تو ہماری پردہ پوشی

عَلَيْنَا وَدَعَوْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُوْ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا فَحَقِّقْ رَجَاءَنَا مَوْلَانَا

کرے گا اور ہم تجھ سے دعا مانگتے ہیں تو امید کرتے ہیں کہ تو ہماری دعا قبول کرے گا پس اے ہمارے مولا ہماری امیدیں پوری فرما

فَقَدْ عَلِمْنَا مَا نَسْتَوْجِبُ بِاَعْمَالِنَا وَلٰكِنْ عِلْمُكَ فِيْنَا وَعِلْمُنَا بِاَنَّكَ لَا

اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے اعمال کی سزا کیا ہے لیکن تیرا علم ہمارے بارے میں ہے اور ہمیں اس کا علم ہے کہ تو

تَصْرِفُنَا عَنْكَ وَاِنْ كُنَّا غَيْرَ مُسْتَوْجِبِيْنَ لِرَحْمَتِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَجُوْدَ

ہمیں اپنے ہاں سے ہٹائے گا نہیں چاہے ہم تیری رحمت کے حقدار نہ بھی ہوں پس تو اس کا اہل ہے کہ ہم پر اور

عَلَيْنَا وَعَلَى الْمُذْنِبِيْنَ بِفَضْلِ سَعَتِكَ فَامْنُنْ عَلَيْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَجُدْ عَلَيْنَا

دوسرے گنہگاروں پر اپنے وسیع تر فضل سے داد و دہش کرے پس ہم پر ایسا احسان فرما کہ جس کا تو اہل ہے اور سخاوت کر

فَاِنَّا مُحْتَاجُوْنَ اِلٰى نَيْلِكَ يَا غَفَّارُ بِنُوْرِكَ اهْتَدَيْنَا وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْنَا

کیونکہ ہم تیرے انعام کے محتاج ہیں اے بخشنے والے تیرے ہی نور سے ہمیں ہدایت ملی تیرے فضل سے ہم مالا مال ہوئے

وَبِنِعْمَتِكَ اَصْبَحْنَا وَاَمْسَيْنَا ذُنُوْبُنَا بَيْنَ يَدَيْكَ نَسْتَغْفِرُكَ اللّٰهُمَّ مِنْهَا

اور تیری نعمت کے ساتھ ہم صبح و شام کرتے ہیں ہمارے گناہ تیرے سامنے ہیں اے اللہ! ہم تجھ سے ان کی بخشش چاہتے

وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ تَتَحَبَّبُ اِلَيْنَا بِالنِّعَمِ وَنُعَارِضُكَ بِالذُّنُوْبِ خَيْرُكَ

اور تیرے حضور توبہ کرتے ہیں تو نعمتوں کے ذریعے ہم سے محبت کرتا ہے اور اس کے مقابل ہم تیری نافرمانی و گناہ کرتے ہیں تیری بھلائی

اِلَيْنَا نَازِلٌ وَشَرُّنَا اِلَيْكَ صَاعِدٌ وَلَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ مَلَكٌ كَرِيْمٌ يَاْتِيْكَ

ہماری طرف آرہی ہے اور ہماری برائی تیری طرف جا رہی ہے تو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے عزت والا بادشاہ ہے تیرے پاس ہمارے

عَنَّا بِعَمَلٍ قَبِيْحٍ فَلَا يَمْنَعُكَ ذٰلِكَ مِنْ اَنْ تَحُوْطَنَا بِنِعَمِكَ وَتَتَفَضَّلَ

برے اعمال جاتے ہیں تو بھی وہ تجھے ہم پر اپنی نعمتوں کی بارش سے روک نہیں سکتے اور تو ہم پر اپنی عطا میں

عَلَیْنَا بِآلَائِكَ فَسُبْحَانَكَ مَا اَحْلَمَكَ وَاَعْظَمَكَ وَاَكْرَمَكَ مُبْدِئًا

بڑھاتا رہتا ہے پس تو پاک تر ہے تو کیسا بردبار ہے کتنا عظیم ہے کتنا معزز ہے ابتداء کرنے

وَمُعِیْدًا تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَكَرُمَ صَنَائِعُكَ وَفِعَالُكَ

اور پلٹانے میں تیرے نام پاک تر ہیں تیری ثناء برتر ہے اور تیری نعمتیں اور تیرے کام بلند تر

اَنْتَ اِلٰهِیْ اَوْسَعُ فَضْلًا وَاَعْظَمُ حِلْمًا مِنْ اَنْ تُقَایِسَنِیْ بِفِعْلِیْ وَخَطِیْئَتِیْ

ہیں اے معبود! تو فضل میں وسعت والا اور بردباری میں عظیم تر ہے اس سے کہ تو میرے عمل اور خطا کے بارے میں قیاس کرے

فَالْعَفْوَ الْعَفْوَ سَیِّدِیْ سَیِّدِیْ سَیِّدِیْ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا بِذِكْرِكَ

پس معافی دے معافی دے میرے سردار میرے سردار میرے سردار اے اللہ! ہمیں اپنے ذکر میں مشغول رکھ

وَاَعِذْنَا مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنَا مِنْ عَذَابِكَ وَارْزُقْنَا مِنْ مَوَاهِبِكَ وَاَنْعِمْ

ہمیں اپنی ناراضی سے پناہ دے ہمیں اپنے عذاب سے امان دے ہمیں اپنی عطاؤں سے رزق دے ہمیں اپنے

عَلَیْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَارْزُقْنَا حَجَّ بَیْتِكَ وَزِیَارَةَ قَبْرِ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ وَ

فضل سے انعام دے ہمیں اپنے گھر (کعبہ) کا حج نصیب فرما اور ہمیں اپنے نبی کے روضہ کی زیارت کرا تیرا درود تیری

رَحْمَتُكَ وَمَغْفِرَتُكَ وَرِضْوَانُكَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ اِنَّكَ قَرِیْبٌ

رحمت تیری بخشش اور تیری رضا ہو تیرے نبی کے لیے اور ان کے اہل بیت کے لیے بیشک تو نزدیک تر

مُجِیْبٌ وَارْزُقْنَا عَمَلًا بِطَاعَتِكَ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِكَ وَسُنَّةِ نَبِیِّكَ

قبول کرنے والا ہے اور ہمیں اپنی عبادت بجالانے کی توفیق دے ہمیں اپنی ملت اور اپنے نبی کی سنت پر موت دے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیَانِیْ

رحمت ہو خدا کی ان پر اور ان کی آل پر اے معبود! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور دونوں پر رحم کر جیسے انہوں نے

صَغِیْرًا اِجْزِهِمَا بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا وَبِالسَّیِّئَاتِ غُفْرَانًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

بچپن میں مجھے پالا اے اللہ! انہیں احسان کا بدلہ احسان اور گناہوں کے بدلے بخشش عطا فرما اے معبود! بخش دے

لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ

مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو جو ان میں سے زندہ اور مردہ ہیں سبھی کو بخش دے اور ان کے ہمارے درمیان نیکیوں کے

بِالْخَیْرَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكَرِنَا وَ

ذریعے تعلق بنا دے اے معبود! بخش دے ہمارے زندہ مردہ حاضر غائب مرد

أُنْثَانَا صَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا حُرِّنَا وَمَمْلُوكِنَا كَذَبَ الْعَادِلُونَ بِاللهِ وَضَلُّوا ضَلَالًا

عورت خورد بزرگ اور چاہے آزاد اور غلام سبھی کو بخش دے، خدا سے پھر جانے والے جھوٹے ہیں وہ گمراہی میں دور

بَعِيدًا وَخَسِرُوا خُسْرَانًا مُبِينًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاخْتِمْ

نکل گئے اور وہ نقصان اٹھانے والے ہیں کھلا ہوا نقصان اے معبود! رحمت فرما حضرت محمد اور آل محمد پر اور میرا خاتمہ

لِي بِخَيْرٍ وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَا

بخیر فرما اور دنیا و آخرت میں میرے اہم کاموں میں میری حمایت فرما اور مجھ پر اسے قابو نہ دے جو مجھ

يَرْحَمُنِي وَاجْعَلْ عَلَيَّ مِنْكَ وَاقِيَةً بَاقِيَةً وَلَا تَسْلُبْنِي صَالِحَ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ

پر رحم نہ کرے اور میرے لیے اپنی طرف سے باقی رہنے والا نگہبان قرار دے اپنی دی ہوئی اچھی نعمتیں مجھ سے چھین نہ لے

عَلَيَّ وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِي بِحِرَاسَتِكَ

اور مجھے اپنے فضل سے روزی عطا کر جو کشادہ حلال اور پاک ہو اے معبود! مجھے اپنی پاسداری میں زیر نگاہ رکھ

وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ وَاكْلَأْنِي بِكِلَاءَتِكَ وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ

اور اپنی حفاظت میں محفوظ فرما اپنی حراست میں مجھے امان دے اور مجھے ہمارے اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی اپنے

فِي عَامِنَا هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَالْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا

حرم کعبہ کا حج نصیب فرما اور اپنے نبی و ائمہ کے مزاروں کی زیارت نصیب فرما کہ سلام ہو ان سب پر اے

تُخْلِنِي يَا رَبِّ مِنْ تِلْكَ الْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ وَالْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ اَللّٰهُمَّ

پروردگار! ان بلند مرتبہ بارگاہوں اور ان بابرکت مقامات سے مجھے برکنار نہ رکھ اے معبود!

تُبْ عَلَيَّ حَتّٰى لَا أَعْصِيَكَ وَأَلْهِمْنِي الْخَيْرَ وَالْعَمَلَ بِهِ وَخَشْيَتَكَ بِاللَّيْلِ

مجھے ایسی توبہ کی توفیق دے کہ پھر تیری نافرمانی نہ کروں میرے دل میں نیکی و عمل کا جذبہ ابھار دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے

وَالنَّهَارِ مَا أَبْقَيْتَنِي يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ تَهَيَّأْتُ وَ

دن رات اپنا خوف میرے قلب میں ڈالے رکھ اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! جب بھی میں کہتا ہوں کہ میں آمادہ و تیار رہوں اور

تَعَبَّأْتُ وَقُمْتُ لِلصَّلَاةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَنَاجَيْتُكَ أَلْقَيْتَ عَلَيَّ نُعَاسًا إِذَا

تیرے حضور نماز گزارنے کو کھڑا ہوتا ہوں اور تجھ سے مناجات کرتا ہوں تو مجھے اونگھ آ لیتی ہے جب کہ

أَنَا صَلَّيْتُ وَسَلَبْتَنِي مُنَاجَاتَكَ إِذَا أَنَا نَاجَيْتُ مَالِي كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ صَلُحَتْ

میں نماز میں ہوتا ہوں اور جب میں تجھ سے راز و نیاز کرنے لگوں تو اس حال میں برقرار نہیں رہتا مجھے کیا ہو گیا میں کہتا ہوں کہ میرا باطن

سَرِيرَتِي وَقَرُبَ مِنْ مَجَالِسِ التَّوَّابِينَ مَجْلِسِي عَرَضَتْ لِي بَلِيَّةٌ أَزَالَتْ قَدَمِي وَحَالَتْ

معاف ہے میں توبہ کرنے والوں کی صحبت میں بیٹھتا ہوں ایسے میں کوئی آفت آپڑتی ہے جس سے میرے قدم ڈگمگا جاتے ہیں اور

بَيْنِي وَبَيْنَ خِدْمَتِكَ سَيِّدِي لَعَلَّكَ عَنْ بَابِكَ طَرَدْتَنِي وَعَنْ خِدْمَتِكَ

میرے اور تیری حضوری کے درمیان کوئی چیز آڑے بن جاتی ہے میرے سردار شاید کہ تو نے مجھے اپنی بارگاہ سے ہٹا دیا اور اپنی خدمت سے دور کر

نَحَّيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي مُسْتَخِفًّا بِحَقِّكَ فَأَقْصَيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي

دیا ہے یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیرے حق کو سبک سمجھتا ہوں پس مجھے ایک طرف کر دیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں تجھ

مُعْرِضًا عَنْكَ فَقَلَيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ وَجَدْتَنِي فِي مَقَامِ الْكَاذِبِينَ فَرَفَضْتَنِي

سے روگرداں ہوں تو مجھے برا سمجھ لیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں جھوٹوں میں سے ہوں تو مجھے برے حال پر چھوڑ دیا

أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي غَيْرَ شَاكِرٍ لِنَعْمَائِكَ فَحَرَمْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ فَقَدْتَنِي

یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتا تو مجھے محروم کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے علماء کی مجالس میں

مِنْ مَجَالِسِ الْعُلَمَاءِ فَخَذَلْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي فِي الْغَافِلِينَ فَمِنْ رَحْمَتِكَ

نہیں پایا تو اس بنا پر مجھے ذلیل کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے غافل دیکھا تو اس پر مجھے اپنی رحمت سے مایوس

آيَسْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي آلِفَ مَجَالِسِ الْبَطَّالِينَ فَبَيْنِي وَبَيْنَهُمْ خَلَّيْتَنِي

کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے بے کار کی باتیں کرنے والوں میں دیکھا تو مجھے انہی میں رہنے دیا

أَوْ لَعَلَّكَ لَمْ تُحِبَّ أَنْ تَسْمَعَ دُعَائِي فَبَاعَدْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ بِجُرْمِي وَجَرِيرَتِي

یا شاید تو میری دعا کو سننا پسند نہیں کرتا تو مجھے پرے کر دیا یا شاید تو نے مجھے میرے جرم اور گناہ کا

كَافَيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ بِقِلَّةِ حَيَائِي مِنْكَ جَازَيْتَنِي فَإِنْ عَفَوْتَ يَا رَبِّ فَطَالَ

بدلہ دیا ہے یا شاید میں نے تجھ سے حیا کرنے میں کمی کی تو مجھے یہ سزا ملی ہے پس اے پروردگار! مجھے معاف کر دے

مَا عَفَوْتَ عَنِ الْمُذْنِبِينَ قَبْلِي لِأَنَّ كَرَمَكَ أَيْ رَبِّ يَجِلُّ عَنْ مُكَافَاتِ

کہ مجھ سے پہلے تو نے بہت گنہگاروں کو معاف فرمایا ہے اس لیے کہ اے پالنے والے تیری بخشش کوتاہی کرنے والوں کی سزا

الْمُقَصِّرِينَ وَأَنَا عَائِذٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ

سے بزرگ تر ہے اور میں تیرے فضل کی پناہ لے رہا ہوں اور تجھ سے تیری ہی طرف بھاگا ہوں تیرے وعدے کی وفا چاہتا ہوں

مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ أَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا إِلٰهِي أَنْتَ أَوْسَعُ فَضْلًا وَأَعْظَمُ حِلْمًا

کہ جو تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہے اسے معاف کر دے میرے معبود! تیرا فضل وسیع تر اور تیری بردباری عظیم تر ہے

مِنْ أَنْ تُقَايِسَنِي بِعَمَلِي أَوْ أَنْ تَسْتَزِلَّنِي بِخَطِيئَتِي وَمَا أَنَا يَا سَيِّدِي وَمَا خَطَرِي

اس سے کہ تو مجھے میرے عمل کے ساتھ تولے یا میرے گناہ کے باعث مجھے گرا دے اور اے میرے آقا! میں کیا اور میری

هَبْنِي بِفَضْلِكَ سَيِّدِي وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَجَلِّلْنِي بِسَتْرِكَ وَاعْفُ عَنْ

اوقات کیا ہے اپنے فضل سے بخش دے میرے سردار اور اپنے عفو کے صدقے میں مجھے اپنے پردے میں لے لے اور اپنے خاص کرم

تَوْبِيخِي بِكَرَمِ وَجْهِكَ سَيِّدِي أَنَا الصَّغِيرُ الَّذِي رَبَّيْتَهُ وَأَنَا الْجَاهِلُ الَّذِي

سے مجھے سرزنش سے معاف رکھ میرے سردار! میں وہی بچہ ہوں جسے تو نے پالا میں وہی کورا ہوں جسے تو نے

عَلَّمْتَهُ وَأَنَا الضَّالُّ الَّذِي هَدَيْتَهُ وَأَنَا الْوَضِيعُ الَّذِي رَفَعْتَهُ وَأَنَا الْخَائِفُ

علم دیا میں وہی گمراہ ہوں جسے تو نے راہ دکھائی میں وہ پست ہوں جسے تو نے بلند کیا میں وہ خوف زدہ ہوں

الَّذِي آمَنْتَهُ وَالْجَائِعُ الَّذِي أَشْبَعْتَهُ وَالْعَطْشَانُ الَّذِي أَرْوَيْتَهُ وَالْعَارِي

جسے تو نے امن دیا میں وہ بھوکا ہوں جسے تو نے سیر کیا اور وہ پیاسا ہوں جسے تو نے سیراب کیا میں وہ عریاں ہوں

الَّذِي كَسَوْتَهُ وَالْفَقِيرُ الَّذِي أَغْنَيْتَهُ وَالضَّعِيفُ الَّذِي قَوَّيْتَهُ وَالذَّلِيلُ

جسے تو نے لباس دیا میں وہ محتاج ہوں جسے تو نے غنی بنایا میں وہ کمزور ہوں جسے تو نے قوت بخشی میں وہ پست ہوں

الَّذِي أَعْزَزْتَهُ وَالسَّقِيمُ الَّذِي شَفَيْتَهُ وَالسَّائِلُ الَّذِي أَعْطَيْتَهُ وَالْمُذْنِبُ

جسے تو نے عزت عطا فرمائی میں وہ بیمار ہوں جسے تو نے صحت دی میں وہ سائل ہوں جسے تو نے بہت کچھ عطا کیا میں وہ گنہگار

الَّذِي سَتَرْتَهُ وَالْخَاطِئُ الَّذِي أَقَلْتَهُ وَأَنَا الْقَلِيلُ الَّذِي كَثَّرْتَهُ

ہوں جسے تو نے ڈھانپ لیا میں وہ خطاکار ہوں جسے تو نے معاف کیا میں وہ کمتر ہوں جسے تو نے بڑھا دیا ہے

وَالْمُسْتَضْعَفُ الَّذِي نَصَرْتَهُ وَأَنَا الطَّرِيدُ الَّذِي آوَيْتَهُ أَنَا يَا رَبِّ

میں وہ کمزور کردہ ہوں جس کی تو نے مدد کی اور میں وہ نکالا ہوا ہوں جسے تو نے پناہ دی اے پروردگار میں وہی ہوں

الَّذِي لَمْ أَسْتَحْيِكَ فِي الْخَلَاءِ وَلَمْ أُرَاقِبْكَ فِي الْمَلَاءِ أَنَا صَاحِبُ الدَّوَاهِي

جس نے خلوت میں تجھ سے حیا نہیں کی اور جلوت میں تیرا لحاظ نہیں رکھا میں بہت بھاری مصیبتوں

الْعُظْمَى أَنَا الَّذِي عَلَى سَيِّدِهِ اجْتَرَى أَنَا الَّذِي عَصَيْتُ جَبَّارَ السَّمَاءِ أَنَا

والا ہوں میں وہ ہوں جس نے اپنے سردار پر جرأت کی میں وہ ہوں جس نے اس کی نافرمانی کی جو آسمانوں پر مسلط ہے میں وہ

الَّذِي أَعْطَيْتُ عَلَى مَعَاصِي الْجَلِيلِ الرُّشَا أَنَا الَّذِي حِينَ بُشِّرْتُ بِهَا

ہوں جس نے رب جلیل کی نافرمانی کے لیے رشوت دی میں وہ ہوں جب مجھے اس کی خوشخبری ملی تو دوڑتا

خَرَجْتُ اِلَيْهَا اَسْعٰى اَنَا الَّذِيْ اَمْهَلْتَنِيْ فَمَا ارْعَوَيْتُ وَسَتَرْتَ عَلَيَّ فَمَا

ہوا اس کی طرف گیا میں وہ ہوں جسے تُو نے ڈھیل دی تو ہوش میں نہ آیا اور تُو نے میری پردہ پوشی کی تو میں نے

اسْتَحْيَيْتُ وَعَمِلْتُ بِالْمَعَاصِيْ فَتَعَدَّيْتُ وَاَسْقَطْتَنِيْ مِنْ عَيْنِكَ فَمَا

حیا سے کام نہ لیا اور گناہوں میں حد سے گزر گیا تُو نے مجھے نظروں سے گرایا تو میں نے کچھ

بَالَيْتُ فَبِحِلْمِكَ اَمْهَلْتَنِيْ وَبِسِتْرِكَ سَتَرْتَنِيْ حَتّٰى كَاَنَّكَ اَغْفَلْتَنِيْ وَ

پروا نہیں کی پس تُو نے اپنی نرمی سے مجھے ڈھیل دی اور اپنے حجاب سے میری پردہ پوشی کی جیسا کہ تو میری طرف سے بے خبر ہے تُو

مِنْ عُقُوْبَاتِ الْمَعَاصِيْ جَنَّبْتَنِيْ حَتّٰى كَاَنَّكَ اسْتَحْيَيْتَنِيْ اِلٰهِيْ لَمْ اَعْصِكَ

نے مجھے نافرمانیوں کی سزاؤں سے برکنار رکھا گویا تو مجھ سے شرم کھاتا ہے میرے معبود جب میں نے تیری

حِيْنَ عَصَيْتُكَ وَاَنَا بِرُبُوْبِيَّتِكَ جَاحِدٌ وَلَا بِاَمْرِكَ مُسْتَخِفٌّ وَلَا

نافرمانی کی تو وہ اس لیے نہیں کی کہ میں تیری پروردگاری سے انکاری تھا یا تیرے حکم کو سبک سمجھ رہا تھا یا خود کو

لِعُقُوْبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ وَلَا لِوَعِيْدِكَ مُتَهَاوِنٌ لٰكِنْ خَطِيْئَةٌ عَرَضَتْ

تیرے عذاب کی طرف کھینچ رہا تھا یا تیرے ڈراوے کو کمتر سمجھتا تھا بلکہ حقیقت یہ تھی کہ خطا ابھری جسے میرے نفس

وَسَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ وَغَلَبَنِيْ هَوَايَ وَاَعَانَنِيْ عَلَيْهَا شِقْوَتِيْ وَغَرَّنِيْ سِتْرُكَ

نے میرے لیے مزین کر دیا میری خواہش مجھ پر غالب آ گئی میری بدبختی نے اس پر میرا ساتھ دیا تیری پردہ پوشی نے مجھے

الْمُرْخٰى عَلَيَّ فَقَدْ عَصَيْتُكَ وَخَالَفْتُكَ بِجُهْدِيْ فَالْاٰنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ

مغرور کر دیا یوں میں تیری نافرمانی اور تیرے حکم کی مخالفت میں کوشاں ہوا پس اب مجھے تیرے عذاب سے کون

يَسْتَنْقِذُنِيْ وَمِنْ اَيْدِي الْخُصَمَاءِ غَدًا مَنْ يُخَلِّصُنِيْ وَبِحَبْلِ مَنْ اَتَّصِلُ

رہائی دے گا کل کو مجھے دشمنوں کے ہاتھوں سے کون چھڑائے گا اور اگر تُو نے اپنی رسی مجھ سے کاٹ دی

اِنْ اَنْتَ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّيْ فَوَاسَوْاَتَا عَلٰى مَا اَحْصٰى كِتَابُكَ مِنْ عَمَلِيَ

تو پھر میں کس کی رسی کو تھاموں گا ہائے افسوس کہ تیری کتاب میں میرے ایسے ایسے اعمال درج ہو گئے

الَّذِيْ لَوْلَا مَا اَرْجُوْ مِنْ كَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَنَهْيِكَ اِيَّايَ عَنِ

کہ اگر میں تیرے فضل و کرم اور تیری وسیع رحمت کا امیدوار نہ ہوتا اور ناامیدی ہونے سے تیری

الْقُنُوْطِ لَقَنَطْتُ عِنْدَ مَا اَتَذَكَّرُهَا يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَاَفْضَلَ مَنْ

ممانعت کو نہ جانتا تو جب میں اپنے اعمال کو یاد کرتا تو ضرور ناامید ہو جاتا اے پکارے جانے والوں میں بہترین اور امید کیے

رَجَاهُ رَاجٍ اَللّٰهُمَّ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ

جانے والوں پر ترس کھائے؟ معبود! میں اسلام کی پناہ میں تجھ کو اپنا وسیلہ بناتا ہوں احترام قرآن کے ساتھ مجھے تجھ پر بھروسہ

اِلَيْكَ وَبِحُبِّيَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الْقُرَشِيَّ الْهَاشِمِيَّ الْعَرَبِيَّ التِّهَامِيَّ الْمَكِّيَّ الْمَدَنِيَّ

ہے اور میں تیرے نبی امی قرشی ہاشمی عربی تہامی مکی مدنی

اَرْجُو الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ فَلَا تُوحِشِ اسْتِينَاسَ اِيمَانِي وَلَا تَجْعَلْ ثَوَابِي ثَوَابَ

سے محبت کے واسطے سے تیرے تقرب کا امیدوار ہوں پس میری اس ایمانی انسیت کو وحشت میں نہ بدل اور میرے ثواب کو اپنے غیر

مَنْ عَبَدَ سِوَاكَ فَاِنَّ قَوْمًا اٰمَنُوا بِاَلْسِنَتِهِمْ لِيَحْقِنُوا بِهِ دِمَاءَهُمْ

کے عبادت گزار کا ثواب قرار نہ دے کیونکہ ایک گروہ زبانی کلامی مومن ہے تاکہ اس کے ذریعے ان کا خون محفوظ رہے

فَاَدْرَكُوا مَا اَمَّلُوا وَاِنَّا اٰمَنَّا بِكَ بِاَلْسِنَتِنَا وَقُلُوبِنَا لِتَعْفُوَ عَنَّا فَاَدْرِكْنَا

تو انہوں نے اپنا مقصد پا لیا لیکن ہم تجھ پر اپنی زبانوں اور دلوں سے ایمان لائے ہیں تاکہ تو ہمیں معاف کر دے پس ہماری

مَا اَمَّلْنَا وَثَبِّتْ رَجَاءَكَ فِي صُدُورِنَا وَلَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ

امید پوری فرما اور اپنی آرزو ہمارے سینوں میں بسا دے اور ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما اس کے بعد جب تو نے ہمیں ہدایت دی ہے

هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ فَوَعِزَّتِكَ لَوِ انْتَهَرْتَنِي

اور ہم پر اپنی طرف سے رحمت فرما کہ بے شک تو بہت دینے والا ہے پس قسم ہے تیری عزت کی کہ اگر تو مجھے جھڑک دے

مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا اُلْهِمَ قَلْبِي مِنَ الْمَعْرِفَةِ

تو بھی میں تیری بارگاہ سے نہ ہٹوں گا اور تیری توصیف کرنے سے زبان نہ روکوں گا کیونکہ میرا دل تیرے فضل و کرم اور تیری وسیع

بِكَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ اِلٰى مَنْ يَذْهَبُ الْعَبْدُ اِلَّا اِلٰى مَوْلَاهُ وَاِلٰى

رحمت کی معرفت سے بھرا ہوا ہے تو غلام اپنے آقا و مولا کے سوا کس کی طرف جا سکتا ہے اور مخلوق کو اپنے

مَنْ يَلْتَجِئُ الْمَخْلُوقُ اِلَّا اِلٰى خَالِقِهِ اِلٰهِي لَوْ قَرَنْتَنِي بِالْاَصْفَادِ وَمَنَعْتَنِي

خالق کے علاوہ کہاں پناہ مل سکتی ہے میرے اللہ! اگر تو نے مجھے زنجیروں میں جکڑ دیا اور دیکھتی

سَيْبَكَ مِنْ بَيْنِ الْاَشْهَادِ وَدَلَلْتَ عَلٰى فَضَائِحِي عُيُونَ الْعِبَادِ وَاَمَرْتَ

آنکھوں مجھ سے اپنا فیض روک دیا اور لوگوں کے سامنے میری رسوائیاں عیاں کر دیں اور میرے جہنم

بِي اِلَى النَّارِ وَحُلْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْاَبْرَارِ مَا قَطَعْتُ رَجَائِي مِنْكَ وَمَا

کا حکم صادر کر دیا اور تو میرے اور نیک لوگوں کے درمیان حائل ہو جائے تو بھی میں تجھ سے امید نہ توڑوں گا تجھ سے

صَرَفْتُ تَأْمِيلِي لِلْعَفْوِ مِنْكَ وَلاَ خَرَجَ حُبُّكَ مِنْ قَلْبِي أَنَا لاَ أَنْسَى أَيَادِيَكَ

عفو و درگذر کی اُمید رکھنے سے باز نہ آؤں گا اور میرے دل سے تیری محبت ختم نہ ہوگی میں دنیا میں دی گئی تیری نعمتوں

عِنْدِي وَسَتْرَكَ عَلَيَّ فِي دَارِ الدُّنْيَا سَيِّدِي أَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قَلْبِي

اور گناہوں پر تیری پردہ پوشی کو ہرگز نہیں بھول سکتا میرے آقا: میرے دل سے دنیا کی محبت نکال دے

وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمُصْطَفَى وَآلِهِ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ

اور مجھے اپنی مخلوق میں سب سے بہتر نبیوں کے خاتم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ اور ان کی آل کے قرب

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَانْقُلْنِي إِلَى دَرَجَةِ التَّوْبَةِ إِلَيْكَ وَأَعِنِّي

میں جگہ عنایت فرما اور مجھے اپنے حضور توبہ کے مقام کی طرف پلٹا دے اور مجھے خود

بِالْبُكَاءِ عَلَى نَفْسِي فَقَدْ أَفْنَيْتُ بِالتَّسْوِيفِ وَالْآمَالِ عُمْرِي وَقَدْ نَزَلْتُ

اپنے آپ پر رونے کی توفیق دے کیونکہ میں نے اپنی عمر ٹال مٹول اور جھوٹی آرزوؤں میں گنوا دی اور اب میں اپنی

مَنْزِلَةَ الْآيِسِينَ مِنْ خَيْرِي فَمَنْ يَكُونُ أَسْوَأَ حَالاً مِنِّي إِنْ أَنَا نُقِلْتُ

بہبودی سے مایوس ہو جانے کو ہوں تو مجھ سے برا حال اور کس کا ہوگا اگر میں اسی حال کے ساتھ ہی

عَلَى مِثْلِ حَالِي إِلَى قَبْرِي لَمْ أُمَهِّدْهُ لِرَقْدَتِي وَلَمْ أَفْرُشْهُ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ

اپنی قبر میں اتار دیا جاؤں جب کہ میں نے قبر کیلئے کچھ سامان نہیں کیا اور نیک اعمال کا بستر نہیں بچھایا کہ آرام

لِضَجْعَتِي وَمَا لِي لاَ أَبْكِي وَلاَ أَدْرِي إِلَى مَا يَكُونُ مَصِيرِي وَأَرَى نَفْسِي

پاؤں ایسے میں کیوں زاری نہ کروں کہ مجھے نہیں معلوم میرا انجام کیا ہوگا میں دیکھتا ہوں کہ نفس مجھے دھوکہ

تُخَادِعُنِي وَأَيَّامِي تُخَاتِلُنِي وَقَدْ خَفَقَتْ عِنْدَ رَأْسِي أَجْنِحَةُ الْمَوْتِ

دیتا ہے اور حالات مجھے فریب دیتے ہیں اور اب موت نے میرے سر پر اپنے پر آن پھیلائے ہیں

فَمَا لِي لاَ أَبْكِي أَبْكِي لِخُرُوجِ نَفْسِي أَبْكِي لِظُلْمَةِ قَبْرِي أَبْكِي لِضِيقِ لَحْدِي

تو کیسے گریہ نہ کروں میں جان کے نکل جانے پر گریہ کرتا ہوں قبر کی تاریکی اور اس کے پہلو کی تنگی پر گریہ کرتا ہوں

أَبْكِي لِسُؤَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ إِيَّايَ أَبْكِي لِخُرُوجِي مِنْ قَبْرِي عُرْيَاناً

منکر نکیر کے سوالات کے ڈر سے گریہ کرتا ہوں خاص کر اس لیے گریہ کرتا ہوں کہ مجھے قبر سے اٹھنا ہے کہ عریانی

ذَلِيلاً حَامِلاً ثِقْلِي عَلَى ظَهْرِي أَنْظُرُ مَرَّةً عَنْ يَمِينِي وَأُخْرَى عَنْ شِمَالِي

و خواری کے ساتھ اپنے گناہوں کا بار لیے ہوئے دائیں بائیں دیکھوں گا جب دوسرے لوگ ایسے

إِذِ الْخَلَائِقُ فِي شَأْنٍ غَيْرِ شَأْنِي لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ

حال میں ہوں گے جو میرے حال سے مختلف ہوگا ان میں سے ہر شخص دوسروں سے بے خبر اپنے حال میں مگن ہوگا

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ

اس روز بعض چہرے کشادہ خنداں اور خوش ہوں گے اور بعض چہرے ایسے ہوں گے جن پر گرد وغبار

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ وَذِلَّةٌ سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعَوَّلِي وَمُعْتَمَدِي وَرَجَائِي وَتَوَكُّلِي

اور تنگی و ذلت کا غلبہ ہوگا میرے سردار تو ہی میرا سہارا ہے تو ہی میری ٹیک ہے تو ہی میری امید گاہ ہے تجھی پر مجھے بھروسہ ہے

وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِي تُصِيبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي بِكَرَامَتِكَ مَنْ

اور تیری رحمت سے تعلق ہے تو جسے چاہے رحمت سے نوازتا ہے اور جسے تو پسند کرے اس کو اپنی مہربانی کی راہ

تُحِبُّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا نَقَّيْتَ مِنَ الشِّرْكِ قَلْبِي وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى

دکھاتا ہے پس حمد تیرے ہی لیے کہ تو نے میرے دل کو شرک سے پاک کیا تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے میری

بَسْطِ لِسَانِي أَفَبِلِسَانِي هَذَا الْكَالِّ أَشْكُرُكَ أَمْ بِغَايَةِ جُهْدِي فِي عَمَلِي أُرْضِيكَ

زبان کو گویا کیا آیا میں اس کج زبان سے تیرا شکر ادا کر سکتا ہوں یا عمل میں کوشش کر کے تجھے راضی کر سکتا ہوں

وَمَا قَدْرُ لِسَانِي يَا رَبِّ فِي جَنْبِ شُكْرِكَ وَمَا قَدْرُ عَمَلِي فِي جَنْبِ نِعَمِكَ

اے پروردگار! تیری حمد کے مقابل میری زبان کی کیا حیثیت ہے اور تیری نعمتوں اور احسانوں کے سامنے میرے عمل کا

وَإِحْسَانِكَ إِلَهِي إِنَّ جُودَكَ بَسَطَ أَمَلِي وَشُكْرَكَ قَبِلَ عَمَلِي سَيِّدِي

کیا وزن ہے میرے معبود! تیری سخاوت نے میری آرزو کو بڑھایا اور تیری قدر دانی نے میرے عمل کو قبول فرمایا ہے میرے سردار

إِلَيْكَ رَغْبَتِي وَإِلَيْكَ رَهْبَتِي وَإِلَيْكَ تَأْمِيلِي وَقَدْ سَاقَنِي إِلَيْكَ أَمَلِي وَعَلَيْكَ

میری رغبت تیری طرف اور خوف بھی تجھی سے ہے میری امید تیری ذات سے ہے اور یہ مجھے تیرے حضور کھینچ لائی ہے اے میرے یکتا

يَا وَاحِدِي عَكَفَتْ هِمَّتِي وَفِيمَا عِنْدَكَ انْبَسَطَتْ رَغْبَتِي وَلَكَ خَالِصُ

میری ہمت تیرے حضور کے بس ہو گئی اور میری رغبت تیرے خزانے کے گرد گھوم رہی ہے میری امید اور میرا خوف خاص

رَجَائِي وَخَوْفِي وَبِكَ أَنِسَتْ مَحَبَّتِي وَإِلَيْكَ أَلْقَيْتُ بِيَدِي وَبِحَبْلِ

تیرے لیے ہے میری محبت تیرے ساتھ لگی ہوئی ہے میرے ہاتھ نے تیرا دامن تھام رکھا ہے میرے خوف

طَاعَتِكَ مَدَدْتُ رَهْبَتِي يَا مَوْلَايَ بِذِكْرِكَ عَاشَ قَلْبِي وَبِمُنَاجَاتِكَ

نے مجھے تیری اطاعت کی طرف بڑھایا ہے اے میرے آقا! میرا دل تیرے ذکر سے زندہ ہے اور تیری مناجات کے

بَرَدْتُ اَلَمَ الْخَوْفِ عَنِّیْ فَیَا مَوْلَایَ وَیَا مُؤَمَّلِیْ وَیَا مُنْتَهٰی سُؤْلِیْ فَرِّقْ بَیْنِیْ

ذریعے میں نے اپنا خوف دور کیا ہے پس اے میرے مولا! اور میری امیدگاہ اے میرے سوال کی انتہا و مجھے اپنی اطاعت

وَبَیْنَ ذَنْبِیَ الْمَانِعِ لِیْ مِنْ لُزُوْمِ طَاعَتِكَ فَاِنَّمَآ اَسْئَلُكَ لِقَدِیْمِ الرَّجَآءِ فِیْكَ

میں لگا کر مجھے گناہ سے روک دے اور میرے اور گناہ کے درمیان جدائی ڈال دے میں تجھ سے قدیمی امید اور بڑی خواہش

وَعَظِیْمِ الطَّمَعِ مِنْكَ الَّذِیْٓ اَوْجَبْتَهٗ عَلٰی نَفْسِكَ مِنَ الرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ

رکھتے ہوئے سوال کرتا ہوں اس مہربانی اور عنایت کا جو تو نے اپنی ذات پر واجب کی ہوئی ہے

فَالْاَمْرُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَالْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِیَالُكَ وَفِیْ

پس حکم تیرا ہی ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی ثانی نہیں ہے اور ساری مخلوق تیرا کنبہ ہے جو تیرے اختیار

قَبْضَتِكَ وَكُلُّ شَیْءٍ خَاضِعٌ لَكَ تَبَارَكْتَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اِلٰهِیْ اِرْحَمْنِیْ اِذَا

میں ہے اور ہر چیز تیرے سامنے جھکی ہوئی ہے تو بابرکت ہے اے جہانوں کے پالنے والے اے میرے اللہ! رحم فرما مجھ پر جب

انْقَطَعَتْ حُجَّتِیْ وَكَلَّ عَنْ جَوَابِكَ لِسَانِیْ وَطَاشَ عِنْدَ سُؤَالِكَ اِیَّایَ لُبِّیْ

میرے پاس عذر نہ رہے تیرے حضور بولنے میں میری زبان گنگ ہو جائے اور تیرے سوال پر میری عقل گم ہو جائے

فَیَا عَظِیْمَ رَجَآئِیْ لَا تُخَیِّبْنِیْ اِذَا اشْتَدَّتْ فَاقَتِیْ وَلَا تَرُدَّنِیْ لِجَهْلِیْ وَلَا تَمْنَعْنِیْ

پس میری سب سے بڑی امیدگاہ مجھے اس وقت ناامید نہ کر جب میری حاجت سخت ہو مجھے نادانی پر دور نہ فرما میری کم صبری پر

لِقِلَّةِ صَبْرِیْ اَعْطِنِیْ لِفَقْرِیْ وَارْحَمْنِیْ لِضَعْفِیْ سَیِّدِیْ عَلَیْكَ مُعْتَمَدِیْ

محروم نہ رکھ میری حاجت کے مطابق عطا کر اور میری کمزوری پر رحم فرما میرے سردار! تو ہی میرا آسرا ہے

وَمُعَوَّلِیْ وَرَجَآئِیْ وَتَوَكُّلِیْ وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِیْ وَبِفِنَآئِكَ اَحُطُّ رَحْلِیْ وَ

تجھ پر بھروسہ ہے تجھی سے امید ہے تجھی پر توکل اور تیری رحمت سے تعلق ہے تیری ڈیوڑھی پر ڈیرا ڈالے ہوئے ہوں تیری

بِجُوْدِكَ اَقْصِدُ طَلِبَتِیْ وَبِكَرَمِكَ اَیْ رَبِّ اَسْتَفْتِحُ دُعَآئِیْ وَلَدَیْكَ اَرْجُوْ

سخاوت سے اپنی حاجت برآری چاہتا ہوں اے میرے رب تیرے کرم سے اپنی دعا کی ابتداء کرتا ہوں تجھ سے تنگی دور کرنے

فَاقَتِیْ وَبِغِنَاكَ اَجْبُرُ عَیْلَتِیْ وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ قِیَامِیْ وَاِلٰی جُوْدِكَ وَ

کی امید کرتا ہوں تیرے خزانوں سے اپنی عسرت دور کرانا چاہتا ہوں تیرے عفو کے سائے میں آ کھڑا ہوا ہوں میری نگاہیں

كَرَمِكَ اَرْفَعُ بَصَرِیْ وَاِلٰی مَعْرُوْفِكَ اُدِیْمُ نَظَرِیْ فَلَا تُحْرِقْنِیْ بِالنَّارِ وَ

تیری عطا و سخاوت کی طرف اٹھی ہیں اور ہمیشہ تیرے احسان کی طرف نظر جمائے رکھتا ہوں پس مجھے جہنم میں نہ جلانا کہ

أَنْتَ مَوْضِعُ أَمَلِي وَلَا تُسْكِنِّي الْهَاوِيَةَ فَإِنَّكَ قُرَّةُ عَيْنِي يَا سَيِّدِي لَا تُكَذِّبْ ظَنِّي

تو میری امید کا مرکز ہے اور مجھے ہاویہ دوزخ میں نہ ڈال کیونکہ تو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اے میرے آقا! تیرے احسان اور بھلائی

بِإِحْسَانِكَ وَمَعْرُوفِكَ فَإِنَّكَ ثِقَتِي وَلَا تَحْرِمْنِي ثَوَابَكَ فَإِنَّكَ الْعَارِفُ بِفَقْرِي

سے مجھے جو گمان ہے اس کو نہ جھٹلا کیونکہ تو ہی میری جائے اعتماد ہے اور مجھے اپنی طرف کے ثواب سے محروم نہ فرما کہ تو میری محتاجی سے واقف ہے

إِلٰهِي إِنْ كَانَ قَدْ دَنَا أَجَلِي وَلَمْ يُقَرِّبْنِي مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِعْتِرَافَ

میرے اللہ! اگر میری موت قریب آگئی ہے اور میرے عمل نے مجھے تیرے نزدیک نہیں کیا تو میں اپنے گناہوں کے اقرار کو تیرے

إِلَيْكَ بِذَنْبِي وَسَائِلَ عِلَلِي إِلٰهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلَى مِنْكَ بِالْعَفْوِ وَإِنْ عَذَّبْتَ

حضور اپنے گناہوں کا عذر قرار دیتا ہوں میرے معبود! اگر تو معاف کر دے تو کون تجھ سے زیادہ معاف کرنے والا ہے اور اگر تو عذاب دے

فَمَنْ أَعْدَلُ مِنْكَ فِي الْحُكْمِ ارْحَمْ فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا غُرْبَتِي وَعِنْدَ الْمَوْتِ

تو کون ہے جو فیصلہ کرنے میں تجھ سے زیادہ عادل ہے رحم فرما اس دنیا میں میری بے کسی پر موت کے وقت میری تکلیف

كُرْبَتِي وَفِي الْقَبْرِ وَحْدَتِي وَفِي اللَّحْدِ وَحْشَتِي وَإِذَا نُشِرْتُ لِلْحِسَابِ

پر اور قبر میں میری تنہائی اور پہلوئے قبر میں میری خوف زدگی پر رحم فرما جب میں حساب کے لیے اٹھایا جاؤں

بَيْنَ يَدَيْكَ ذُلَّ مَوْقِفِي وَاغْفِرْ لِي مَا خَفِيَ عَلَى الْآدَمِيِّينَ مِنْ عَمَلِي وَأَدِمْ

تو اپنے حضور میرے بیان کو نرم فرما میرے اعمال میں سے جو لوگوں سے مخفی ہیں ان پر معافی فرما میری جو پردہ پوشی کی

لِي مَا بِهِ سَتَرْتَنِي وَارْحَمْنِي صَرِيعاً عَلَى الْفِرَاشِ تُقَلِّبُنِي أَيْدِي أَحِبَّتِي وَتَفَضَّلْ

ہے اسے دائمی کر دے اور اس وقت رحم فرما جب میرے دوست بستر پر میرے پہلو بدلاتے ہوں گے اس وقت رحم

عَلَيَّ مَمْدُوداً عَلَى الْمُغْتَسَلِ يُقَلِّبُنِي صَالِحُ جِيرَتِي وَتَحَنَّنْ عَلَيَّ مَحْمُولاً قَدْ

فرما جب میرے نیک ہمسائے تختۂ غسل پر مجھے ادھر سے ادھر کرتے ہوں گے اس وقت مہربانی فرما جب میرے رشتہ دار

تَنَاوَلَ الْأَقْرِبَاءُ أَطْرَافَ جِنَازَتِي وَجُدْ عَلَيَّ مَنْقُولاً قَدْ نَزَلْتُ بِكَ وَحِيداً

میرا جنازہ چاروں طرف سے اٹھائے ہوئے لے جائیں گے اور مجھ پر اس وقت بخشش کر جب تیرے حضور آؤں گا اور قبر میں

فِي حُفْرَتِي وَارْحَمْ فِي ذٰلِكَ الْبَيْتِ الْجَدِيدِ غُرْبَتِي حَتَّى لَا أَسْتَأْنِسَ

تنہا ہوں گا اور اس نئے گھر میں میری بے کسی پر رحم و کرم فرما یہاں تک کہ تیرے سوا کسی اور سے لگاؤ نہ ہو

بِغَيْرِكَ يَا سَيِّدِي إِنْ وَكَلْتَنِي إِلَى نَفْسِي هَلَكْتُ سَيِّدِي فَبِمَنْ أَسْتَغِيثُ

اے میرے آقا! اگر تو نے مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا تو میں تباہ ہو جاؤں گا میرے سردار! اگر تو نے خطا معاف

اِنْ لَمْ تُقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ فَاِلٰی مَنْ اَفْزَعُ اِنْ فَقَدْتُ عِنَایَتَکَ فِیْ ضَجْعَتِیْ وَاِلٰی مَنْ اَلْتَجِیُٔ

کی تو کس سے مدد مانگوں اگر اس مصیبت میں مجھ پر تیری عنایت نہ ہو تو کس سے فریاد کروں اور اگر تو میری تنگی دور

اِنْ لَمْ تُنَفِّسْ کُرْبَتِیْ سَیِّدِیْ مَنْ لِیْ وَمَنْ یَرْحَمُنِیْ اِنْ لَمْ تَرْحَمْنِیْ وَفَضْلَ مَنْ

نہ کرے تو کسے اپنا حال سناؤں میرے سردار اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو پھر میرا ہے کون جو مجھ پر رحم کرے گا اگر اس ضرورت کے

اُؤَمِّلُ اِنْ عَدِمْتُ فَضْلَکَ یَوْمَ فَاقَتِیْ وَاِلٰی مَنِ الْفِرَارُ مِنَ الذُّنُوْبِ اِذَا انْقَضٰی

دن مجھ پر تیرا کرم نہ ہو تو کس سے اس کی امید کروں جب میرا وقت ختم ہو جائے تو گناہوں سے بھاگ کر کس کے پاس

اَجَلِیْ سَیِّدِیْ لَا تُعَذِّبْنِیْ وَاَنَا اَرْجُوْکَ اِلٰهِیْ حَقِّقْ رَجَآئِیْ وَاٰمِنْ خَوْفِیْ فَاِنَّ

جاؤں میرے سردار مجھے عذاب نہ دینا کہ میں امید لے کر آیا ہوں میرے اللہ! میری امید پوری اور خوف سے امان دے پس

کَثْرَةَ ذُنُوْبِیْ لَآ اَرْجُوْ فِیْهَآ اِلَّا عَفْوَکَ سَیِّدِیْ اَنَا اَسْئَلُکَ مَا لَآ اَسْتَحِقُّ وَ

گناہوں کی کثرت میں تیرے عفو کے سوا مجھے کسی سے امید نہیں میرے آقا: میں تجھ سے وہ کچھ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں

اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَاغْفِرْ لِیْ وَاَلْبِسْنِیْ مِنْ نَظَرِکَ ثَوْبًا

اور تو ڈرانے والا اور بخشنے والا ہے پس مجھے بخش دے تو اپنی نظر کرم سے مجھے ایسا لباس دے

یُغَطِّیْ عَلَیَّ التَّبِعَاتِ وَتَغْفِرُهَا لِیْ وَلَآ اُطَالَبُ بِهَآ اِنَّکَ ذُوْ مَنٍّ قَدِیْمٍ وَّصَفْحٍ

کہ جو میری خطاؤں کو چھپا لے تو وہ خطائیں معاف کر دے کہ ان پر باز پرس نہ ہو بے شک تو قدیمی نعمت والا بڑا درگزر

عَظِیْمٍ وَّتَجَاوُزٍ کَرِیْمٍ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ تُفِیْضُ سَیْبَکَ عَلٰی مَنْ لَّا یَسْئَلُکَ

کرنے والا اور مہربان معاف کرنے والا ہے میرے اللہ! تو وہ ہے جو سوال نہ کرنے والوں اور اپنی ربوبیت کے منکر لوگوں

وَعَلَی الْجَاحِدِیْنَ بِرُبُوْبِیَّتِکَ فَکَیْفَ سَیِّدِیْ بِمَنْ سَئَلَکَ وَاَیْقَنَ اَنَّ الْخَلْقَ

کو بھی اپنے فیض کرم سے نوازتا ہے تو میرے سردار کیونکر وہ محروم رہے گا جو تجھ سے مانگتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ پیدا

لَکَ وَالْاَمْرَ اِلَیْکَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ سَیِّدِیْ عَبْدُکَ

کرنا اور حکم دینا خاص تیرے ہی لیے ہے بابرکت اور بلند تر ہے تو اے جہانوں کے پالنے والے اے میرے آقا! تیرا بندہ حاضر ہے

بِبَابِکَ اَقَامَتْهُ الْخَصَاصَةُ بَیْنَ یَدَیْکَ یَقْرَعُ بَابَ اِحْسَانِکَ بِدُعَآئِهٖ

جسے اس کی تنگی نے تیرے دروازے پر لا کھڑا کیا ہے وہ اپنی دعا کے ذریعے تیرے احسان کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے

فَلَا تُعْرِضْ بِوَجْهِکَ الْکَرِیْمِ عَنِّیْ وَاقْبَلْ مِنِّیْ مَآ اَقُوْلُ فَقَدْ دَعَوْتُ

پس اپنی ذات کے واسطے مجھے اپنی توجہ سے محروم نہ فرما اور میری عرض قبول کر لے میں نے اس دعا کے ذریعے

بِهٰذَا الدُّعَآءِ وَاَنَا اَرْجُوْ اَنْ لَا تَرُدَّنِیْ مَعْرِفَةً مِّنِّیْ بِرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اِلٰهِیْ

تجھے پکارا ہے اور امید رکھتا ہوں کہ تو اسے رد نہ کرے گا کیونکہ مجھے مہربانی اور رحمت کی معرفت ہے میرے معبود!

اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُحْفِیْكَ سَآئِلٌ وَّلَا یَنْقُصُكَ نَآئِلٌ اَنْتَ كَمَا تَقُوْلُ وَفَوْقَ

تو وہ ہے جس سے سائل کو اصرار نہیں کرنا پڑتا اور عطا کرنے سے تجھے کمی نہیں آتی تو ایسا ہے جیسا تو بتاتا ہے اور اس سے

مَا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صَبْرًا جَمِیْلًا وَّفَرَجًا قَرِیْبًا وَّقَوْلًا صَادِقًا

بلند ہے جیسا ہم کہتے ہیں اے معبود میں مانگتا ہوں تجھ سے بہترین صبر جلد تر کشائش سچ بولنے کی توفیق

وَّاَجْرًا عَظِیْمًا اَسْئَلُكَ یَا رَبِّ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

اور بیش تر ثواب کی عطا بخشش اے پروردگار: میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوالی ہوں جسے جانتا ہوں اور جسے نہیں جانتا

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ یَا خَیْرَ مَنْ

اے اللہ! میں تجھ سے وہ چیز مانگتا ہوں جو تیرے نیک بندے تجھ سے مانگتے ہیں اے بہترین مسئول

سُئِلَ وَاَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی اَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَوَالِدَیَّ وَوَلَدِیْ

اور عطا کرنے والوں میں بہترین میں اپنے لیے اپنے کنبے اپنے والدین کے لیے اپنی اولاد متعلقین اور

وَاَهْلِ حُزَانَتِیْ وَاِخْوَانِیْ فِیْكَ وَاَرْغِدْ عَیْشِیْ وَاَظْهِرْ مُرُوَّتِیْ وَاَصْلِحْ

اور دینی بھائیوں کے لیے جو چاہتا ہوں عطا فرما اور میری زندگی بہترین میری اچھائی ظاہر اور میرے تمام

جَمِیْعَ اَحْوَالِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ اَطَلْتَ عُمُرَهٗ وَحَسَّنْتَ عَمَلَهٗ وَاَتْمَمْتَ

حالات کو سدھار دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے لمبی عمر دی ان کے عمل کو نیک گردانا ان کو اپنی بہت

عَلَیْهِ نِعْمَتَكَ وَرَضِیْتَ عَنْهُ وَاَحْیَیْتَهٗ حَیٰوةً طَیِّبَةً فِیْ اَدْوَمِ السُّرُوْرِ وَ

سی نعمتیں عطا کیں اور تو ان سے راضی ہو گیا اور ان کو پاکیزہ زندگی بخشی جس میں وہ سدا خوش رہا کیے ان

اَسْبَغِ الْكَرَامَةِ وَاَتَمِّ الْعَیْشِ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَلَا تَفْعَلُ مَا یَشَآءُ

کو عزت دار بنایا اور بہتر گزران دی کیونکہ خود تو جو چاہے کرتا ہے اور جو تیرا غیر چاہے تو وہ

غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ خُصَّنِیْ مِنْكَ بِخَاصَّةِ ذِكْرِكَ وَلَا تَجْعَلْ شَیْئًا مِّمَّا اَتَقَرَّبُ

نہیں کرتا اے معبود! مجھے اپنے ذکر کے ساتھ خاص فرما اور رات کے وقتوں اور دن کے گوشوں میں

بِهٖ فِیْ اٰنَآءِ اللَّیْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ رِیَآءً وَّلَا سُمْعَةً وَّلَا اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا

جس عمل سے تیرا تقرب چاہتا ہوں اس میں میری طرف سے دکھاوا تعریف کی خواہش خودستائی اور بڑائی کا احساس آنے دے

وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْخَاشِعِينَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ وَالْاَمْنَ فِي

اور مجھے ان میں قرار دے جو تجھ سے ڈرتے ہیں اے معبود! مجھے روزی میں کشائش وطن میں

الْوَطَنِ وَقُرَّةَ الْعَيْنِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُقَامَ فِي نِعَمِكَ عِنْدِي

امن اور میرے رشتہ داروں اور میرے مال اور میری اولاد کے بارے میں خنکی چشم عطا فرما اور اپنی نعمتوں میں مجھے مضبوطی حصہ

وَالصِّحَّةَ فِي الْجِسْمِ وَالْقُوَّةَ فِي الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ وَاسْتَعْمِلْنِي

بدن میں صحت و درستی بدن میں توانائی اور دین میں سلامتی عنایت فرما اور مجھے ایسے عمل

بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَبَدًا مَا اسْتَعْمَرْتَنِي

کی توفیق دے کہ میں تیری بندگی اور تیرے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی فرمانبرداری میں رہوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے

وَاجْعَلْنِي مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ عِنْدَكَ نَصِيبًا فِي كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ وَتُنْزِلُهُ

مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جن کا حصہ تیرے ہاں ان بھلائیوں میں بہت زیادہ ہے جو تو نے نازل کیں اور نازل کرتا ہے

فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا اَنْتَ مُنْزِلُهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ مِنْ

ماہ رمضان میں اور شب قدر میں اور جو تو ہر سال کے دوران نازل کرتا ہے یعنی وہ رحمت

رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَعَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُهَا وَحَسَنَاتٍ تَتَقَبَّلُهَا

جسے تو پھیلاتا ہے وہ آرام جو تو دیتا ہے وہ سختی جسے تو دور کرتا ہے وہ نیکیاں جو تو قبول کرتا ہے

وَسَيِّئَاتٍ تَتَجَاوَزُ عَنْهَا وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِنَا هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَارْزُقْنِي رِزْقًا

اور وہ گناہ جو تو معاف فرماتا ہے اور مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی نصیب فرما اور مجھ کو اپنے وسعت

وَاسِعًا مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ وَاصْرِفْ عَنِّي يَا سَيِّدِي الْاَسْوَاءَ وَاقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَالظُّلَامَاتِ

والے فضل سے کشادہ رزق دے اور اے میرے سردار بری چیزوں کو مجھ سے دور رکھ میرے قرض اور ناحق لی ہوئی چیزوں کو میری طرف

حَتّٰى لَا اَتَاَذّٰى بِشَيْءٍ مِنْهُ وَخُذْ عَنِّي بِاَسْمَاعِ وَاَبْصَارِ اَعْدَائِي وَحُسَّادِي وَالْبَاغِينَ عَلَيَّ

لوٹا دے حتیٰ کہ مجھ پر ایذا نہ رہے اور میرے دشمنوں حاسدوں اور مخالفوں کے کان اور آنکھیں میری طرف سے بند کر دے اور ان کے

وَانْصُرْنِي عَلَيْهِمْ وَاَقِرَّ عَيْنِي وَفَرِّحْ قَلْبِي وَاجْعَلْ لِي مِنْ هَمِّي وَكَرْبِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا

مقابل میری مدد فرما میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے دل کو فرحت دے میری تکلیف اور پریشانی کے دور ہو جانے کا ذریعہ پیدا کر دے

وَاجْعَلْ مَنْ اَرَادَنِي بِسُوءٍ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ تَحْتَ قَدَمَيَّ وَاكْفِنِي شَرَّ

تیری ساری مخلوقات میں سے جو جو میرے لیے برا ارادہ رکھتا ہے اسے میرے پاؤں تلے ذلیل کر دے اور

الشَّيْطَانِ وَشَرِّ السُّلْطَانِ وَسَيِّئَاتِ عَمَلِي وَطَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كُلِّهَا وَاَجِرْنِي

شیطان وسلطان کی برائیوں اور بُرے اعمال سے بچنے میں میری مدد فرما اور مجھے سب گناہوں سے پاک صاف کر دے اپنی درگذر

مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَزَوِّجْنِي مِنَ الْحُورِ الْعِينِ

کے ساتھ مجھے جہنم سے پناہ دے اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل کر اپنے فضل سے سیاہ چشم خوش شکل حور کو میری

بِفَضْلِكَ وَاَلْحِقْنِي بِاَوْلِيَائِكَ الصَّالِحِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْاَبْرَارِ الطَّيِّبِينَ

بیوی بنا دے اور مجھے اپنے پیاروں نیکوکاروں کے ساتھ جگہ دے جو حضرت محمد اور ان کی خوش اطوار آل ہیں

الطَّاهِرِينَ الْاَخْيَارِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَعَلَى اَجْسَادِهِمْ وَاَرْوَاحِهِمْ وَرَحْمَةُ

وہ پاکیزہ شفاف اور پاک دل ہیں تیری رحمت ہو ان پر ان کے جسموں پر اور ان کی روحوں پر اور رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَئِنْ طَالَبْتَنِي بِذُنُوبِي

خدا اور اس کی برکتیں میرے اللہ و میرے آقا! تیری عزت و جلال کی قسم کہ اگر تو میرے گناہوں کی باز پرس

لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ وَلَئِنْ طَالَبْتَنِي بِلُؤْمِي لَاُطَالِبَنَّكَ بِكَرَمِكَ وَلَئِنْ

کرے گا تو میں تیرے عفو کی خواہش کروں گا اگر تو نے میری پستی پہ پوچھ گچھ کی تو میں تیری مہربانی کی تمنا کروں گا اگر تو

اَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَاُخْبِرَنَّ اَهْلَ النَّارِ بِحُبِّي لَكَ اِلٰهِي وَسَيِّدِي اِنْ كُنْتَ

مجھے دوزخ میں ڈالے گا تو میں وہاں کے لوگوں کو بتاؤں گا کہ میں تجھ سے محبت کرتا رہا ہوں میرے معبود میرے سردار! اگر تو نے اپنے

لَا تَغْفِرُ اِلَّا لِاَوْلِيَائِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ فَاِلٰى مَنْ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُونَ وَ

پیاروں اور فرمانبرداروں کے سوا کسی کو معافی نہ دی تو گناہ گار لوگ کس سے فریاد کر سکیں گے اور

اِنْ كُنْتَ لَا تُكْرِمُ اِلَّا اَهْلَ الْوَفَاءِ بِكَ فَبِمَنْ يَسْتَغِيثُ الْمُسِيئُونَ

اگر تو صرف اپنے وفاداروں کو عزت عطا فرمائے گا تو پھر خطاکار لوگ کس سے دادخواہ ہوں گے

اِلٰهِي اِنْ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ فَفِي ذٰلِكَ سُرُورُ عَدُوِّكَ وَاِنْ اَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَفِي

میرے معبود! اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو اس میں تیرے دشمنوں ہی کو خوشی ہوگی اور اگر تو نے مجھے جنت میں داخل کیا

ذٰلِكَ سُرُورُ نَبِيِّكَ وَاَنَا وَاللّٰهِ اَعْلَمُ اَنَّ سُرُورَ نَبِيِّكَ اَحَبُّ اِلَيْكَ مِنْ سُرُورِ

تو اس میں تیرے نبی کو مسرت ہوگی اور قسم بخدا کہ میں یہ جانتا ہوں کہ تجھے اپنے دشمن کی خوشی کی نسبت اپنے نبی کی خوشی

عَدُوِّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اَنْ تَمْلَاَ قَلْبِي حُبًّا لَكَ وَخَشْيَةً مِنْكَ وَ

منظور ہوگی اے اللہ! میں سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے دل کو اپنی محبت سے اپنے رعب سے اور

تَصْدِيقاً بِكِتَابِكَ وَإِيمَاناً بِكَ وَفَرَقاً مِنْكَ وَشَوْقاً إِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ حَبِّبْ

اپنی کتاب کی تصدیق سے معمور دے نیز میرے دل کو ایمان خوف اور شوق سے پُر کر دے اے بزرگی اور عزت کے مالک! میرے

إِلَيَّ لِقَاءَكَ وَأَحْبِبْ لِقَائِي وَاجْعَلْ لِي فِي لِقَائِكَ الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْكَرَامَةَ اللّٰهُمَّ

لیے اپنی حضوری محبوب بنا اور مجھ سے ملاقات کو محبوب رکھ اور میرے لیے اپنی ملاقات کو خوشی کشادگی اور فخر و عزت کا ذریعہ بنا اے معبود!

أَلْحِقْنِي بِصَالِحِ مَنْ مَضَى وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ مَنْ بَقِيَ وَخُذْ بِي سَبِيلَ الصَّالِحِينَ

مجھے گزرے ہوئے نیک لوگوں سے ملحق فرما دے اور موجودہ نیک لوگوں میں شامل کر دے میرے لیے نیکوکاروں کا راستہ مقرر کر دے

وَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِي بِمَا تُعِينُ بِهِ الصَّالِحِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَاخْتِمْ عَمَلِي بِأَحْسَنِهِ

اور میرے نفس کے بارے میں میری مدد کر جیسے تو اپنے نیک بندوں کی ان کے نفسوں پر مدد فرماتا ہے میرے عمل کا انجام خیر کے ساتھ کر

وَاجْعَلْ ثَوَابِي مِنْهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَعِنِّي عَلَى صَالِحِ مَا أَعْطَيْتَنِي وَثَبِّتْنِي يَا رَبِّ

اور اپنی رحمت سے اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا فرما اور جو نیک عمل تو نے مجھے عطا کیا ہے اس پر مجھ کو ثابت قدم رکھ اے پالنے والے

وَلَا تَرُدَّنِي فِي سُوءٍ اسْتَنْقَذْتَنِي مِنْهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَاناً لَا أَجَلَ

اور جس برائی سے مجھے نکالا ہے اس کی طرف نہ پلٹا اے جہانوں کے پروردگار! اے معبود! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو

لَهُ دُونَ لِقَائِكَ أَحْيِنِي مَا أَحْيَيْتَنِي عَلَيْهِ وَتَوَفَّنِي إِذَا تَوَفَّيْتَنِي عَلَيْهِ وَ

تیرے حضور میری پیشی سے پہلے ختم نہ ہو مجھے زندہ رکھنا ہے تو اسی پر زندہ رکھ اور موت دینی ہے تو اسی پر دے جب

ابْعَثْنِي إِذَا بَعَثْتَنِي عَلَيْهِ وَأَبْرِئْ قَلْبِي مِنَ الرِّيَاءِ وَالشَّكِّ وَالسُّمْعَةِ فِي دِينِكَ

مجھے اٹھائے تو اسی پر اٹھا کھڑا کر اور میرے دل کو دین میں دکھاوے شک اور ستائش طلبی سے پاک رکھ

حَتَّى يَكُونَ عَمَلِي خَالِصاً لَكَ اللّٰهُمَّ أَعْطِنِي بَصِيرَةً فِي دِينِكَ وَفَهْماً فِي حُكْمِكَ

یہاں تک کہ میرا عمل تیرے لیے خاص ہو جائے اے معبود! مجھے اپنے دین کی پہچان اپنے حکم کی سمجھ

وَفِقْهاً فِي عِلْمِكَ وَكِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِكَ وَوَرَعاً يَحْجُزُنِي عَنْ مَعَاصِيكَ

اور اپنے علم کی سوجھ بوجھ عنایت فرما اور مجھے اپنی رحمت کے دو حصے دے اور ایسی پرہیزگاری دے جو مجھے تیری نافرمانی سے روکے

وَبَيِّضْ وَجْهِي بِنُورِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِي فِي سَبِيلِكَ وَ

اور میرے چہرے کو اپنے نور سے روشن فرما میری چاہت اس میں قرار دے جو تیرے پاس ہے اور مجھے اپنی راہ میں اور اپنے رسولؐ

عَلَى مِلَّةِ رَسُولِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ

کے گروہ میں موت دے کہ رحمت ہو خدا کی ان پر اور ان کی آل پر اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں سستی

وَالْفَشَلِ وَالْهَمِّ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ

بددلی پریشانی بزدلی کنجوسی فراموشی سنگدلی خواری اور فقر وفاقہ

وَالْفَاقَةِ وَكُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ

سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تمام مصیبتوں اور بے حیائی کے کھلے چھپے کاموں سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں سیر نہ ہونے

نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَعَمَلٍ لَا يَنْفَعُ

والے نفس پُر نہ ہونے والے شکم عاجز نہ ہونے والے دل سنی نہ جانے والی دعا اور فائدہ نہ دینے والے کام سے

وَاَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ عَلٰى نَفْسِي وَدِينِي وَمَالِي وَعَلٰى جَمِيعِ مَا رَزَقْتَنِي مِنَ الشَّيْطَانِ

اور تیری پناہ لیتا ہوں اے پالنے والے اپنے نفس اپنے دین اپنے مال اور جو تو نے مجھے دیا ہے اس میں راندے ہوئے شیطان

الرَّجِيمِ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَا يُجِيرُنِي مِنْكَ اَحَدٌ

سے بے شک تو سننے جاننے والا ہے اے معبود! سچ تو یہ ہے کہ تجھ سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے

وَلَا اَجِدُ مِنْ دُونِكَ مُلْتَحَدًا فَلَا تَجْعَلْ نَفْسِي فِي شَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ وَلَا

سکتا نہ ہی تیرے سوا کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں پس میرے نفس کو اپنی طرف کے کسی عذاب میں نہ ڈال نہ مجھے

تَرُدَّنِي بِهَلَكَةٍ وَلَا تَرُدَّنِي بِعَذَابٍ اَلِيمٍ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَاَعْلِ ذِكْرِي وَ

کسی تباہی کی طرف پلٹا اور نہ مجھے دردناک عذاب کی طرف روانہ کر اے معبود! میرا عمل قبول فرما میرے ذکر کو بلند کر

ارْفَعْ دَرَجَتِي وَحُطَّ وِزْرِي وَلَا تَذْكُرْنِي بِخَطِيئَتِي وَاجْعَلْ ثَوَابَ مَجْلِسِي

میرے مقام کو اونچا کر اور میرے گناہ مٹا دے مجھے میرے گناہوں کے ساتھ یاد نہ فرما اور میرے بیٹھنے کا ثواب

وَثَوَابَ مَنْطِقِي وَثَوَابَ دُعَائِي رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعْطِنِي يَا رَبِّ جَمِيعَ مَا

میری گفتگو کا ثواب اور میری دعا کا ثواب اپنی خوشنودی و جنت کی شکل میں دے اور اے پالنے والے! وہ سب کچھ دے جو

سَاَلْتُكَ وَزِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ اِنِّي اِلَيْكَ رَاغِبٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

میں نے مانگا ہے اور اپنے فضل سے اس میں اضافہ کر دے بے شک میں تیری چاہت رکھتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! بے شک

اَنْزَلْتَ فِي كِتَابِكَ اَنْ نَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنَا وَقَدْ ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا فَاعْفُ عَنَّا فَاِنَّكَ

تو نے اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کیا ہے کہ جو ہم پر ظلم کرے اسے معاف کر دیں چنانچہ ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تو ہمیں معاف فرما یقیناً تو

اَوْلٰى بِذٰلِكَ مِنَّا وَاَمَرْتَنَا اَنْ لَا نَرُدَّ سَائِلًا عَنْ اَبْوَابِنَا وَقَدْ جِئْتُكَ سَائِلًا

ہم سے زیادہ اس کا اہل ہے تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سوالی کو اپنے دروازوں سے نہ جھڑکائیں۔ اور میں تیرے حضور سوالی بن کر آیا ہوں

فَلَا تَرُدَّنِي إِلَّا بِقَضَاءِ حَاجَتِي وَ أَمَرْتَنَا بِالْإِحْسَانِ إِلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُنَا وَ نَحْنُ

پس مجھے نہ پلٹا مگر جب میری حاجت پوری کر دے تو نے ہمیں حکم دیا کہ جو افراد ہمارے غلام ہیں ہم ان پر احسان کریں اور ہم تیرے

أَرِقَّاؤُكَ فَأَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ يَا مَفْزَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَ يَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي

غلام ہیں پس ہماری گردنیں آگ سے آزاد فرما اے وقت مصیبت میری پناہ گاہ اے سختی کے ہنگام میرے فریاد رس

إِلَيْكَ فَزِعْتُ وَ بِكَ اسْتَغَثْتُ وَ لُذْتُ لَا أَلُوذُ بِسِوَاكَ وَ لَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ

تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تجھ سے داد خواہ ہوں میں پناہ چاہتا ہوں تیری نہ کسی اور کی اور سوائے تیرے کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں

فَأَغِثْنِي وَ فَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ يَفُكُّ الْأَسِيرَ وَ يَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ اقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَ اعْفُ

پس میری فریاد رسی اور رہائی دے اے وہ جو قیدی کو چھڑاتا ہے اور بہت سارے گناہ معاف کرتا ہے میرے تھوڑے عمل کو قبول فرما اور

عَنِّي الْكَثِيرَ إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَاناً تُبَاشِرُ بِهِ

میرے بہت سارے گناہ معاف کر دے بے شک تو بہت رحم کرنے والا بہت بخشنے والا ہے اے معبود! میں تجھ سے ایسا ایمان و یقین مانگتا ہوں جو میرے

قَلْبِي وَ يَقِيناً حَتَّىٰ أَعْلَمَ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَ رَضِّنِي مِنَ الْعَيْشِ

دل میں جا رہے یہاں تک کہ میں سمجھوں کہ مجھے کوئی چیز نہیں پہنچی سوائے اس کے جو تو نے میرے لیے لکھی ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد

بِمَا قَسَمْتَ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

رکھ جو تو نے میرے لیے قرار دی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

۵ شیخ نے فرمایا ہے کہ سحری کے وقت یہ بھی پڑھے:

يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي وَ يَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَ يَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي وَ يَا غَايَتِي فِي

اے وقت مصیبت میری پونجی اے تنگی کے ہنگام میرے ہمدم اے نعمت دینے میں میرے سرپرست اور اے میری رغبت کے

رَغْبَتِي أَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِي وَ الْمُؤْمِنُ رَوْعَتِي وَ الْمُقِيلُ عَثْرَتِي فَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي

مرکز تو ہی ہے میری برائی کو چھپانے والا خوف سے امن دینے والا میری خطا سے درگزر کرنے والا پس میرے گناہ بخش دے

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خُشُوعَ الْإِيمَانِ قَبْلَ خُشُوعِ الذُّلِّ فِي النَّارِ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حالت ایمان میں زاری کا اس سے پہلے کہ میں جہنم کی ذلت میں فریاد کروں اے یگانہ اے یکتا

يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ يَا مَنْ يُعْطِي

اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہو سکتا ہے اے وہ جو اپنی مہربانی

www.IslamInUrdu.org Http://Urdu.Duas.org

مَنْ سَأَلَهُ تَعَنُّنًا مِنْهُ وَرَحْمَةً وَيَبْتَدِئُ بِالْخَيْرِ مَنْ لَمْ يَسْأَلْهُ تَفَضُّلًا مِنْهُ وَكَرَمًا

اور رحمت سے ہر سائل کو عطا کرتا ہے اور اپنے فضل و کرم سے اس کو بھی بھلائی سے نوازتا ہے جو سوال نہ کرے

بِكَرَمِكَ الدَّائِمِ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَهَبْ لِي رَحْمَةً وَاسِعَةً

اپنے ہمیشگی والے کرم کے واسطے سے رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور مجھ کو ہر پہلو سے کشادہ رحمت سے بہرہ مند

جَامِعَةً أَبْلُغُ بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ إِلَيْكَ

فرما کہ جس سے میں دنیا اور آخرت کی بہتری حاصل کر پاؤں اے اللہ! میں اس فعل کی معافی چاہتا ہوں جس سے میں نے تیرے

مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ أَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِي

حضور توبہ کی اور پھر وہی فعل کر گزرا اور میں بخشش چاہتا ہوں اس عمل پر جو میں نے خاص تیرے لیے کرنے کا ارادہ کیا اور پھر

فِيهِ مَا لَيْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفُ عَنْ ظُلْمِي

اس میں تیرے غیر کو بھی شامل کر لیا اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور معاف کر دے میری بے انصافی

وَجُرْمِي بِحِلْمِكَ وَجُودِكَ يَا كَرِيمُ يَا مَنْ لَا يَخِيبُ سَائِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ

اور برائی کو اپنے حلم اور بخشش سے اے مہربان اے وہ جس کا سائل نا امید نہیں ہوتا اور عطا کم نہیں

نَائِلُهُ يَا مَنْ عَلَا فَلَا شَيْءَ فَوْقَهُ وَدَنَا فَلَا شَيْءَ دُونَهُ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

ہوتی اے وہ جو بلند ہے جس کے اوپر کوئی چیز نہیں اور اے قریب جس کے تحت کوئی چیز نہیں رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي يَا فَالِقَ الْبَحْرِ لِمُوسَىٰ اللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ السَّاعَةَ

اور آل محمدؐ پر اور رحم فرما مجھ پر اے موسیٰؑ کے لیے دریا کو چیر دینے والے رحم کر اسی رات اسی رات اسی گھڑی

السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِي

اسی گھڑی اسی گھڑی اے معبود! پاک کر دے میرے دل کو نفاق سے میرے عمل کو دکھاوے سے میری زبان کو

مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا

جھوٹ بولنے سے اور میری آنکھ کو بری نظر ڈالنے سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کے اشاروں اور دل میں

تُخْفِي الصُّدُورُ يَا رَبِّ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ

پوشیدہ باتوں کو اے پالنے والے! یہ ہے جہنم سے تیری پناہ مانگنے والے کا مقام یہ ہے دوزخ سے تیری

الْمُسْتَجِيرِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَغِيثِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ

امان چاہنے والے کا مقام یہ ہے آگ سے بچنے میں تیری مدد کے طلب گار کا مقام یہ ہے

www.IslamInUrdu.org Http://Urdu.Duas.org

الْهَارِبِ إِلَيْكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ مَنْ يَبُوءُ لَكَ بِخَطِيئَتِهِ وَيَعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ

آگ سے تیری طرف بھاگ آنے والے کا مقام ہے یہ سے خطاؤں کا مارے کہ تیرے پاس آنے والے اپنے گناہوں کا اقرار کرنیوالے

وَيَتُوبُ إِلَىٰ رَبِّهِ هٰذَا مَقَامُ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ هٰذَا مَقَامُ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ

اور اپنے رب کی طرف لوٹنے والے کا مقام ہے یہ بے چارہ و نادار کا مقام یہ ہے ڈرنے والے پناہ چاہنے والے کا مقام

هٰذَا مَقَامُ الْمَحْزُونِ الْمَكْرُوبِ هٰذَا مَقَامُ الْمَغْمُومِ الْمَهْمُومِ هٰذَا

یہ ہے غم کے ستائے ہوئے مصیبت کے مارے ہوئے کا مقام یہ ہے رنجیدہ و پریشان کا مقام یہ ہے

مَقَامُ الْغَرِيبِ الْغَرِيقِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَوْحِشِ الْفَرِقِ هٰذَا مَقَامُ مَنْ

بے کس غرق شدہ کا مقام یہ ہے ڈرتے کانپتے ہوئے کا مقام یہ ہے اس کا مقام جس کے

لَا يَجِدُ لِذَنْبِهِ غَافِراً غَيْرَكَ وَلَا لِضَعْفِهِ مُقَوِّياً إِلَّا أَنْتَ وَلَا لِهَمِّهِ مُفَرِّجاً

گناہ کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں نہ تیرے سوا کوئی اس کی کمزوری کو طاقت میں بدلنے والا ہے اور نہ تیرے

سِوَاكَ يَا اللهُ يَا كَرِيمُ لَا تُحْرِقْ وَجْهِي بِالنَّارِ بَعْدَ سُجُودِي لَكَ وَتَعْفِيرِي

سوا کوئی اس کی پریشانی دور کرنیوالا ہے اے اللہ اے کرم کرنیوالے! میرے چہرے کو آگ میں نہ جلا جبکہ میں تیرے آگے سجدہ ریز ہوا اور اپنا

بِغَيْرِ مَنٍّ مِنِّي عَلَيْكَ بَلْ لَكَ الْحَمْدُ وَالْمَنُّ وَالتَّفَضُّلُ عَلَيَّ اِرْحَمْ أَيْ رَبِّ

چہرہ خاک پر رکھا کہ اس میں تجھ پر میرا احسان نہیں بلکہ تیرے لیے حمد ہے اور تیرا ہی مجھ پر فضل و احسان ہے رحم فرما اے پالنے والے

أَيْ رَبِّ أَيْ رَبِّ یہ کہے جائے جب تک سانس نہ ٹوٹے اور پھر کہے، ضَعْفِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي

اے پالنے والے اے پالنے والے میری کمزوری میری بے چارگی

وَرِقَّةَ جِلْدِي وَتَبَدُّدَ أَوْصَالِي وَتَنَاثُرَ لَحْمِي وَجِسْمِي وَجَسَدِي وَوَحْدَتِي

میرے پوست کی نرمی میرے جوڑوں کے ٹوٹنے اور میرے گوشت میرے بدن اور میرے ڈھانچے کے ٹوٹ گرنے اور قبر میں میری

وَوَحْشَتِي فِي قَبْرِي وَجَزَعِي مِنْ صَغِيرِ الْبَلَاءِ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ قُرَّةَ الْعَيْنِ

تنہائی و گھبراہٹ اور چھوٹی سختی پر میری پریشانی میں مجھ پر رحم فرما اے پالنے والے! میں افسوس

وَالْاِغْتِبَاطَ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ بَيِّضْ وَجْهِي يَا رَبِّ يَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوهُ

اور شرمندگی کے دن میں تجھ سے خنکی چشم اور قابل رشک ہونے کا سوال کرتا ہوں اے پروردگار! جس دن چہرے سیاہ ہوں گے میرا چہرہ

آمِنِّي مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ أَسْأَلُكَ الْبُشْرَىٰ يَوْمَ تَقَلَّبُ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ

روشن فرما مجھے قیامت میں بڑے غم سے امن میں رکھ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس دن دل اور آنکھیں تہ و بالا ہوں مجھے اچھی خبر دے

www.IslamInUrdu.org Http://Urdu.Duas.org

وَالْبُشْرٰی عِنْدَ فِرَاقِ الدُّنْیَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَرْجُوْہُ عَوْنًا فِیْ حَیٰوتِیْ وَاُعِدُّہٗ

اور دنیا سے جاتے وقت بھی خوشخبری دے حمد اس خدا کے لیے ہے جس سے زندگی میں مدد کا امیدوار ہوں اور حاجت کے

ذُخْرًا لِیَوْمِ فَاقَتِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَدْعُوْہُ وَلَآ اَدْعُوْ غَیْرَہٗ وَلَوْ دَعَوْتُ

دن وہ میرا سہارا ہے حمد اس خدا کے لیے ہے جسے پکارتا ہوں اور اس کے غیر کو نہیں پکارتا اگر اس کے غیر کو پکاروں تو

غَیْرَہٗ لَخَیَّبَ دُعَآئِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَرْجُوْہُ وَلَآ اَرْجُوْ غَیْرَہٗ وَلَوْ رَجَوْتُ

میری دعا ضائع ہو جائے حمد اس خدا کے لیے ہے جس سے امید رکھتا ہوں اور اس کے غیر سے امید نہیں رکھتا اگر اس کے

غَیْرَہٗ لَاَخْلَفَ رَجَآئِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُنْعِمِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُفْضِلِ ذِی

غیر سے امید رکھوں تو وہ پوری نہیں ہوگی حمد ہے اللہ کے لیے جو نعمت دینے والا بھلائی کرنے والا احسان کرنے والا بڑھانے والا

الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَلِیِّ کُلِّ نِعْمَۃٍ وَّصَاحِبِ کُلِّ حَسَنَۃٍ وَّمُنْتَہٰی کُلِّ

بڑے مرتبے اور بڑی عزت والا ہر نعمت کا مالک ہر اچھائی کا حامل ہر رغبت کی انتہا اور

رَغْبَۃٍ وَّقَاضِیْ کُلِّ حَاجَۃٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِی

سبھی حاجتیں پوری کرنے والا ہے اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمد اور آل محمد پر اور مجھ کو توفیق

الْیَقِیْنَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِکَ وَاَثْبِتْ رَجَآئَکَ فِیْ قَلْبِیْ وَاقْطَعْ رَجَآئِیْ عَمَّنْ

دے کہ تجھ پر یقین اور تیرے بارے میں اچھا گمان رکھوں میرے دل میں اپنی امید نقش کر دے اور سوائے تیرے ہر ایک سے میری

سِوَاکَ حَتّٰی لَآ اَرْجُوْ غَیْرَکَ وَلَآ اَثِقُ اِلَّا بِکَ یَا لَطِیْفًا لِّمَا تَشَآءُ الْطُفْ لِیْ

امید کٹ جائے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ لگاؤں سوائے تیرے کسی پر بھروسہ نہ کروں اے جس پر چاہے مہربانی کرنے والے مجھ پر مہربانی فرما

فِیْ جَمِیْعِ اَحْوَالِیْ بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی یَا رَبِّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ عَلَی النَّارِ فَلَا تُعَذِّبْنِیْ

میرے تمام حالات پر جیسے تو پسند کرے اور جس پر تو راضی ہو اے پالنے والے میں دوزخ کی آگ سے کمزور ہوں پس تو مجھے آگ کا

بِالنَّارِ یَا رَبِّ ارْحَمْ دُعَآئِیْ وَتَضَرُّعِیْ وَخَوْفِیْ وَذُلِّیْ وَمَسْکَنَتِیْ وَتَعْوِیْذِیْ وَ

عذاب نہ دے اے پروردگار! میری دعا میری فریاد میرے خوف میری پستی میری بے چارگی میری پناہ طلبی اور

تَلْوِیْذِیْ یَا رَبِّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ عَنْ طَلَبِ الدُّنْیَا وَاَنْتَ وَاسِعٌ کَرِیْمٌ اَسْئَلُکَ

آستاں بوسی پر رحم فرما اے پالنے والے! میں دنیا کی طلب میں بہت ہی ناتواں ہوں اور تو وسعت والا عطا کرنے والا ہے میں تجھ سے سوال کرتا

یَا رَبِّ بِقُوَّتِکَ عَلٰی ذٰلِکَ وَقُدْرَتِکَ عَلَیْہِ وَغِنَاکَ عَنْہُ وَحَاجَتِیْٓ اِلَیْہِ

ہوں اے پروردگار کہ تو اس پر حاوی اور اس پر قابو رکھتا ہے اور تو دنیا سے بے نیاز اور میں اس کی حاجت رکھتا ہوں

اَنْ تَرْزُقَنِیْ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَشَهْرِیْ هٰذَا وَیَوْمِیْ هٰذَا وَسَاعَتِیْ هٰذِهٖ رِزْقًا تُغْنِیْنِیْ

سوالی ہوں کہ مجھے دے اسی سال میں اسی مہینے میں اور آج کے دن میں اور اسی گھڑی وہ رزق عطا کر جو مجھے

بِهٖ عَنْ تَکَلُّفِ مَا فِیْۤ اَیْدِی النَّاسِ مِنْ رِزْقِکَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ اَیْ رَبِّ مِنْکَ

اس سے بے پروا کر دے جو دوسرے لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اور تو اپنے حلال و پاک رزق میں سے مجھے دے اے پروردگار! تجھ سے

اَطْلُبُ وَاِلَیْکَ اَرْغَبُ وَاِیَّاکَ اَرْجُوْ وَاَنْتَ اَهْلُ ذٰلِکَ لَاۤ اَرْجُوْ غَیْرَکَ وَلَاۤ

مانگتا ہوں تیری طرف توجہ کرتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں کہ تو ہی اس لائق ہے میں تیرے غیر سے امید نہیں رکھتا اور نہ

اَثِقُ اِلَّا بِکَ یَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَیْ رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ

تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم والے اے پالنے والے! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما

وَعَافِنِیْ یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ وَّیَا جَامِعَ کُلِّ فَوْتٍ وَّیَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ

اور آسائش دے اے سب آوازوں کے سننے والے اے سب مُردوں کو اکٹھا کرنے والے اور موت کے بعد نفسوں کو دوبارہ زندہ کرنے

الْمَوْتِ یَا مَنْ لَّا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ وَلَا تَشْتَبِهُ عَلَیْهِ الْاَصْوَاتُ وَلَا یَشْغَلُهٗ

والے اے وہ ذات جسے تاریکیاں ڈھانپ نہیں سکتیں جسے طرح طرح کی آوازوں میں غلطی نہیں لگ سکتی اور جسے ایک چیز

شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ اَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَفْضَلَ مَا سَئَلَکَ وَاَفْضَلَ

دوسری سے بے خبر نہیں کر پاتی تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو اس سے بہتر انعام دے جس کا تجھ سے سوال کیا ہے اس سے بہتر

مَا سُئِلْتَ لَهٗ وَاَفْضَلَ مَاۤ اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَهٗۤ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَهَبْ لِیَ الْعَافِیَةَ

جو تجھ سے مانگا گیا اور اس سے بہتر جس کا تجھ سے سوال ہو سکتا ہے آج سے قیامت کے دن تک اور مجھے ایسی آسائش دے جس سے

حَتّٰی تُهَنِّئَنِیْ الْمَعِیْشَةَ وَاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرٍ حَتّٰی لَا تَضُرَّنِیْ الذُّنُوْبُ اَللّٰهُمَّ

میری زندگی خوشگوار ہو جائے اور میرا انجام بخیر فرما تا کہ گناہ مجھے تنگی میں نہ ڈال سکیں اے معبود!

رَضِّنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ حَتّٰی لَاۤ اَسْئَلَ اَحَدًا شَیْئًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

مجھے اس پر راضی کر دے جو تو نے مجھے دیا تا کہ میں کسی سے کوئی چیز مانگنے کا آمادہ نہ ہوں اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْتَحْ لِیْ خَزَآئِنَ رَحْمَتِکَ وَارْحَمْنِیْ رَحْمَةً لَّا تُعَذِّبُنِیْ بَعْدَهَاۤ اَبَدًا

آلِ محمدؐ پر اور میرے لیے اپنی رحمت کے خزانے کھول دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحم فرما کہ اس کے بعد مجھ پر دنیا

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَارْزُقْنِیْ مِنْ فَضْلِکَ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا لَا تُفْقِرُنِیْ

اور آخرت میں کوئی عذاب نہ آئے اور مجھے اپنے کشادہ فضل سے حلال اور پاکیزہ رزق عطا فرما کہ اس کے بعد میں

www.IslamInUrdu.org Http://Urdu.Duas.org

إلى أحد بعدك سواك وتزيدني بذلك شكرا وإليك فاقة وفقرا وبك

تیرے سوا کسی اور کا محتاج نہ رہوں اور مجھے اس پر بہت زیادہ شکر ادا کرنے کی توفیق دے اور اپنا ہی محتاج بنائے رکھ اس

عمن سواك غنى وتعففا يا محسن يا مجمل يا منعم يا مفضل يا مليك يا مقتدر

میں تیرے غیر سے بے نیاز اور الگ رہوں اے احسان کرنے والے اے خوبیوں والے اے نعمت دینے والے اے بڑھانے والے اے بادشاہ اے صاحب قدرت

صل على محمد وآل محمد واكفني المهم كله واقض لي بالحسنى وبارك

رحمت فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ اور مشکل کاموں میں میری مدد فرما میرے حق میں بہتر حکم جاری کر میرے تمام معاملوں

لي في جميع أموري واقض لي جميع حوائجي اللهم يسر لي ما أخاف تعسيره فإن تيسير ما

میں امن و برکت دے اور میری سبھی ضرورتیں پوری فرما اے معبود! جس تنگی سے میں ڈرتا ہوں اس میں فراخی دے دیا

أخاف تعسيره عليك سهل يسير وسهل لي ما أخاف حزونته ونفس عني ما أخاف ضيقه

تجھ پر آسان اور سہل تر ہے اور میں جس کٹھنائی سے میں ڈرتا ہوں وہ مجھ پر آسان کر دے اور جس تنگی کا خوف ہے اسے دور فرما

وكف عني ما أخاف همه واصرف عني ما أخاف بليته يا أرحم الراحمين

جس معاملے میں پریشان ہوں اس میں میری حمایت کر اور جس مصیبت کا مجھے خوف ہے اسے ٹال دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اللهم املأ قلبي حبا لك وخشية منك وتصديقا لك وإيمانا بك و

اے اللہ! بھر دے میرے دل کو اپنی محبت اپنے خوف اپنی تصدیق اپنے ایمان

فرقا منك وشوقا إليك يا ذا الجلال والإكرام اللهم إن لك حقوقا

اپنے ڈر اور اپنے شوق سے میرا دل بھر دے اے بڑی شان و عزت والے اے معبود! تیرے جو حقوق ہیں ان کو

فتصدق بها علي وللناس قبلي تبعات فتحملها عني وقد أوجبت لكل

مجھ پر صدقہ کر دے لوگوں کے جو حق مجھ پر ہیں ان میں تو میرا ضامن بن جا اور تو نے ہر مہمان کی مدارات

ضيف قرى وأنا ضيفك فاجعل قراي الليلة الجنة يا وهاب الجنة يا وهاب المغفرة و

کا حکم دے رکھا ہے جب کہ اس وقت میں تیرا مہمان ہوں اس مہمانی میں آج رات مجھے جنت عطا کر اے جنت عطا کرنے والے اے معافی عطا کرنے والے

لا حول ولا قوة إلا بك

اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہی جو تجھ سے ہے

(۶) دعاء ادریس بھی پڑھے کہ جسے شیخ علیہ الرحمۃ نے مصباح میں اور سید علیہ الرحمہ نے اقبال میں ذکر کیا ہے۔ پس خواہش مند مومنین ان کتابوں کی طرف رجوع کریں۔

(۷) یہ دُعا پڑھے کہ جو سحری کی دُعاؤں میں سب سے مختصر ہے اور سیّد کی کتاب اقبال میں ہے وہ دُعا یہ ہے:

يَا مَفْزَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي إِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ

اے مصیبت میں میری پناہ گاہ اے سختی میں میرے فریاد رس ڈرا ہوا تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں

وَبِكَ لُذْتُ لَا أَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ فَأَغِثْنِي وَفَرِّجْ عَنِّي

تیری طرف دوڑا ہوں اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتا تیرے سوا کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس میری فریاد سن اور کشائش عطا کر

يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ اقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ

اے وہ جو تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور بہت سے گناہ معاف کرتا ہے مجھ سے بھی تھوڑا عمل قبول فرما اور بہت سے گناہوں کو معاف کر دے

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَاناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَيَقِيناً

بے شک تو ہی بہت بخشنے والا مہربان ہے اے معبود! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوالی ہوں جو میرے دل میں جا رہے اور ایسا یقین

حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرَضِّنِي مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ

کہ جس سے میں یہ سمجھ لوں کہ مجھے وہی پہنچے گا جو تو نے میرے لیے لکھا ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے مجھے دی ہے

لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَلِيِّي فِي

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے مصیبت میں میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے

نِعْمَتِي وَيَا غَايَتِي فِي رَغْبَتِي أَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِي وَالْآمِنُ رَوْعَتِي وَالْمُقِيلُ

سرپرست اور اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کا چھپانے والا خوف میں امان دینے والا اور میری غلطیاں معاف

عَثْرَتِي فَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کرنے والا ہے پس میری خطائیں بخش دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۸) یہ تسبیحات پڑھے جو اقبال میں بھی مذکور ہیں:

سُبْحَانَ مَنْ يَعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوبِ سُبْحَانَ مَنْ يُحْصِي عَدَدَ الذُّنُوبِ

پاک تر ہے وہ جو دلوں کے بھید جانتا ہے پاک تر ہے وہ جو گناہوں کو شمار کرتا ہے

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ سُبْحَانَ الرَّبِّ

پاک تر ہے وہ جس پر آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدگیاں مخفی اور اوجھل نہیں پاک تر ہے مجھے

الْوَدُوْدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوِتْرِ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَعْتَدِیْ عَلٰۤی

کرنے والا پروردگار پاک تر ہے وہ جو تنہا دیکتا ہے پاک تر ہے وہ جو بڑا ہے سب سے بڑا ہے پاک تر ہے وہ جو اپنی حکومت میں رہنے والوں

اَهْلِ مَمْلَکَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یُؤَاخِذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ

پر زیادتی نہیں کرتا پاک تر ہے وہ جو زمین پر رہنے والوں کو طرح طرح کا عذاب نہیں دیتا پاک تر ہے

الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ سُبْحَانَ

وہ کہ محبت والا احسان والا ہے پاک تر ہے وہ کہ مہربان رحم والا ہے پاک تر ہے وہ کہ غالب تر ہے بہت دینے والا پاک تر ہے

الْکَرِیْمِ الْحَلِیْمِ سُبْحَانَ الْبَصِیْرِ الْعَلِیْمِ سُبْحَانَ الْبَصِیْرِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ

وہ کہ بزرگی والا بردبار ہے پاک تر ہے وہ کہ دیکھنے والا جاننے والا ہے پاک تر ہے وہ کہ بصیرت و وسعت والا ہے پاک تر ہے

اللّٰهِ عَلٰۤی اِقْبَالِ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰۤی اِدْبَارِ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰۤی اِدْبَارِ

اللہ دن کے نکل آنے پر پاک تر ہے اللہ دن کے چھپ جانے پر پاک تر ہے اللہ رات کے چلے جانے

اللَّیْلِ وَاِقْبَالِ النَّهَارِ وَلَهُ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَالْعَظَمَةُ وَالْکِبْرِیَآءُ مَعَ

اور دن کے آجانے پر اسی کے لیے ہے حمد بزرگی بڑائی اور بلندی ہے ہر

کُلِّ نَفَسٍ وَّکُلِّ طَرْفَةِ عَیْنٍ وَّکُلِّ لَمْحَةٍ سَبَقَ فِیْ عِلْمِهٖ سُبْحَانَکَ

سانس کے ساتھ آنکھ کی ہر جھپکی کے ساتھ اور ہر گھڑی میں جو اس کے علم میں گزر چکی ہے تیری پاکی ہے

مِلْاَ مَاۤ اَحْصٰی کِتَابُکَ سُبْحَانَکَ زِنَةَ عَرْشِکَ سُبْحَانَکَ سُبْحَانَکَ

اس پر کہ جو کچھ تیری کتاب میں شمار کیا گیا ہے تیری پاکی ہے تیرے عرش کے وزن کے ساتھ تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے

سُبْحَانَکَ

تو پاک تر ہے

معلوم ہو کہ علماء فرماتے ہیں کہ روزے کی نیت سحری کے بعد کرے تو بہتر ہے۔ وگرنہ اول رات سے آخر رات تک جس وقت چاہے روزے کی نیت کرے۔ نیت کے سلسلے میں اتنا ہی کافی ہے کہ اس کو علم ہو اور اس کا ارادہ ہو کہ کل خدا کی اطاعت میں روزہ رکھے گا، پھر ہر ایسی چیز سے پرہیز کرے جو روزے کو باطل کرتی ہے۔ نیز بہت بہتر ہے کہ سحری کے وقت نماز تہجد کا بجالانا ترک نہ کرے۔

چوتھی قسم

ماہ رمضان میں دنوں کے اعمال

ان میں چند امور ہیں:

① شیخ و سید سے منقول یہ دعا ہر روز پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ

اے معبود! یہ رمضان کا مہینہ ہے کہ جس میں تو نے قرآن پاک اتارا جو لوگوں کے لیے رہنما ہے

بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَهٰذَا شَهْرُ الصِّیَامِ وَهٰذَا شَهْرُ الْقِیَامِ

اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا فرق واضح ہے یہ روزے رکھنے کا مہینہ ہے یہ راتوں کی عبادت کا مہینہ ہے

وَهٰذَا شَهْرُ الْاِنَابَةِ وَهٰذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ وَهٰذَا شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ

اور یہ نیکی کی طرف واپسی کا مہینہ ہے یہ توبہ قبول ہونے کا مہینہ ہے یہ بخشے جانے اور رحمت نازل ہونے کا مہینہ ہے

وَهٰذَا شَهْرُ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَهٰذَا شَهْرٌ فِیْهِ لَیْلَةُ

یہ جہنم سے رہائی پا جانے اور جنت میں جانے کی کامیابی کا مہینہ ہے اور یہ وہ مہینہ ہے کہ اس میں شب قدر

الْقَدْرِ الَّتِیْ هِیَ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہے کہ جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر اور برتر ہے پس اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَاَعِنِّیْ عَلٰی صِیَامِهٖ وَقِیَامِهٖ وَسَلِّمْهُ لِیْ وَسَلِّمْنِیْ فِیْهِ وَاَعِنِّیْ عَلَیْهِ بِاَفْضَلِ

اور اس ماہ کے روزے رکھنے اور عبادت میں میری مدد فرما اسے میرے لیے پورا کر اور مجھے اس میں سلامت رکھ اور اس ماہ میں میری بہترین

عَوْنِكَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْلِیَآئِكَ صَلَّی اللّٰهُ

مددگاری فرما اس میں اپنی بندگی نیز اپنے رسولؐ اور اپنے دوستوں کی پیروی کی توفیق دے رحمت خدا ہو

عَلَیْهِمْ وَفَرِّغْنِیْ فِیْهِ لِعِبَادَتِكَ وَدُعَآئِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَاَعْظِمْ

ان پر اور اس مہینے میں اپنی عبادت کرنے دعا مانگنے اور تلاوت قرآن کا موقع دے اس ماہ میں

لِي فِيهِ الْبَرَكَةَ وَأَحْسِنْ لِي فِيهِ الْعَافِيَةَ وَأَصِحَّ فِيهِ بَدَنِي وَأَوْسِعْ فِيهِ رِزْقِي وَ

مجھے بہت زیادہ برکت دے مجھے بہتر سے بہتر آسائش عطا فرما میرے بدن کو سلامت رکھ میرے رزق میں کشائش کر

وَاكْفِنِي فِيهِ مَا أَهَمَّنِي وَاسْتَجِبْ فِيهِ دُعَائِي وَبَلِّغْنِي فِيهِ رَجَائِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اس ماہ میں میری پریشانی میں مددگار بن میری دعا کو شرف قبولیت عطا فرما اور میری اُمید پوری کر اے معبود! رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَذْهِبْ عَنِّي فِيهِ النُّعَاسَ وَالْكَسَلَ وَالسَّأْمَةَ وَالْفَتْرَةَ

سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اس مہینے میں دور رکھ مجھ سے اونگھ ڈھیل چڑچڑاہٹ سستی

وَالْقَسْوَةَ وَالْغَفْلَةَ وَالْغِرَّةَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ الْعِلَلَ وَالْأَسْقَامَ وَالْهُمُومَ وَالْأَحْزَانَ

سخت دلی بے خبری اور فریب کو مجھ سے دور رکھ اور اس مہینے میں دردوں بیماریوں پریشانیوں غموں

وَالْأَعْرَاضَ وَالْأَمْرَاضَ وَالْخَطَايَا وَالذُّنُوبَ وَاصْرِفْ عَنِّي فِيهِ السُّوءَ وَ

دکھوں بیماریوں خطاؤں اور گناہوں سے مجھے بچائے رکھ اور اس مہینے میں مجھ سے ہر برائی

الْفَحْشَاءَ وَالْجَهْدَ وَالْبَلَاءَ وَالتَّعَبَ وَالْعَنَاءَ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ

بے حیائی رنج کٹھنائی سختی اور بے دلی دور کر دے بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِذْنِي فِيهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اس ماہ میں مجھے دھتکارے ہوئے شیطان سے پناہ دے اور

هَمْزِهِ وَلَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ وَوَسْوَسَتِهِ وَتَثْبِيطِهِ وَكَيْدِهِ وَمَكْرِهِ وَحَبَائِلِهِ

اس کے اشارے سرگوشی اس کے منتر اس کی پھونک اس کے بُرے خیال رکاوٹ داؤ بناوٹ اور اس کے پھندے

وَخُدَعِهِ وَأَمَانِيِّهِ وَغُرُورِهِ وَفِتْنَتِهِ وَشَرَكِهِ وَأَحْزَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ

دھوکے آرزو بھلاوے بہکاوے اور اس کے جالوں ٹولیوں پیروکاروں ساتھیوں

وَأَوْلِيَائِهِ وَشُرَكَائِهِ وَجَمِيعِ مَكَائِدِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

دوستوں اور اس کے ہکاروں اور اس کے دھوکوں سے پناہ دے اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَارْزُقْنَا قِيَامَهُ وَصِيَامَهُ وَبُلُوغَ الْأَمَلِ فِيهِ وَفِي قِيَامِهِ وَاسْتِكْمَالَ مَا

اور ہمیں اس ماہ میں نماز روزہ نصیب فرما اور اس میں اُمید پوری فرما اور اس ماہ میں عبادت کرنے کی کمال حد جس

يُرْضِيكَ عَنِّي صَبْرًا وَاحْتِسَابًا وَإِيمَانًا وَيَقِينًا ثُمَّ تَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّي بِالْأَضْعَافِ

میں تو مجھ سے راضی ہو اس میں مجھے برداشت خوش رفتاری ایمان اور یقین عطا فرما پھر اسے میری طرف سے قبول فرما

الْكَثِيرَةِ وَالْأَجْرِ الْعَظِيمِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

کئی گنا بڑھا کر اور اس پر بہت بڑا اجر۔ اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

ارْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ

نصیب فرما مجھے حج عمرہ کوشش طاقت جوشش بازگشت توبہ

وَالْقُرْبَةَ وَالْخَيْرَ الْمَقْبُولَ وَالرَّغْبَةَ وَالرَّهْبَةَ وَالتَّضَرُّعَ وَالْخُشُوعَ وَ

تقرب پسندیدہ نیکی چاہت ڈر عاجزی فروتنی

الرِّقَّةَ وَالنِّيَّةَ الصَّادِقَةَ وَصِدْقَ اللِّسَانِ وَالْوَجَلَ مِنْكَ وَالرَّجَاءَ لَكَ وَ

نرمی کھری نیت رکھنے اور سچ بولنے کی توفیق دے اور یوں کر کہ میں تجھ سے ڈروں۔ تجھ سے امید رکھوں

التَّوَكُّلَ عَلَيْكَ وَالثِّقَةَ بِكَ وَالْوَرَعَ عَنْ مَحَارِمِكَ مَعَ صَالِحِ الْقَوْلِ وَمَقْبُولِ

تجھ پر بھروسہ کروں اور تجھے سہارا بناؤں اور تیری حرام کردہ چیزوں سے پرہیز کروں اس کے ساتھ بات میں نرمی ہو کوشش

السَّعْيِ وَمَرْفُوعِ الْعَمَلِ وَمُسْتَجَابِ الدَّعْوَةِ وَ لَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ شَيْءٍ مِنْ

قبول ہو کردار بلند ہو اور میری ہر دعا مقبول بارگاہ ہو اور میرے اور ان چیزوں کے درمیان کوئی رکاوٹ نہ

ذٰلِكَ بِعَرَضٍ وَلَا مَرَضٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا غَمٍّ وَلَا سُقْمٍ وَلَا غَفْلَةٍ وَلَا نِسْيَانٍ

آنے دے جیسے دکھ بیماری پریشانی رنج نقص بے خبری اور فراموشی وغیرہ

بَلْ بِالتَّعَاهُدِ وَالتَّحَفُّظِ لَكَ وَفِيكَ وَالرِّعَايَةِ لِحَقِّكَ وَالْوَفَاءِ بِعَهْدِكَ

بلکہ ان عادتوں میں تیری طرف سے توفیق و حفاظت ہو تیرے لیے ان پر کاربند رہوں تیرے حق کا لحاظ کروں اور تو اپنا پیمان

وَوَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور اپنا وعدہ پورا فرمائے الٰہی اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَاقْسِمْ لِي فِيهِ أَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهُ لِعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَأَعْطِنِي فِيهِ أَفْضَلَ

اور اس ماہ میں تو نے جو حصہ اپنے نیک بندوں کے لیے رکھا ہے مجھے اس میں سے زیادہ عطا کر اور اس مہینے میں تو نے

مَا تُعْطِي أَوْلِيَاءَكَ الْمُقَرَّبِينَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّحَنُّنِ وَالْإِجَابَةِ

اپنے قریبی دوستوں کو جو کچھ عطا کیا ہے اس میں سے مجھے زیادہ حصہ دے یعنی رحمت بخشش محبت قبولیت اور درگذر

وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ الدَّائِمَةِ وَالْعَافِيَةِ وَالْمُعَافَاةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ

نیز ہمیشہ کے لیے بخشش آرام آسودگی آگ سے رہائی جنت میں

بِالْجَنَّةِ وَخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ

جانے کی کامیابی اور دنیا و آخرت کی بھلائی میں زیادہ حصہ دے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اس مہینے

دُعَآئِيْ فِيْهِ اِلَيْكَ وَاصِلًا وَّرَحْمَتَكَ وَخَيْرَكَ اِلَيَّ فِيْهِ نَازِلًا وَّعَمَلِيْ فِيْهِ

میں میری دعا کو ایسا بنا کر تجھ تک پہنچ جائے اور تیری رحمت اور بھلائی اس میں مجھ پر نازل ہو اور اس ماہ میں میرا عمل

مَقْبُوْلًا وَّسَعْيِيْ فِيْهِ مَشْكُوْرًا وَّذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا حَتّٰى يَكُوْنَ نَصِيْبِيْ

تجھے قبول میری کوشش تجھے پسند اور اس میں تو میرا گناہ بخش دے یہاں تک کہ اس ماہ میں میرا نصیبہ

فِيْهِ الْاَكْثَرَ وَحَظِّيْ فِيْهِ الْاَوْفَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

بڑھ جائے اور میرا حصہ زیادہ ہو جائے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ عَلٰى اَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ

اس ماہ میں مجھے شب قدر سے بہرہ ور فرما اس بہترین صورت میں جسے تو پسند کرے کہ تیرے دوستوں میں سے ہر ایک

اَوْلِيَآئِكَ وَاَرْضَاهَا لَكَ ثُمَّ اجْعَلْهَا لِيْ خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّارْزُقْنِيْ فِيْهَا

اس حال میں ہو جو تیرے لیے بہت پسندیدہ ہے پھر شب قدر کو میرے لیے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دے اور اس میں وہ بہترین

اَفْضَلَ مَا رَزَقْتَ اَحَدًا مِّمَّنْ بَلَّغْتَهٗ اِيَّاهَا وَاَكْرَمْتَهٗ بِهَا وَاجْعَلْنِيْ فِيْهَا مِنْ

روزی دے جو تو نے کسی شخص کو دی اور وہ اس تک پہنچائی اور یوں اس کو سرفراز کیا ہے مجھے اس میں جہنم سے آزاد کیے گئے

عُتَقَآئِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَطُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ وَسُعَدَآءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَ

لوگوں میں قرار دے کہ جو آگ سے غلامی پا گئے اور تیری بخشش و خوشنودی کے ساتھ تیری مخلوق میں سے

رِضْوَانِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا

خوش بخت میں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ہمیں اس

فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا الْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ

اس ماہ رمضان میں نصیب کر سعی کوشش طاقت کاوش اور وہ چیز جسے تو چاہے اور پسند کرے اے اللہ!

رَبَّ الْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَرَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَآ اَنْزَلْتَ

اے ایک صبح اور دس راتوں اور شفع و وتر کے رب... اور ماہ رمضان کے مالک اور اس قرآن کے مالک

فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَرَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ وَجَمِيْعِ

جو تو نے اس ماہ میں نازل کیا اور جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل اور تمام مقرب

www.IslamInUrdu.org Http://Urdu.Duas.org

الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَرَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ

فرشتوں کے رب اور اے حضرت ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و اسحاقؑ و یعقوبؑ کے رب اور

مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَجَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

حضرت موسٰیؑ و عیسٰیؑ اور سارے نبیوں اور رسولوں کے رب اور اے نبیوں کے خاتم حضرت محمدؐ کے رب

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّهِمْ

تیری رحمتیں ہوں ان پر اور سب پہلے نبیوں پر میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطہ تیرے حق کے جو ان پر ہے اور بواسطہ ان کے

عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ لَمَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَنَظَرْتَ

حق کے جو تجھ پر ہے اور تیرے بزرگ تر حق کے واسطے سے کہ حضرت پر رحمت کر ان پر اور ان کی آل پر اور ان سب پر رحمت کر اور مجھ پر ایسی نظر

اِلَيَّ نَظْرَةً رَحِيْمَةً تَرْضٰى بِهَا عَنِّيْ رِضًى لَا سَخَطَ عَلَيَّ بَعْدَهٗ اَبَدًا وَاَعْطَيْتَنِيْ

فرما جو مہربانی کی نظر ہو کر تو مجھ سے ایسا راضی ہو جائے اور اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو اور میری تمام مرادیں

جَمِيْعَ سُؤْلِيْ وَرَغْبَتِيْ وَاُمْنِيَّتِيْ وَاِرَادَتِيْ وَصَرَفْتَ عَنِّيْ مَا اَكْرَهُ وَاَحْذَرُ وَ

خواہشیں آرزوئیں اور ارادے پورے فرما وہ چیزیں مجھ سے دور کر دے جن سے میں اپنی

اَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَا لَا اَخَافُ وَمِنْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَاِخْوَانِيْ وَذُرِّيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ فَرَرْنَا مِنْ

جان کیلئے نفرت اور خوف کھاتا ہوں اور خوف نہیں کھاتا اور انہیں میرے رشتہ داروں، میرے مال، میرے بھائیوں اور اولاد سے بھی دور فرما اے معبود! ہم اپنے گناہوں سے تیری

ذُنُوْبِنَا فَاٰوِنَا تَآئِبِيْنَ وَتُبْ عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مُتَعَوِّذِيْنَ وَاَعِذْنَا

طرف بھاگے ہیں ہمیں توبہ کر کے لوٹنے والوں کی سی پناہ دے اور توبہ قبول کر کہ ہم بخشش کے طالب ہیں ہمیں بخش دے پناہ دیتے ہوئے پناہ دے کہ

مُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِيْنَ وَلَا تَخْذُلْنَا رَاهِبِيْنَ وَاٰمِنَّا رَاغِبِيْنَ وَ

طالب پناہ ہیں ہمیں پناہ میں لے کہ سرنگوں ہیں ہمیں رسوا نہ کر کہ ڈرنے والے ہیں ہم خواہاں ہیں امان دے ہم

شَفِّعْنَا سَآئِلِيْنَ وَاَعْطِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ

سائل ہیں شفاعت قبول فرما اور حاجت پوری کر بے شک تو دعا سننے والا ہے قریب تر قبول کرنے والا اے معبود! تو میرا پروردگار

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَحَقُّ مَنْ سَئَلَ الْعَبْدُ رَبَّهٗ وَلَمْ يَسْئَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ

اور میں تیرا بندہ ہوں اور بندے کو زیادہ حق ہے کہ اپنے پروردگار سے سوال کرے اور بندوں سے تیرے جیسے کرم و بخشش کا

كَرَمًا وَّجُوْدًا يَا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّآئِلِيْنَ وَيَا مُنْتَهٰى حَاجَةِ الرَّاغِبِيْنَ

سوال نہیں کیا جا سکتا اے سائلوں کے لیے مرکز شکایت اور اے محتاجوں کی حاجت برآری کی آخری امیدگاہ

وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَيَا مَلْجَأَ الْهَارِبِينَ وَيَا

اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اے بیچاروں کی دعائیں قبول کرنے والے اے بھاگنے والوں کی جائے پناہ اے

صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ

چیخ و پکار کرنے والوں کے مددگار اور اے دبائے گئے لوگوں کے پروردگار اے دکھی لوگوں کے دکھ دور کرنے والے

وَيَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ يَا اللَّهُ يَا رَحْمٰنُ

اے پریشانوں کی پریشانی ہٹانے والے اور اے بڑی مصیبت کے دور کرنے والے یا اللہ اے رحم کرنے والے

يَا رَحِيمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي

اے مہربان اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور بخش دے میرے

ذُنُوبِي وَعُيُوبِي وَإِسَاءَتِي وَظُلْمِي وَجُرْمِي وَإِسْرَافِي عَلَىٰ نَفْسِي وَارْزُقْنِي مِنْ

گناہ میرے عیب میری برائیاں میری ناانصافی میرا جرم اور اپنے نفس پر میری زیادتی اور مجھے اپنا

فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ وَاعْفُ عَنِّي وَاغْفِرْ لِي كُلَّ

فضل و کرم اور رحمت فرما کیونکہ تیرے سوا کسی کو یہ اختیار نہیں اور مجھے معاف فرما اور میرے گزشتہ گناہ

مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي وَاعْصِمْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي وَاسْتُرْ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ

معاف کردے اور بقایا زندگی میں مجھے گناہ سے بچائے رکھ اور پردہ پوشی فرما میری میرے والدین کی

وَوَلَدِي وَقَرَابَتِي وَأَهْلِ حُزَانَتِي وَمَنْ كَانَ مِنِّي بِسَبِيلٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

میری اولاد اور عزیزوں کی میرے ملنے والوں کی اور مومنین و مومنات میں سے جو میرے ہمقدم ہیں ان سب کی

وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّ ذٰلِكَ كُلَّهُ بِيَدِكَ وَأَنْتَ وَاسِعُ

دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی فرما کیونکہ یہ بات کلی طور پر تیرے اختیار میں ہے اور تو بخشش دینے میں

الْمَغْفِرَةِ وَلَا تُخَيِّبْنِي يَا سَيِّدِي وَلَا تَرُدَّ دُعَائِي وَلَا يَدِي إِلَىٰ نَحْرِي حَتَّىٰ

وسعت والا ہے پس ناامید نہ کر میرے آقا! میری دعا رد نہ کر اور میرا ہاتھ میرے سینے کی طرف نہ پلٹا حتیٰ کہ

تَفْعَلَ ذٰلِكَ بِي وَتَسْتَجِيبَ لِي جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ وَتَزِيدَنِي مِنْ فَضْلِكَ

مجھے وہ سب کچھ دے اور میری سب حاجتیں پوری کردے جو میں نے طلب کیں اور اپنے فضل سے مجھے کچھ زیادہ بھی دے

فَإِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَنَحْنُ إِلَيْكَ رَاغِبُونَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْأَسْمَاءُ

کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہم تیری ہی طرف رغبت کرتے ہیں اے معبود! تیرے لیے اچھے اچھے

الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاۤءُ وَالْاٰلَاۤءُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

نام ہیں اور بلند ترین شانیں ہیں بڑائیاں اور نعمتیں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام (اللہ رحمٰن

الرَّحِيْمِ اِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلٰۤئِكَةِ وَالرُّوْحِ

رحیم) کے اگر تو نے اس رات میں ملائکہ اور روح کو زمین پر اتارنے کا فیصلہ کر رکھا ہے تو اس رات

فِيْهَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِي السُّعَدَاۤءِ وَ

رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میرا نام نیک بختوں میں میری روح کو

رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاۤئَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ

شہیدوں کے ساتھ میری نیکی کو درجہ علیین میں اور میرے گناہوں کو بخشے ہوئے قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ

لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا لَا يَشُوْبُهٗ شَكٌّ وَّرِضًی بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَ

یقین دے جو میرے دل میں جاری ہے وہ ایمان عطا کر جسے شک کا خطرہ نہ ہو جو کچھ تو نے دیا اس پر راضی رکھ مجھے

اٰتِنِيْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنِيْ عَذَابَ النَّارِ وَاِنْ لَّمْ

اس دنیا میں نیکی اور آخرت میں خوشی نصیب فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچائے رکھ اور اگر تو نے

تَكُنْ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلٰۤئِكَةِ وَالرُّوْحِ فِيْهَا فَاَخِّرْنِيْ

آج کی رات میں ملائکہ اور روح کو نازل کرنے کا فیصلہ نہیں کیا تو پھر مجھ کو ایسی رات تک مہلت

اِلٰی ذٰلِكَ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَطَاعَتَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

دے اور اس میں مجھے اپنے ذکر شکر فرمانبرداری اور بہترین عبادت کی توفیق دے

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اپنی بہترین رحمتوں سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والا

يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ اِغْضَبِ الْيَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَّلِاَبْرَارِ عِتْرَتِهٖ

اے یگانہ اے بے نیاز اے رب محمدؐ! آج غضبناک ہو محمد اور ان کے خاندان کے نیکوکاروں کی خاطر

وَاقْتُلْ اَعْدَاۤئَهُمْ بَدَدًا وَّاَحْصِهِمْ عَدَدًا وَّلَا تَدَعْ عَلٰی ظَهْرِ الْاَرْضِ

اور ان کے دشمنوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے انہیں ایک ایک کر کے گن لے اور ان میں سے کسی کو روئے زمین

مِنْهُمْ اَحَدًا وَّلَا تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَدًا يَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ يَا خَلِيْفَةَ النَّبِيِّيْنَ

پر زندہ نہ چھوڑ انہیں کبھی بھی معاف نہ فرما اے بہترین رفیق اے نبیوں کے بعد باقی رہنے والے

أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ الْبَدِيُّ الْبَدِيعُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ وَالدَّائِمُ

تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ایسا آغاز کرنیوالا ہے پیدا کرنیوالا ہے کہ کوئی بھی چیز تیرے جیسی نہیں ہے اے ہمیشہ کے بیدار

غَيْرُ الْغَافِلِ وَالْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ أَنْتَ خَلِيفَةُ

جو غافل نہیں ہوتا اور وہ زندہ جسے موت نہیں آتی تو وہ ہے جو ہر روز نرالی شان رکھتا ہے تو حضرت محمدؐ کا

مُحَمَّدٍ وَنَاصِرُ مُحَمَّدٍ وَمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ أَسْأَلُكَ أَنْ تَنْصُرَ وَصِيَّ مُحَمَّدٍ

پشت پناہ ان کا مددگار اور ان کو فضیلت دینے والا ہے میں سوالی ہوں تیرا کہ حضرت محمدؐ کے وصی ان کے جانشین

وَخَلِيفَةَ مُحَمَّدٍ وَالْقَائِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ أَوْصِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ

اور ان کے جانشینوں میں سے عدل و انصاف قائم کرنے والے کی مدد فرما تیری رحمتیں ہوں اس پر اور

عَلَيْهِمْ اِعْطِفْ عَلَيْهِمْ نَصْرَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

ان سب پر ان سبھوں کی مدد و نصرت فرما اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بواسطہ نہیں کوئی معبود مگر تو

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاجْعَلْ

رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے دنیا اور آخرت میں انہی کے ساتھ قرار دے اور میری

عَاقِبَةَ أَمْرِي إِلَى غُفْرَانِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَكَذَلِكَ

زندگی کو اپنی بخشش و رحمت کے شمول پر ختم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور جیسا کہ

نَسَبْتَ نَفْسَكَ يَا سَيِّدِي بِاللَّطِيفِ بَلَى إِنَّكَ لَطِيفٌ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اپنے آپ کو لطیف و مہربان کے نام سے موسوم کیا ہے میرے مالک ہاں بے شک تو مہربان ہے پس رحمت فرما سرکار محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَالْطُفْ لِمَا تَشَاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

و آل محمدؐ پر اور جس پر چاہے لطف و کرم کر اے معبود! رحمت نازل کر سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

ارْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فِي عَامِنَا هَذَا وَتَطَوَّلْ عَلَيَّ بِجَمِيعِ حَوَائِجِي

نصیب فرما مجھے حج اور عمرہ کی ادائیگی اسی رواں سال میں اور مجھ پر عنایت کرتے ہوئے میری دنیا و آخرت

لِلْآخِرَةِ وَالدُّنْيَا پھر تین مرتبہ کہے: أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي

کی تمام حاجتیں پوری فرما بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بے شک

قَرِيبٌ مُجِيبٌ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ

میرا رب نزدیک اور دعا قبول کرنیوالا ہے بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بے شک میرا رب مہربان محبت والا ہے

www.IslamInUrdu.org Http://Urdu.Duas.org

استغفر الله ربي واتوب اليه انه كان غفارا اللهم اغفر لي انك ارحم

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں کیونکہ وہ بہت بخشنے والا ہے اے معبود! مجھے بخش دے بے شک تو سب سے زیادہ رحم

الراحمين رب اني عملت سوء وظلمت نفسي فاغفر لي انه لا يغفر

کرنے والا ہے میرے رب میں نے برا عمل کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں

الذنوب الا انت استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم الحليم

کا معاف کرنے والا نہیں بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ پائندہ بردبار

العظيم الكريم الغفار للذنب العظيم واتوب اليه استغفر الله ان

بڑائی والا مہربان بڑے سے بڑے گناہ کو بخش دینے والا ہے میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں بے شک

الله كان غفورا رحيما اس کے بعد یہ دعا پڑھے: اللهم اني اسئلك ان تصلي

اللہ ہے بخش دینے والا مہربان اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل

على محمد وال محمد وان تجعل فيما تقضي وتقدر من الامر العظيم

فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ تو شب قدر میں جن بڑے اور یقینی امور کے بارے میں لبست وکشاد کا حکم

المحتوم في ليلة القدر من القضاء الذي لا يرد ولا يبدل ان تكتبني من

لگائے جو تیرے ایسے فیصلے ہوں جن میں کسی طرح کا التوا اور تبدیلی واقع نہیں ہوتی ان کے ضمن میں مجھے اپنے محترم گھر

حجاج بيتك الحرام المبرور حجهم المشكور سعيهم المغفور

کعبہ کے ان حاجیوں میں لکھ دے جن کا حج قبول جن کی سعی پسندیدہ جن کے گناہ

ذنوبهم المكفر عنهم سيئاتهم وان تجعل فيما تقضي وتقدر

معاف شدہ اور جن کی خطائیں ان سے دور کر دی گئی ہوں اور یہ کہ جن باتوں میں تو لبست وکشاد کرے

ان تطيل عمري وتوسع رزقي وتؤدي عني امانتي وديني امين رب العلمين

ان میں میری عمر کو طولانی میرے رزق میں فراوانی فرما اور میری طرف سے امانتیں اور قرضے ادا کر دے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے

اللهم اجعل لي من امري فرجا ومخرجا وارزقني من حيث احتسب

اے اللہ! میرے معاملوں میں کشادگی اور سہولت قرار دے اور مجھے رزق دے جہاں سے مجھے توقع ہے

ومن حيث لا احتسب واحرسني من حيث احترس ومن حيث لا

اور جہاں سے مجھے اس کے ملنے کی توقع نہیں ہے اور میری حفاظت کر جہاں میں اپنی حفاظت کر سکوں اور جہاں اپنی حفاظت

اَکْثَرَ مِنْ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ کَثِیْرًا

ذکر کروں اور رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور بہت زیادہ سلام

(۴) بزرگوں کا فرمان ہے کہ ماہ رمضان میں ہر روز یہ تسبیحات پڑھے کہ ان کے دس جزء ہیں اور ہر جزء میں دس مرتبہ سبحان اللہ آیا ہے:

(۱) سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات

الْاَزْوَاجِ کُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ

میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو

وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا

چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے

یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ

والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ

السَّمِیْعِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَسْمَعَ مِنْهُ یَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِیْنَ وَ

جو ایسا سننے والا ہے کہ اس سے زیادہ سننے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کی بلندیوں پر سات زمینوں کے نیچے کی آواز سنتا ہے اور

یَسْمَعُ مَا فِیْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَیَسْمَعُ الْاَنِیْنَ وَالشَّکْوٰی وَیَسْمَعُ السِّرَّ وَ

خشکی و تری کی تاریکیوں میں سے ہر آواز سنتا ہے وہ نالہ و شکایت سنتا ہے ڈھکی چھپی باتیں سنتا ہے اور

اَخْفٰی وَیَسْمَعُ وَسَاوِسَ الصُّدُوْرِ وَلَا یُصِمُّ سَمْعَهٗ صَوْتٌ .

دلوں میں گزرنے والے خیالوں کو بھی سنتا ہے اور کوئی آواز اس کی سماعت کو ختم نہیں کرتی

(۲) سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے

کُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ

پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ

اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا   پاک ہے اللہ جو ایسا دیکھنے والا ہے کہ اس سے زیادہ

اَبْصَرَ مِنْهُ يُبْصِرُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ مَا تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِيْنَ وَيُبْصِرُ مَا فِيْ ظُلُمَاتِ

دیکھنے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کے اوپر سے وہ سب کچھ دیکھتا ہے جو سات زمینوں کے نیچے ہے وہ ان چیزوں کو دیکھتا ہے جو

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ

خشکی و تری کی تاریکیوں میں ہیں آنکھیں اسے نہیں پا سکتیں اور وہ آنکھوں کو پالیتا ہے   اور وہ باریک بین ہے

الْخَبِيْرُ لَا تُغْشِيْ بَصَرَهُ الظُّلْمَةُ وَلَا يُسْتَتَرُ مِنْهُ بِسِتْرٍ وَلَا يُوَارِيْ مِنْهُ جِدَارٌ

خبردار   تاریکی اس کی آنکھ کو چھپا نہیں سکتی   کوئی چھپی چیز اس سے چھپ نہیں سکتی اور کوئی دیوار اس کے لیے پردہ نہیں بن پاتی

وَلَا يَغِيْبُ عَنْهُ بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ وَلَا يُكِنُّ مِنْهُ جَبَلٌ مَا فِيْ اَصْلِهِ وَلَا قَلْبٌ

صحرا و دریا اس سے اوجھل نہیں ہو سکتے   نہیں چھپا سکتا اس سے کوئی پہاڑ جو کچھ اس کے نیچے ہے   نہ کوئی دل

مَا فِيْهِ وَلَا جَنْبٌ مَا فِيْ قَلْبِهِ وَلَا يَسْتَتِرُ مِنْهُ صَغِيْرٌ وَلَا كَبِيْرٌ وَلَا يَسْتَخْفِيْ

کہ جو اس کے اندر ہے نہ کوئی پہلو کہ جو اس کے بیچ میں ہے اور کوئی چھوٹی بڑی چیز اس سے اوجھل نہیں ہو سکتی کوئی چھوٹی چیز

مِنْهُ صَغِيْرٌ لِصِغَرِهِ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۤءِ هُوَ

چھوٹائی کی وجہ سے اس سے چھپی نہیں رہتی اور نہ زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز اس سے پنہاں ہے   وہ وہی

الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاۤءُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

تو ہے جس نے رحموں میں تمہاری صورت بنائی جیسے اس نے چاہی نہیں کوئی معبود مگر وہ جو اقتدار والا حکمت والا ہے

(۳) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا   پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا   پاک ہے اللہ تمام موجودات میں

الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ

جوڑے بنانے والا   پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا   پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو

الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَ

چیرنے والا   پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا   پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا

مَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ

پیدا کرنے والا   پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا   پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا   پاک ہے

www.IslamInUrdu.org Http://Urdu.Duas.org

اللّٰہِ الَّذِیْ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ

اللہ جو بوجھل بادلوں کو پیدا کرتا ہے اور بجلی کی کڑک اس کی حمد کرتی اور فرشتے خوف سے اس کی تسبیح

مِنْ خِیْفَتِہٖ وَیُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِهَا مَنْ یَّشَآءُ وَیُرْسِلُ الرِّیَاحَ

پڑھتے ہیں وہ جلانے والی بجلیاں گراتا ہے اور جسے چاہے ان کا نشانہ بنا دیتا ہے وہ ہوائیں بھیجتا ہے جو

بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِہٖ وَیُنَزِّلُ الْمَآءَ مِنَ السَّمَآءِ بِکَلِمَتِہٖ وَیُنْبِتُ

اس کی رحمت کا مژدہ دیتی ہیں اور اپنے حکم سے آسمانوں کی طرف سے پانی اتارتا ہے اپنی قدرت سے

النَّبَاتَ بِقُدْرَتِہٖ وَیُسْقِطُ الْوَرَقَ بِعِلْمِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَعْزُبُ

سبزے اگاتا ہے اور اپنے علم کے ساتھ پتوں کو توڑ گراتا ہے پاک ہے اللہ جس کے لیے زمین اور آسمانوں میں

عَنْہُ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِکَ وَلَآ

کوئی ذرہ برابر چیز اوجھل نہیں ہے اور ان میں سے کوئی چھوٹی بڑی چیز نہیں ہے جو ایک

اَکْبَرُ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ ۝ سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ

واضح کتاب میں نہ لکھی ہوئی ہو پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ

الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ کُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ

صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے

وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ

والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کا چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے

اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا

اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس کو معلوم ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے اور جو کچھ

تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ

ماؤں کے رحموں میں ہے اور جو کچھ بڑھتا ہے وہ اس کا اندازہ رکھتا ہے وہ ہر کھلی چھپی چیز کا جاننے والا

الشَّهَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ سَوَآءٌ مِّنْکُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ

بزرگتر بلندتر ہے برابر ہے اس کے لیے تم میں جو کوئی راز کی بات کرے یا کھول کر

بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

اور وہ جو رات کو چھپ کر چلے اور جو دن کے وقت سفر کرے ہر ایک کے آگے اور پیچھے پہرہ دار ہوتے ہیں جو خدا کے حکم

وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يُمِيْتُ الْاَحْيَاۤءَ

کے مطابق اس کی حفاظت کیا کرتے ہیں پاک ہے اللہ کہ جو زندوں کو موت دیتا

وَيُحْيِي الْمَوْتٰى وَيَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَيُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ

اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ جانتا ہے زمین ان میں جو کمی کرتی ہے اور جو چاہتا ہے وقت مقررہ تک

مَا يَشَاۤءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُسَمًّى ۞ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ

رحموں میں قرار دیتا ہے پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا

سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ

پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے

اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ

اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۤءُ وَ

جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ملک کا مالک ہے جسے چاہے حکومت دیتا ہے اور

تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۤءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۤءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۤءُ بِيَدِكَ

جس سے چاہے حکومت چھین لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا ہے جسے چاہے ذلیل کرتا ہے بھلائی تیرے ہی

الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ

ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ

داخل کرتا ہے مردہ میں سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ میں سے مردہ کو نکالتا ہے اور جسے چاہے

مَنْ تَشَاۤءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۞ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ

بغیر حساب کے رزق دیتا ہے پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا

سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ النُّوْرِ

پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ النَّوٰى سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے

اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَ مَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ

اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللهِ الَّذِيْ عِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ

جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کا اس کے سوا کسی کو علم نہیں

وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَ لَا حَبَّةٍ فِيْ

وہ جانتا ہے جو کچھ ہے صحرا و دریا میں اور نہیں گرتا کوئی پتا مگر وہ اسے جانتا ہے اور نہیں کوئی دانہ

ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَّ لَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝ سُبْحَانَ

زمین کی تاریکیوں میں اور نہیں کوئی خشک و تر مگر یہ کہ وہ واضح کتاب میں مذکور ہے پاک ہے

اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا

اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا

سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ النُّوْرِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ النَّوٰى

پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَ مَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے

اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللهِ الَّذِيْ لَا يُحْصِيْ

اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے وہ اللہ کہ بولنے والے جس کی تعریف

مِدْحَتَهُ الْقَائِلُوْنَ وَ لَا يَجْزِيْ بِآلَائِهِ الشَّاكِرُوْنَ الْعَابِدُوْنَ وَ هُوَ

کا حق ادا نہیں کر پاتے اس کا شکر کرنے اور عبادت کرنے والے اس کی نعمت کا حق ادا نہیں کر سکتے وہ ایسا ہے

كَمَا قَالَ وَ فَوْقَ مَا نَقُوْلُ وَ اللهُ سُبْحَانَهُ كَمَا اَثْنٰى عَلٰى نَفْسِهِ وَ لَا

جیسا اس نے کہا اور جو ہم کہتے ہیں اس سے بلند ہے اور اللہ پاک ہے جیسے اس نے اپنی تعریف فرمائی اور وہ

يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا

اس کے علم میں سے کچھ نہیں جان سکتے مگر وہی جو وہ چاہے اس کی حکومت زمین اور آسمانوں کو گھیرے ہوئے ہے اور ان کی

يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۸﴾ سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ

حفاظت اسے تھکاتی نہیں اور وہ بلند ہے بڑائی والا پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ

صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا بنانے والا

سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ

پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ

دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا

سُبْحَانَ اللهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ

پاک ہے کہ جو جانتا ہے زمین میں داخل ہونے اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں کو اور جو آسمان سے اترتا ہے

وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَلَا يَشْغَلُهُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا عَمَّا يَنْزِلُ مِنَ

اور اس کی طرف بلند ہوتا ہے اور اسے زمین میں داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزیں آسمان سے نازل

السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَلَا يَشْغَلُهُ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا عَمَّا

ہونے اور اس طرف بلند ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں کرتیں اور آسمان سے اترنے اور اس میں چڑھنے والی چیزیں زمین

يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَلَا يَشْغَلُهُ عِلْمُ شَيْءٍ عَنْ عِلْمِ شَيْءٍ وَلَا

میں داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں کرتیں اور اسے ایک چیز کا علم دوسری کے علم سے غافل نہیں کرتا اور

يَشْغَلُهُ خَلْقُ شَيْءٍ عَنْ خَلْقِ شَيْءٍ وَلَا حِفْظُ شَيْءٍ عَنْ حِفْظِ شَيْءٍ وَلَا

ایک چیز کا پیدا کرنا دوسری کے پیدا کرنے سے غافل نہیں کرتا اور ایک چیز کی نگہبانی دوسری کی نگہبانی سے غافل نہیں کرتی اور نہ

يُسَاوِيهِ شَيْءٌ وَلَا يَعْدِلُهُ شَيْءٌ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

کوئی چیز اس کے برابر ہے نہ کوئی چیز اس جیسی ہے کوئی چیز اس کی مانند ہے ہی نہیں اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا

﴿۹﴾ سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے

كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا بنانے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ

اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس نے پیدا کیے آسمان اور

الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ

زمین اور ملائکہ کو اپنے قاصد قرار دیا جو دو دو تین تین اور چار چار پروں والے ہیں وہ مخلوق میں

فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ

جتنا چاہے اضافہ کرتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ رحمت کا جو دروازہ لوگوں پر کھول دیتا ہے

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

تو کوئی اسے بند کرنے والا نہیں اور جسے وہ روک دے اس کے بعد کوئی اسے کھولنے والا نہیں اور وہ غالب حکمت والا

⑩ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے

كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کو جدا جدا بنانے والا پاک ہے اللہ زیر زمین دانے اور بیج کو

وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى

چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ تمام دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ

پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ وہی ہے جو جانتا ہے

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے کہیں تین آدمی سرگوشی نہیں کرتے مگر

هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْثَرَ

یہ کہ وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے پانچ آدمی نہیں مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور اس سے کم و بیش آدمی سرگوشی نہیں کرتے ہیں

إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ

مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہوں گر وہ قیامت کے روز انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا بے شک اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

ہر چیز سے واقف ہے

(۳) علماء کا فرمان ہے کہ ماہ رمضان میں ہر روز یہ صلوٰۃ پڑھے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پاک پر تو اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام

تَسْلِيمًا لَبَّيْكَ يَا رَبِّ وَسَعْدَيْكَ وَسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

جو سلام کا حق ہے حاضر ہوں اے پروردگار اور تو سعادت کا مالک اور پاک تر ہے اے معبود! درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمد

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى

پر اور برکت نازل فرما محمدؐ و آل محمد پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا اور برکت نازل کی جناب

إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا

ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے اے اللہ رحم فرما محمد

وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

و آل محمدؐ پر جیسا کہ تو نے رحم فرمایا ابراہیمؑ و آل ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے

اللَّهُمَّ سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ

اے اللہ! سلام بھیج سرکار محمدؐ و آل محمد پر جیسا کہ تو نے عالمین میں حضرت نوحؑ پر سلام بھیجا

اللَّهُمَّ امْنُنْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَنْتَ عَلَى مُوسَى وَ

اے اللہ! احسان فرما محمدؐ و آل محمد پر جیسا کہ تو نے احسان فرمایا موسیٰؑ و

هَارُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا شَرَّفْتَنَا بِهِ اللَّهُمَّ

ہارونؑ پر اے اللہ درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمد پر جیسا کہ تو نے ہمیں اس سے شرف کیا اے اللہ!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

درود بھیج سرکار محمد و آل محمد پر جیسا کہ تو نے ہمیں ان کے ذریعے ہدایت کی اے اللہ! درود بھیج سرکار محمد

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ عَلَى

و آل محمدؐ پر اور آنحضرتؐ کو مقام محمود پر قائم فرما کہ اس سے پہلے و پچھلے ان پر رشک کرنے لگ جائیں

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ أَوْ غَرَبَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ

سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر جب تک سورج کا طلوع یا غروب ہو سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر

كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ أَوْ بَرَقَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ

جب تک آنکھ جھپکتی یا کھلتی رہے سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر جب تک سلام کیا جاتا رہے

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهَ مَلَكٌ أَوْ قَدَّسَهُ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ

سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر جب تک فرشتے اللہ کی تسبیح و تقدیس کرتے رہیں سلام ہو محمدؐ اور ان کی

وَآلِهِ فِي الْأَوَّلِينَ وَالسَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْآخِرِينَ وَالسَّلَامُ عَلَى

آل پر اولین میں اور سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر آخرین میں اور سلام ہو محمدؐ اور ان کی

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ

آل پر دنیا اور آخرت میں اے اللہ! اے حرمت والے شہر مکہ کے رب اے رکن

وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ أَبْلِغْ مُحَمَّدًا نَبِيَّكَ عَنَّا السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ

اور مقام کے رب اور اے حل و حرام کے رب اپنے نبی محمدؐ کے حضور ہمارا سلام پہنچا دے اے اللہ!

أَعْطِ مُحَمَّدًا مِنَ الْبَهَاءِ وَالنَّضْرَةِ وَالسُّرُورِ وَالْكَرَامَةِ وَالْغِبْطَةِ وَ

عطا فرما محمدؐ کو تابش تازگی شادمانی بزرگواری فضیلت

الْوَسِيلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَةِ وَالشَّفَاعَةِ عِنْدَكَ

وسیلہ بلندی مرتبہ عزت برتری اور قیامت میں اپنے حضور شفاعت

يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَفْضَلَ مَا تُعْطِي أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ وَأَعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا

کرنے کا حق دے اس سے زیادہ جو تو نے مخلوق میں سے کسی کو دیا اور عطا فرما محمدؐ کو اس میں فوقیت

تُعْطِي الْخَلَائِقَ مِنَ الْخَيْرِ أَضْعَافًا كَثِيرَةً لَا يُحْصِيهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ

جو بھلائی تو نے مخلوق کو دی ہے آنحضرتؐ کو کئی گنا زیادہ دے جسے بجز تیرے کوئی شمار نہ کر سکے اے اللہ!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَطْيَبَ وَأَطْهَرَ وَأَزْكَى وَأَنْمَى وَأَفْضَلَ مَا

درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر پاک تر پاکیزہ تر عمدہ بہترین اور زیادہ اس سے جو

صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَعَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ يَا اَرْحَمَ

درود تو نے پہلے پچھلے لوگوں میں کسی پر بھیجا اور اپنی مخلوق میں سے کسی پر بھیجا ہے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ

رحم کرنے والے اے اللہ! رحمت فرما امیرالمومنین حضرت علیؑ پر ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن

عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ

سے دشمنی رکھ اور ان کے خون میں شریک پر دو چند عذاب نازل کر اے اللہ! رحمت فرما اپنے نبی محمدؐ

بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا

کی دختر فاطمہؑ پر کہ آنحضرتؐ اور ان کی آل پر سلام ہو اور لعنت کر جس نے فاطمہؑ کے بارے میں تیرے نبیؐ کو ستایا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِمَامَيِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُمَا

اے اللہ! رحمت فرما حسنؑ و حسینؑ پر جو مسلمانوں کے دو امام ہیں ان دونوں کے دوست سے دوستی رکھ

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دِمَائِهِمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ان دونوں کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے ان کا خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دو چند کر دے اے اللہ! رحمت فرما

عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ

علیؑ ابن الحسینؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور

ضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ

ان کا عذاب دو چند کر دے جنہوں نے آپ پر ظلم ڈھایا اے اللہ! رحمت فرما محمدؑ بن علیؑ پر جو مسلمانوں کے امام

الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ

ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دو چند

ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ

کر دے اے اللہ! رحمت فرما جعفرؑ بن محمدؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں اور ان کے دوست سے

وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دو چند کر دے اے اللہ! رحمت فرما

مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ

موسیٰؑ بن جعفرؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر جنہوں نے آپ

الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِىْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِىِّ بْنِ مُوْسٰى اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ

خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ! رحمت فرما علیؑ بن موسیٰؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں

وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِىْ

ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ کا خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دوچند

دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ

کر دے اے اللہ! رحمت فرما علیؑ بن محمدؑ پر کہ جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ ان کے دشمن

مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِىِّ بْنِ

سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ! رحمت فرما علیؑ بن

مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ

محمدؑ پر کہ جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا

عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِىٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ

عذاب دوچند کر دے اے اللہ! رحمت فرما حسنؑ بن علیؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے

وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ! رحمت فرما ان کے

الْخَلَفِ مِنْ بَعْدِهٖ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَعَجِّلْ

مابعد جانشین پر جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور ان کے

فَرَجَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَىْ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ظہور میں جلدی فرما اے اللہ! رحمت فرما جناب قاسم و جناب طاہر پر جو تیرے نبی کے بیٹے ہیں اے اللہ! رحمت کر

رُقَيَّةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّ

بی بی رقیہ پر جو تیرے نبی کی دختر ہیں اور لعنت کر اس پر جس نے ان کے بارے میں تیرے نبی کو ستایا اے اللہ! رحمت فرما بی بی

كُلْثُوْمَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اُم کلثوم پر جو تیرے نبی کی دختر ہیں اور لعنت کر اس پر جس نے ان کے بارے میں تیرے نبی کو ستایا اے اللہ! اپنے نبی کی اولاد

ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ نَبِيَّكَ فِىْ اَهْلِ بَيْتِهٖ اَللّٰهُمَّ مَكِّنْ

پر رحمت فرما اے اللہ! اپنے نبی کے پیچھے ان کے اہل بیت کا مددگار بن اے اللہ! انہیں

لَهُمْ فِي الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ وَاَنْصَارِهِمْ عَلَى

زمین میں مقتدر بنا   اے اللہ! ہمیں حق کے بارے میں ان کے کھلے چھپے حامیوں   مددگاروں اور

الْحَقِّ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ اَللّٰهُمَّ اطْلُبْ بِذَحْلِهِمْ وَوِتْرِهِمْ وَدِمَائِهِمْ

ناصروں میں سے قرار دے   اے اللہ! ان سے دشمنی کرنے   ان کو تنہا چھوڑنے   اور ان کا خون بہانے

وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ بَاْسَ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ

کا بدلہ لے   ہماری ان کی اور ہر مومن و مومنہ کی مدد فرما   ہر ایک نافرمان سرکش   اور ہر

دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ اَشَدُّ بَاْسًا وَاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ۔ سید ابن طاؤس

جاندار کی اذیت پر کہ وہ تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں بے شک تو ہے سخت عذاب والا بڑے دباؤ والا

نے فرمایا ہے کہ پھر یہ کہے: يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيِّيْ

اے مصیبت میں میرے سرمایہ   اے سختی میں میرے ساتھی   اے میری نعمت

فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِيْ

کے نگہبان   اے میری چاہت کے مرکز   تو میرے عیبوں کا چھپانے والا   خوف میں ڈھارس دینے والا

وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ   بعدہ یہ کہے: اَللّٰهُمَّ

اور خطائیں معاف کرنیوالا ہے   پس میری غلطیاں معاف کر دے   اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے   اے معبود!

اِنِّيْ اَدْعُوْكَ لِهَمٍّ لَا يُفَرِّجُهُ غَيْرُكَ وَلِرَحْمَةٍ لَا تُنَالُ اِلَّا بِكَ وَلِكَرْبٍ

میں تجھے پکارتا ہوں پریشانی میں کہ اسے تیرے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا رحمت کے لیے کہ جو تجھی سے ملتی ہے دکھ میں کہ اسے سوائے

لَا يَكْشِفُهُ اِلَّا اَنْتَ وَلِرَغْبَةٍ لَا تُبْلَغُ اِلَّا بِكَ وَلِحَاجَةٍ لَا يَقْضِيْهَا اِلَّا

تیرے کوئی ہٹا نہیں سکتا خواہش کے لیے کہ وہ تو ہی پوری کرتا ہے   اور حاجت کے لیے کہ اسے تو ہی روا فرماتا

اَنْتَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَاْنِكَ مَا اَذِنْتَ لِيْ بِهِ مِنْ مَسْاَلَتِكَ

ہے   اے اللہ! جیسے تو نے اپنی شان کرم سے مجھے اجازت دی ہے کہ میں تجھ سے سوال کروں اور مانگوں

وَرَحِمْتَنِيْ بِهِ مِنْ ذِكْرِكَ فَلْيَكُنْ مِنْ شَاْنِكَ سَيِّدِي الْاِجَابَةُ لِيْ فِيْمَا

اور تو نے اپنی یاد سے مجھ پہ رحمت فرمائی   پس اسی طرح اے میرے سردار اپنی مہربانی سے میری طلب کردہ حاجت

دَعَوْتُكَ وَعَوَائِدُ الْاِفْضَالِ فِيْمَا رَجَوْتُكَ وَالنَّجَاةُ مِمَّا فَزِعْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ

پوری فرما   جن چیزوں کی امید کرتا ہوں وہ مجھے عطا کر دے   اور ہر اس چیز سے نجات دے جس سے تیری پناہ مانگی ہے

فَاِنْ لَمْ اَكُنْ اَهْلاً اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَكَ فَاِنَّ رَحْمَتَكَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِي وَتَسَعَنِي

تو اگر میں اس لائق نہیں کہ مجھ پر تیری رحمت ہو تو بھی تیری رحمت اس کی اہل ہے کہ مجھ تک پہنچے اور مجھے گھیر لے

وَاِنْ لَمْ اَكُنْ لِلْاِجَابَةِ اَهْلاً فَاَنْتَ اَهْلُ الْفَضْلِ وَرَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ

اور اگر میں اس لائق نہیں کہ میری دعا قبول ہو تو بھی تو فضل کرنے کا اہل ہے اور تیری رحمت ہر چیز پر چھائی

شَيْءٍ فَلْتَسَعْنِي رَحْمَتُكَ يَا اِلٰهِي يَا كَرِيمُ اَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ

ہوئی ہے پس مناسب ہے کہ تیری رحمت مجھے گھیر لے اے معبود! اے مہربان میں تیری ذات کریم کے واسطے سے سوالی ہوں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَاَنْ تُفَرِّجَ هَمِّي وَتَكْشِفَ كَرْبِي

کہ رحمت نازل کر محمدؐ پر اور ان کے اہل بیت پر اور یہ کہ میری پریشانی دور کر دے میرا دکھ اور غم

وَغَمِّي وَتَرْحَمَنِي بِرَحْمَتِكَ وَتَرْزُقَنِي مِنْ فَضْلِكَ اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ قَرِيبٌ

ہٹا دے بواسطہ اپنی رحمت کے مجھ پر رحم کر اور اپنے فضل سے مجھے روزی دے بے شک تو دعا کا سننے والا قریب ہے قبول

مُجِيبٌ

کرنے والا ہے

(۴) شیخ و سید فرماتے ہیں کہ ہر روز یہ دعا بھی پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِاَفْضَلِهِ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ اَللّٰهُمَّ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل میں سے زیادہ فضل کا اور تیرا سارا ہی فضل بہت بڑھا ہوا ہے اے معبود!

اِنِّي اَسْأَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِاَعَمِّهِ وَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے سارے ہی فضل کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے رزق میں سے عمومی رزق کا اور

كُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي

تیرا سارا رزق عام ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام رزق کا اے معبود! میں

اَسْأَلُكَ مِنْ عَطَائِكَ بِاَهْنَئِهِ وَكُلُّ عَطَائِكَ هَنِيءٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عطا میں سے گوارا تر کا اور تیری تمام عطائیں ہی گوارا تر ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں

بِعَطَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِاَعْجَلِهِ وَكُلُّ خَيْرِكَ

تجھ سے تیری ہر ایک عطا کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بھلائی میں سے جلد پہنچنے والی کا اور ہر بھلائی جلد پہنچنے

عَاجِلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِخَیْرِکَ کُلِّهٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ اِحْسَانِکَ

والا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام بھلائیوں کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہترین

بِاَحْسَنِهٖ وَكُلُّ اِحْسَانِکَ حَسَنٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِحْسَانِکَ کُلِّهٖ

احسان کا اور تیرے تمام احسان بہترین ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام احسانوں کا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ بِهٖ حِیْنَ اَسْئَلُکَ فَاَجِبْنِیْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس واسطے سے جس کو تو قبولیت فرماتا ہے پس میری دعا قبول کر

یَا اَللّٰهُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ الْمُرْتَضٰی وَرَسُوْلِکَ

اے اللہ اور رحمت فرما اپنے رضا یافتہ بندے حضرت محمدؐ پر جو تیرے چنے ہوئے

الْمُصْطَفٰی وَاَمِیْنِکَ وَنَجِیِّکَ دُوْنَ خَلْقِکَ وَنَجِیْبِکَ

رسول تیرے امانتدار ساری مخلوق میں تیرے راز دار بندوں میں سے تیرے

مِنْ عِبَادِکَ وَنَبِیِّکَ بِالصِّدْقِ وَحَبِیْبِکَ وَصَلِّ عَلٰی

پسندیدہ تیرے سچے نبی اور تیرے دوست ہیں اور رحمت فرما

رَسُوْلِکَ وَخِیَرَتِکَ مِنَ الْعَالَمِیْنَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ

اپنے رسول پر جو سارے جہانوں میں تیرے منتخب بشارت دینے والے ڈرانے والے

السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَاَهْلِ بَیْتِهِ الْاَبْرَارِ الطَّاهِرِیْنَ وَعَلٰی

اور چراغ روشن ہیں اور رحمت فرما ان کے نیک پاک اہل بیت پر اور

مَلٰٓئِکَتِکَ الَّذِیْنَ اسْتَخْلَصْتَھُمْ لِنَفْسِکَ وَحَجَبْتَھُمْ

اپنے فرشتوں پر جن کو تو نے اپنے لیے خاص کیا اور انہیں اپنی مخلوق

عَنْ خَلْقِکَ وَعَلٰی اَنْبِیَآئِکَ الَّذِیْنَ یُنْبِئُوْنَ عَنْکَ بِالصِّدْقِ وَعَلٰی رُسُلِکَ

سے پوشیدہ رکھا اور رحمت کر اپنے نبیوں پر جو تیری سچی خبر دیتے رہے ہیں اور ان رسولوں پر

الَّذِیْنَ خَصَصْتَھُمْ بِوَحْیِکَ وَفَضَّلْتَھُمْ عَلَی الْعَالَمِیْنَ بِرِسَالَاتِکَ وَ

جن کو تو نے اپنی وحی کے لیے مخصوص کیا اور ان کو اپنے پیغاموں کا حامل بنا کر جہانوں میں فضیلت دی اور

عَلٰی عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ اَدْخَلْتَھُمْ فِیْ رَحْمَتِکَ الْاَئِمَّةِ الْمُھْتَدِیْنَ

رحمت کر اپنے نیک بندوں پر جن کو تو نے اپنی رحمت میں داخل فرمایا ہدایت یافتہ امام اور

الرَّاشِدِينَ وَاَوْلِيَائِكَ الْمُطَهَّرِينَ وَعَلَى جَبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاِسْرَافِيلَ

پیشوا ہیں اور تیرے پاک دل دوست ہیں اور رحمت فرما جبرائیل میکائیل اسرافیل

وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَعَلَى رِضْوَانَ خَازِنِ الْجِنَانِ وَعَلَى مَالِكٍ خَازِنِ النَّارِ

اور فرشتۂ موت پر اور رحمت کر رضوان داروغۂ جنت پر اور مالک پر جو داروغۂ جہنم ہے

وَرُوحِ الْقُدُسِ وَالرُّوحِ الْاَمِينِ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى الْمَلَكَيْنِ

اور رحمت کر روح القدس و روح الامین پر اور حاملان عرش پر جو تیرے مقرب ہیں اور رحمت کر ان دو

الْحَافِظَيْنِ عَلَيَّ بِالصَّلٰوةِ الَّتِي تُحِبُّ اَنْ يُصَلِّيَ بِهَا عَلَيْهِمْ اَهْلُ السَّمٰوَاتِ

فرشتوں پر جو نماز میں میرے نگہبان ہیں جو تجھے پسند ہے کہ اس کے ذریعے ان کے لیے رحمت طلب کرتے ہیں آسمان والے

وَاَهْلُ الْاَرَضِينَ صَلٰوةً طَيِّبَةً كَثِيرَةً مُبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً ظَاهِرَةً

اور زمین والے پاکیزہ رحمت بہت زیادہ برکت والی نکھری ہوئی بڑھنے والی جو ظاہر و

بَاطِنَةً شَرِيفَةً فَاضِلَةً تُبَيِّنُ بِهَا فَضْلَهُمْ عَلَى الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اَللّٰهُمَّ

باطن میں عزت و قدر والی ہو کہ اس سے پہلوں پچھلوں پر ان کی بزرگی آشکار ہو جائے اے معبود!

اَعْطِ مُحَمَّداً الْوَسِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ وَاجْزِهِ خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيّاً عَنْ اُمَّتِهِ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمدؐ کو ذریعۂ قرب، بزرگی اور بلندی عطا کر اور ان کو امت کی طرف سے وہ بہترین بدلہ دے جو کسی نبی کو اس کی امت سے ملا اے معبود

وَاَعْطِ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَعَ كُلِّ زُلْفَةٍ زُلْفَةً وَمَعَ كُلِّ وَسِيلَةٍ وَسِيلَةً وَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو ہر تقرب کے ساتھ ایک اور تقرب ہر ذریعے کے ساتھ ایک اور ذریعہ ہر

مَعَ كُلِّ فَضِيلَةٍ فَضِيلَةً وَمَعَ كُلِّ شَرَفٍ شَرَفاً تُعْطِي مُحَمَّداً وَآلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَفْضَلَ

بزرگی کے ساتھ ایک اور بزرگی اور ہر بڑائی کے ساتھ ایک اور بڑائی دے اور محمدؐ اور ان کی آل کو روز قیامت اس سے بڑا مقام دے

مَا اَعْطَيْتَ اَحَداً مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَدْنَى

جو اس روز تو پہلوں پچھلوں میں سے کسی کو عطا فرمائے گا اے معبود! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو تمام نبیوں کی نسبت

الْمُرْسَلِينَ مِنْكَ مَجْلِساً وَاَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ عِنْدَكَ مَنْزِلاً وَاَقْرَبَهُمْ اِلَيْكَ وَسِيلَةً وَاجْعَلْهُ

خود سے زیادہ قرب کی نشست دے اور جنت میں انہیں بہت کشادہ مکان عطا کر اور اپنے قرب کا نزدیکی ذریعہ عنایت فرما اور بنا دے

اَوَّلَ شَافِعٍ وَاَوَّلَ مُشَفَّعٍ وَاَوَّلَ قَائِلٍ وَاَنْجَحَ سَائِلٍ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي يَغْبِطُهُ بِهِ

ان کو پہلا شفیع اور جس کی شفاعت قبول ہوئی انہیں پہلا کلام کرنے والا بنا جس کا سوال پورا ہوا اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس سے سب

الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

پہلے پچھلے ان پر رشک کرتے ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَسْمَعَ صَوْتِیْ وَتُجِیْبَ دَعْوَتِیْ وَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِیْئَتِیْ وَتَصْفَحَ عَنْ

محمدؐ پر اور یہ کہ میری آواز سن میری دعا قبول فرما میرے گناہوں سے درگزر کر میرے ناروا عمل

ظُلْمِیْ وَتُنْجِحَ طَلِبَتِیْ وَتَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُنْجِزَ لِیْ مَا وَعَدْتَنِیْ وَتُقِیْلَ عَثْرَتِیْ

سے چشم پوشی فرما میری ضرورت پوری کر میری حاجت بر لا اور مجھ سے کیا ہوا وعدہ پورا فرما میری لغزش معاف کر

وَتَغْفِرَ ذُنُوْبِیْ وَتَعْفُوَ عَنْ جُرْمِیْ وَتُقْبِلَ عَلَیَّ وَلَا تُعْرِضَ عَنِّیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَلَا تُعَذِّبَنِیْ

میرے گناہ بخش دے میرا جرم معاف فرما میری طرف توجہ کر اور مجھ سے دھیان نہ ہٹا مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ دے

وَتُعَافِیَنِیْ وَلَا تَبْتَلِیَنِیْ وَتَرْزُقَنِیْ مِنَ الرِّزْقِ اَطْیَبَهٗ وَاَوْسَعَهٗ وَلَا تَحْرِمَنِیْ یَا

مجھے بچائے رکھ اور مصیبت میں نہ ڈال مجھے بہترین روزی عطا فرما اور اس میں وسعت دے اور مجھے محروم نہ کرے

رَبِّ وَاقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ وَضَعْ عَنِّیْ وِزْرِیْ وَلَا تُحَمِّلْنِیْ مَا لَا طَاقَةَ لِیْ بِهٖ یَا

پروردگار اور میرا قرض ادا کر دے اور مجھ سے بوجھ ہٹا دے اور مجھ پر وہ بار نہ ڈال جو طاقت سے زیادہ ہو اے

مَوْلَایَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّ

میرے مالک اور مجھے ہر اس نیکی میں داخل کر جس میں تو نے حضرات محمدؐ و آلِ محمدؐ کو داخل کیا اور

اَخْرِجْنِیْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ

مجھے ہر اس بدی سے دور رکھ جس سے تو نے محمدؐ و آلِ محمدؐ کو دور رکھا تیری صلوات ہو

عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَالسَّلَامُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ان پر اور ان کی آل پر اور سلام ہو ان پر اور ان کی آل پر اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں

پھر تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ

اے معبود! میں پکارتا ہوں تجھے جیسا کہ تو نے حکم دیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا

پھر کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ قَلِیْلًا مِّنْ كَثِیْرٍ مَّعَ حَاجَةٍ بِیْٓ اِلَیْهِ عَظِیْمَةٍ وَّ

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں بہت میں سے تھوڑا جس کی مجھے بڑی ضرورت ہے اور

غِنَاكَ عَنْهُ قَدِیْمٌ وَّهُوَ عِنْدِیْ كَثِیْرٌ وَّهُوَ عَلَیْكَ سَهْلٌ یَسِیْرٌ فَامْنُنْ

تو اس سے ہمیشہ بے نیاز ہے وہ میرے نزدیک بہت ہے اور تیرے لیے وہ بہت معمولی و آسان ہے پس وہ مجھے

عَلَیَّ بِہٖ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

عطا فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ایسا ہی ہو اے سب جہانوں کے رب

(۵) یہ دُعا بھی پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسا کہ تو نے حکم دیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا

چونکہ یہ دُعا بہت طویل ہے لہٰذا اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسے یہاں نقل نہیں کیا گیا پس جو شخص یہ دُعا پڑھنا چاہے وہ کتاب اقبال یا زادالمعاد کی طرف رجوع کرے۔

(۶) کتاب مقنعہ میں شیخ مفید نے ثقہ جلیل علی بن مہزیار سے روایت کی ہے کہ امام محمد تقی علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ رمضان کے دنوں اور راتوں میں اس دُعا کو زیادہ سے زیادہ پڑھے:

یَا ذَا الَّذِیْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ثُمَّ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا پھر ہر ایک چیز کو پیدا کیا تو وہ جو باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو

شَیْءٍ یَا ذَا الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَیَا ذَا الَّذِیْ لَیْسَ فِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى

جائے گی تو وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اے وہ جو نہ بلند آسمانوں میں ہے

وَلَا فِی الْاَرَضِیْنَ السُّفْلٰى وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ وَلَا بَيْنَهُنَّ اِلٰهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهٗ

اور نہ پست ترین زمینوں میں ہے اور نہ ان کے اوپر ہے نہ ان کے نیچے ہے اور نہ درمیان میں ہے وہ معبود جس کے سوا کوئی معبود نہیں

لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَآئِہٖ اِلَّا اَنْتَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

تیرے لیے حمد ہے وہ حمد کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے پس رحمت فرما حضرت محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَآئِهَا اِلَّا اَنْتَ

محمدؐ پر وہ رحمت کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے

(۷) بلدالامین و مصباح میں شیخ کفعمی نے سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کے

شب و روز میں یہ دُعا پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے چالیس سال کے گناہ معاف کر دیگا اور وہ دعا یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى

اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور تو نے اپنے

عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ ارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ هٰذَا الْعَامِ وَفِيْ كُلِّ

بندوں پر اس کے روزے فرض کیے مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج نصیب فرما اس سال میں اور آئندہ

عَامٍ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ

سالوں میں اور میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی انہیں بخش نہیں سکتا اے جلالت

وَالْاِكْرَامِ

اور بزرگیوں والے

(۸) یہ ذکر جو محدث فیض نے خلاصۃ الاذکار میں نقل کیا ہے۔ اس کو ہر روز سو مرتبہ دہرائے:

سُبْحَانَ الضَّارِّ النَّافِعِ سُبْحَانَ الْقَاضِيْ بِالْحَقِّ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ

پاک ہے نقصان و نفع دینے والا پاک ہے وہ حق کے ساتھ فیصلہ کرنیوالا پاک ہے وہ بلند برتر پاکیزگی ہے

وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى

اس کی حمد کے ساتھ پاکیزگی ہے اس کی اور بلندی

(۹) مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے فرمایا ہے کہ ماہِ رمضان کی سنتوں میں سے ایک حضرت رسُول صلی اللہ علیہ و آلہٖ پر صلوٰۃ بھیجنا ہے کہ ہر روز سو مرتبہ صلوات بھیجے اور اگر اس سے زیادہ مرتبہ بھیجے تو یہ افضل عمل ہے :

دوسرا مطلب

ماہ رمضان میں شب و روز کے مخصوص اعمال

اس میں چند ایک امور ہیں :

① ماہ رمضان کا چاند دیکھنے کی کوشش کرے بلکہ بعض علماء نے تو ہلال رمضان کا دیکھنا واجب قرار دیا ہے۔

② جب ہلال رمضان دیکھے تو اس کی طرف اشارہ کرے اور قبلہ رخ ہو کر ہاتھوں کو بلند کرے اور ہلال سے مخاطب ہوتے ہوئے یہ کہے :

رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ

میرا پروردگار تیرا پروردگار اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اے معبود! اس چاند کو ہمارے لیے امن و امان

وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا

اور سلامتی و سلامت روی کے ساتھ طلوع کرا اور اپنی پسندیدہ چیزوں کی طرف جلدی کرنے کا ذریعہ بنا دے اے معبود! اس مہینے میں

فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا وَارْزُقْنَا خَيْرَهٗ وَعَوْنَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهٗ وَشَرَّهٗ وَبَلَائَهٗ

ہم پر خیر و برکت نازل فرما اور ہمیں خیر و بھلائی سے ہمکنار کر دے اس مہینے میں ہم سے نقصان تکلیف مصیبت اور آزمائش

وَفِتْنَتَهٗ

کو دور رکھ

روایت ہوئی ہے کہ جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ماہ مبارک رمضان کا نیا چاند دیکھتے تو قبلہ رو ہو کر فرماتے :

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْعَافِيَةِ

اے معبود! اس چاند کو ہمارے لیے امن و امان اور سلامتی و سلامت روی کے ساتھ طلوع کر اور اس ماہ کو

الْمُجَلِّلَةِ وَدِفَاعِ الْاَسْقَامِ وَالْعَوْنِ عَلَى الصَّلٰوةِ وَالصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَتِلَاوَةِ

ہمارے لیے بہترین آسائش بیماریوں سے بچاؤ نماز روزے اور نفلی عبادت بجالانے اور قرآن کی تلاوت کرنے میں مددگار

الْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنَا لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِيْهِ حَتّٰى

بنا دے اے معبود! ہمیں ماہ رمضان میں سلامت رکھ اور یہ پورا مہینہ نصیب فرما ہمیں تندرست رکھ جب تک

يَنْقَضِيَ عَنَّا شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ عَفَوْتَ عَنَّا وَغَفَرْتَ لَنَا وَرَحِمْتَنَا

ماہ رمضان گزر نہ جائے اور تو نے اس میں ہمیں معاف کیا ہو بخش دیا ہو اور ہم پر مہربانی فرمادی ہو

www.IslamInUrdu.org Http://Urdu.Duas.org

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہلال رمضان دیکھتے وقت یہ کہے :

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَ اَنْزَلْتَ فِيهِ

اے معبود! ماہ رمضان آگیا اور تو نے ہم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں تو نے اس میں قرآن

الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى

اتارا کہ جس میں لوگوں کے لیے ہدایت اور ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا فرق ظاہر ہے اے معبود! روزے رکھنے میں

صِيَامِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَ سَلِّمْنَا فِيهِ وَسَلِّمْنَا مِنْهُ وَ سَلِّمْهُ لَنَا فِي يُسْرٍ مِنْكَ

ہماری مدد فرما اور انہیں قبول کر ہمیں اس ماہ میں تندرست رکھ اس سے مستفید کر اس پورے مہینے میں ہمیں آسانی نصیب فرما

وَ عَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ

اور آسائش دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے بڑے رحم والے اے مہربان

(۴) رمضان المبارک کا نیا چاند دیکھتے وقت صحیفۂ کاملہ کی تینتالیسویں دعا پڑھے ۔ سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام کہیں جا رہے تھے کہ ہلال رمضان پر نظر پڑ گئی تب آپ کھڑے ہو گئے اور کہا :

اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيعُ الدَّائِبُ السَّرِيعُ الْمُتَرَدِّدُ فِي مَنَازِلِ التَّقْدِيرِ الْمُتَصَرِّفُ

اے فرمانبردار مخلوق جلد حرکت کرنے والے مقررہ منزلوں میں گردش کرنے والے تدبیر کے

فِي فَلَكِ التَّدْبِيرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَ اَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ

آسمان میں اپنا اثر دکھانے والے میں اس ذات پر ایمان رکھتا ہوں جس نے تجھ سے تاریکی میں روشنی کی اور تجھ سے مبہم چیزوں کو واضح کیا

وَ جَعَلَكَ اٰيَةً مِنْ اٰيَاتِ مُلْكِهِ وَ عَلَامَةً مِنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهِ فَحَدَّ

اور تجھے اپنی حکمرانی کی نشانی قرار دیا اور اپنے اقتدار کی علامتوں میں سے ایک علامت بنایا ہے پس تجھ

بِكَ الزَّمَانَ وَ امْتَهَنَكَ بِالْكَمَالِ وَ النُّقْصَانِ وَ الطُّلُوعِ وَ الْاُفُولِ وَ الْاِنَارَةِ

سے وقت کی حد مقرر کی اور تیرے عروج و زوال ، طلوع و غروب اور روشنی و تاریکی کی حالتیں

وَ الْكُسُوفِ فِي كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهُ مُطِيعٌ وَ اِلٰى اِرَادَتِهِ سَرِيعٌ سُبْحَانَهُ

قرار دیں کہ تو ان میں سے ہر حال میں اس کا فرمانبردار اور اس کے ارادے پر جلد عمل کرنے والا ہے وہ پاک ہے

مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ مِنْ اَمْرِكَ وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِيْ شَاْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ

عجیب کام کرنے والا ہے اس نے تیرے بارے میں کیا اور تجھے بڑی باریک بینی کے ساتھ بنایا اس نے تجھے نئے مہینے کی کلید

حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكَ وَخَالِقِيْ وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِيْ

نئے امر کا آغاز قرار دیا پس سوال کرتا ہوں اللہ سے جو میرا اور تیرا رب میرا اور تیرا خالق میرا اور

وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِيْ وَمُصَوِّرَكَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

تیرا اندازہ ٹھہرانے والا اور مجھے اور تجھے صورت دینے والا ہے کہ وہ رحمت فرمائے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ

يَّجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَّا تَمْحَقُهَا الْاَيَّامُ وَطَهَارَةٍ لَّا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ

تجھے بابرکت چاند بنائے کہ جس برکت کو زمانہ ختم نہ کر سکے ایسی پاکیزگی عطا کرے جسے گناہ آلودہ نہ کریں

هِلَالَ اَمْنٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَّا نَحْسَ

تجھے ایسا چاند بنائے جو بلاؤں سے مبرا ہو جس میں برائیوں سے بچاؤ ہو وہ چاند جس میں اچھائی ہو برائی نہ آئے

فِيْهِ وَيُمْنٍ لَّا نَكَدَ مَعَهُ وَيُسْرٍ لَّا يُمَازِجُهُ عُسْرٌ وَّخَيْرٍ لَّا يَشُوْبُهُ شَرٌّ

جس میں نفع حاصل ہو نقصان نہ ہو جس میں آسانی ہو تنگی نہ آئے جس میں بھلائی ہو برائی نہ ہو تجھے

هِلَالَ اَمْنٍ وَّاِيْمَانٍ وَّنِعْمَةٍ وَّاِحْسَانٍ وَّسَلَامَةٍ وَّاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وہ چاند بنائے کہ جس میں آرام و سہولت نعمت و احسان اور سلامتی و سلامت روی حاصل ہے اے معبود! رحمت فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَاَزْكٰى مَنْ نَّظَرَ

سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور قرار دے ہمیں پسندیدہ لوگوں میں جن پر یہ چاند طلوع ہوا اور پاکیزہ لوگوں میں

اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ وَوَفِّقْنَا اللّٰهُمَّ فِيْهِ لِلطَّاعَةِ وَالتَّوْبَةِ

جنہوں نے اسے دیکھا اور نیک لوگوں میں جو اس میں تیری عبادت کریں گے اے معبود! توفیق دے ہمیں اس چاند میں طاعت کرنے

وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْاٰثَامِ وَالْحَوْبَةِ وَاَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ النِّعْمَةِ وَاَلْبِسْنَا

اور توبہ کرنے کی اور اس میں ہمیں گناہوں اور برائیوں سے بچا اور نعمتوں پر شکر ادا کرنے کی ہمت دے اس ماہ میں حفاظت

فِيْهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةَ اِنَّكَ

کی زرہیں پہنا دے اور ہمارا یہ مہینہ بندگی میں کمال حاصل کرنے میں گزار اور احسان فرما بے شک تو

اَنْتَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَاجْعَلْ لَّنَا

احسان کرنے والا تعریف والا ہے اور خدا رحمت فرمائے محمدؐ اور ان کی آل پر جو پاکیزہ تر ہیں اور اس ماہ میں

فِيهِ عَوْنًا مِنْكَ عَلَى مَا نَدَبْتَنَا إِلَيْهِ مِنْ مُفْتَرَضِ طَاعَتِكَ وَتَقَبَّلْهَا إِنَّكَ

ہماری مدد فرما اس امر میں جس کا حکم تو نے دیا ہے یعنی جو عبادت ہم پر فرض کی ہے اور اسے قبول فرما بے شک

الْأَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ وَالْأَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ آمِينَ آمِينَ رَبَّ

تو ہر مہربان سے زیادہ مہربان اور رحم والے سے بڑا رحم والا ہے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے

الْعَالَمِينَ

پروردگار

(۴) ماہ رمضان کی چاند رات میں اپنی بیوی سے مجامعت کرے کہ یہ اس ماہ مبارک کی خصوصیت ہے ورنہ دیگر مہینوں کی پہلی رات میں جماع کرنا مکروہ ہے۔

(۵) ماہ رمضان کی شب اوّل میں غسل کرے کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو شخص اس رات غسل کرے تو آئندہ رمضان تک خارش وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

(۶) اس رات بہتی ہوئی نہر میں غسل کرے تاکہ آنے والے رمضان تک باطنی پاکیزگی کا حامل رہے۔

(۷) رمضان مبارک کی شب اوّل میں ضریح مقدسہ امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کرے تاکہ اس کے گناہ جھڑ جائیں اور اس کو اس سال میں حج و عمرہ کرنے والے تمام افراد جتنا ثواب حاصل ہو جائے۔

(۸) اس رات سے ہزار رکعت نماز کی ابتدا کرے کہ جس کی ترکیب ان اعمال کی قسم دوم کے آخر میں ذکر ہوئی ہے۔

(۹) اس رات دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورَۃ الحمد کے بعد سُورَۃ انعام کی تلاوت کرے پس خدا اس کے لیے کافی ہوگا اور ہر طرح کے دکھ درد اور خوف و خطر میں اس کا محافظ رہے گا۔

(۱۰) دُعاء اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الشَّھْرَ الْمُبَارَكَ پڑھے کہ جو ماہ شعبان کی آخری شب کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۱۱) نماز مغرب کے بعد اپنے ہاتھ بلند کر کے وہ دُعا پڑھے جو امام محمد تقی جواد علیہ السّلام سے وارد ہے اور اقبال میں مذکور ہے اور وہ یہ ہے:

www.IslamInUrdu.org Http://Urdu.Duas.org

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَمْلِكُ التَّدْبِيرَ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ

اے معبود! اے وہ جو نظام عالم کا مالک ہے اور وہی ہے جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے وہ جو جانتا ہے آنکھوں کی

الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ وَتُجِنُّ الضَّمِيرُ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اَللّٰهُمَّ

برائی کو سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو اور باطن میں ٹھیری خواہشوں کو اور وہ ہے باریک بین خبردار اے معبود!

اجْعَلْنَا مِمَّنْ نَوٰى فَعَمِلَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِمَّنْ شَقِيَ فَكَسِلَ وَلَا مِمَّنْ هُوَ

ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو نیت باندھتے پھر عمل کرتے ہیں ہمیں بدبخت اور سست لوگوں میں سے نہ بنا ان میں سے

عَلٰى غَيْرِ عَمَلٍ يَتَّكِلُ اَللّٰهُمَّ صَحِّحْ أَبْدَانَنَا مِنَ الْعِلَلِ وَأَعِنَّا عَلٰى مَا افْتَرَضْتَ

جو بے عملی پر تکیہ کر کے بیٹھے رہتے ہیں اے معبود! ہمارے بدنوں کو بیماریوں سے بچائے رکھ اور جو اعمال تو نے ہم پر واجب کیے ہیں

عَلَيْنَا مِنَ الْعَمَلِ حَتّٰى يَنْقَضِيَ عَنَّا شَهْرُكَ هٰذَا وَقَدْ أَدَّيْنَا مَفْرُوضَكَ فِيهِ

ان کی ادائی میں ہماری مدد فرما تا وقتیکہ تیرا یہ مہینہ بیت جائے اور ہم نے اس ماہ میں تیرے واجبات ادا کر لیے ہوں جو ہم

عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ أَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهِ وَوَفِّقْنَا لِقِيَامِهِ وَنَشِّطْنَا فِيهِ لِلصَّلٰوةِ وَلَا تَحْجُبْنَا

پر عائد تھے اے معبود! اس ماہ کے روزے رکھنے میں مدد فرما نمازیں پڑھنے کی توفیق دے اور نماز میں ہمیں سرگرم رکھ ہمیں قرآن

مِنَ الْقِرَاءَةِ وَسَهِّلْ لَنَا فِيهِ إِيتَاءَ الزَّكٰوةِ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا وَصَبًا وَلَا

پڑھنے سے دور نہ رکھ اور اس ماہ میں زکوٰۃ دینا ہمارے لیے آسان قرار دے اے معبود! اس مہینے میں ہم پر تھکاوٹ تنگی بیماری اور

تَعَبًا وَلَا سَقَمًا وَلَا عَطَبًا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا الْإِفْطَارَ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ اَللّٰهُمَّ

بے بسی کو مسلط نہ ہونے دے اے معبود! اس ماہ میں ہمیں اپنے رزق حلال سے افطاری نصیب فرما اے معبود!

سَهِّلْ لَنَا فِيهِ مَا قَسَمْتَهُ مِنْ رِزْقِكَ وَيَسِّرْ مَا قَدَّرْتَهُ مِنْ أَمْرِكَ وَاجْعَلْهُ

اس ماہ میں وہ رزق ہمیں آسانی سے دے جو تو نے مقرر کر رکھا ہے اور جو امر تو نے طے کیا ہے وہ ہمارے لیے آسان بنا اور اسے

حَلَالًا طَيِّبًا نَقِيًّا مِنَ الْآثَامِ خَالِصًا مِنَ الْآصَارِ وَالْأَجْرَامِ اَللّٰهُمَّ لَا تُطْعِمْنَا

ہمارے لیے حلال پاکیزہ پاک تر رکھ کہ اس میں ہم گناہوں لغزشوں اور جرموں سے بچے رہیں اے معبود! اس مہینے میں ہمیں

إِلَّا طَيِّبًا غَيْرَ خَبِيثٍ وَلَا حَرَامٍ وَاجْعَلْ رِزْقَكَ لَنَا حَلَالًا لَا يَشُوبُهُ

وہی غذا دے جو پاک و پاکیزہ ہو جس میں حرام نہ ملا ہو اور ہمارے لیے اپنا حلال رزق قرار دے جس میں بیماری و گندگی کا

دَنَسٌ وَلَا أَسْقَامٌ يَا مَنْ عِلْمُهُ بِالسِّرِّ كَعِلْمِهِ بِالْإِعْلَانِ يَا مُتَفَضِّلًا عَلٰى

عنصر شامل نہ ہو اے وہ ذات جس کا علم پوشیدہ چیزوں کے بارے میں ایسا ہی ہے جیسا ظاہری باتوں کا اے اپنے بندوں پر

عِبَادِهِ بِالْإِحْسَانِ يَا مَنْ هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

احسان میں اضافہ کرنے والے اے وہ کہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز کے متعلق علم و خبر رکھتا ہے

أَلْهِمْنَا ذِكْرَكَ وَجَنِّبْنَا عُسْرَكَ وَأَنِلْنَا يُسْرَكَ وَاهْدِنَا لِلرَّشَادِ وَوَفِّقْنَا لِلسَّدَادِ

اپنے ذکر کی طرف ہماری رہنمائی فرما ہمیں سختی سے بچائے رکھ اور آسانی سے ہمکنار کر دے ہمیں حق کی طرف لے چل اور راستی کی توفیق دے

وَاعْصِمْنَا مِنَ الْبَلَايَا وَصُنَّا مِنَ الْأَوْزَارِ وَالْخَطَايَا يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ عَظِيمَ الذُّنُوبِ

ہمیں مصیبتوں سے محفوظ فرما اور ہم کو خطاؤں اور غلطیوں سے بچائے رکھ اے وہ جس کے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں

غَيْرُهُ وَلَا يَكْشِفُ السُّوءَ إِلَّا هُوَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَأَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ صَلِّ

اور نہ کوئی برائی کو دور کرنے والا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب سے بڑھ کر عطا و بخشش کرنے والے رحمت

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ وَاجْعَلْ صِيَامَنَا مَقْبُولًا وَبِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ

فرما حضرت محمد پر اور ان کے اہل بیت پر جو پاکیزہ تر ہیں ہمارے رمضان کے روزے قبول فرما اور ہمیں نیکی و پرہیزگاری کی

مَوْصُولًا وَكَذٰلِكَ فَاجْعَلْ سَعْيَنَا مَشْكُورًا وَقِيَامَنَا مَبْرُورًا وَقُرْآنَنَا

منزل پہ پہنچا اور اسی طرح ہماری کوششوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری نماز و قیام کو منظور فرما ہماری تلاوت قرآن کو اوپر

مَرْفُوعًا وَدُعَاءَنَا مَسْمُوعًا وَاهْدِنَا لِلْحُسْنَىٰ وَجَنِّبْنَا الْعُسْرَىٰ وَيَسِّرْنَا

لے جا ہماری دعائیں قبول کر اور ہمیں نیکی کی طرف لے چل ہمیں سختیوں سے بچا اور آسانیوں سے

لِلْيُسْرَىٰ وَأَعْلِ لَنَا الدَّرَجَاتِ وَضَاعِفْ لَنَا الْحَسَنَاتِ وَاقْبَلْ مِنَّا الصَّوْمَ

بہرہ ور فرما ہمارے درجے بلند کر دے اور ہماری نیکیوں میں اضافہ فرما ہمارے روزوں نمازوں کو قبول کر

وَالصَّلَاةَ وَاسْمَعْ مِنَّا الدَّعَوَاتِ وَاغْفِرْ لَنَا الْخَطِيئَاتِ وَتَجَاوَزْ عَنَّا السَّيِّئَاتِ

اور ہماری حاجتوں کو پورا فرما دے ہماری خطائیں معاف فرما اور ہمارے گناہوں کو بخش دے

وَاجْعَلْنَا مِنَ الْعَامِلِينَ الْفَائِزِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

ہمیں عمل کرنے والوں کامیاب ہونے والوں میں قرار دے اور ہمیں ان میں قرار نہ دے جن پر غضب ہوا اور ان میں جو گمراہی میں پڑ گئے

حَتَّىٰ يَنْقَضِيَ شَهْرُ رَمَضَانَ عَنَّا وَقَدْ قَبِلْتَ فِيهِ صِيَامَنَا وَقِيَامَنَا وَزَكَّيْتَ فِيهِ

یہاں تک کہ ہمارا یہ رمضان گزر جائے جب کہ تو نے ہمارے روزے اور ہماری نمازیں قبول کر لی ہوں اس میں ہمارے اعمال

أَعْمَالَنَا وَغَفَرْتَ فِيهِ ذُنُوبَنَا وَأَجْزَلْتَ فِيهِ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ نَصِيبَنَا فَإِنَّكَ

خالص کیے ہوں ہمارے گناہ بخش دیئے ہوں اور اس ماہ میں ہمیں نیکیوں کا بڑا حصہ دیا ہو بے شک تو

اِلٰهُ الْمُجِيبُ وَالرَّبُّ الْقَرِيبُ وَاَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ

معبود ہے قبول کرنے والا اور تو رب ہے جو نزدیک ہے اور تو نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے

(۱۲) وہ دُعا پڑھے جو امام جعفر صادق علیہ السلام سے کتاب اقبال میں منقول ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ مُنَزِّلَ الْقُرْآنِ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ

اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار اے قرآن کے اتارنے والے یہ ماہ رمضان ہے کہ جس میں تو نے

فِيهِ الْقُرْآنَ وَاَنْزَلْتَ فِيهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا

قرآن کریم کو نازل کیا اور اس میں ہدایت کی روشن نشانیاں نازل کیں اور حق و باطل کا فرق اے معبود! ہمیں اس کے

صِيَامَهُ وَاَعِنَّا عَلٰى قِيَامِهِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْهُ لَنَا وَسَلِّمْنَا فِيهِ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِي يُسْرٍ

روزے نصیب کر اور اس میں عبادت کرنے کی توفیق دے اے معبود! ہمیں پورا مہینہ نصیب کر اور اس میں سلامتی عطا فرما اسے ہم سے اپنی عطا ہوئی

مِنْكَ وَمُعَافَاةٍ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِيمَا تَفْرُقُ مِنَ

آسانی اور عافیت کے ساتھ قبول کر اور جن یقینی کاموں میں تیری بست و کشاد ہے کی جاتی ہے اور جن پر حکمت معاملوں کے فیصلے تو

الْاَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ

شب قدر میں کرتا ہے اور وہ ایسے فیصلے ہیں کہ جن میں کوئی ردّ و بدل نہیں ہوتا ان کے ضمن میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے

حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ

ان حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج قبول ہے ان کی کوشش پسندیدہ ان کے گناہ بخشے ہوئے اور ان کی برائیاں

الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيلَ لِي فِي

مٹا دی گئی ہیں اور جن معاملوں کی تو بست و کشاد کرتا ہے ان میں میری عمر طویل کر

عُمْرِي وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ

دے اور میرے لیے رزق حلال میں کشادگی و فراخی قرار دے

(۱۳) صحیفہ کاملہ کی چالیسویں دُعا پڑھے،

(۱۴) وہ دعا پڑھے جو سید نے اقبال میں نقل فرمائی ہے اور بہت طویل ہے اس کا پہلا جملہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا شَھْرُ رَمَضَانَ

اے معبود! بے شک یہ رمضان کا مہینہ ہے

(۱۵) روایت ہے کہ جب ماہ رمضان کا آغاز ہوتا تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ اس کی شب اول میں یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ قَدْ دَخَلَ شَھْرُ رَمَضَانَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ

اے معبود: یقیناً رمضان کا مہینہ آگیا ہے اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار جس میں تُو نے قرآن کریم

فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلْتَہٗ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ فَبَارِکْ لَنَا

نازل کیا اور تُو نے اس کو ہدایت کی نشانیاں اور حق و باطل میں فرق کرنے والا بنایا اے معبود! پس ماہ رمضان میں

فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلٰی صِیَامِہٖ وَصَلَوٰتِہٖ وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا

ہم پر برکت نازل فرما اور اس میں روزوں نمازوں کے لیے ہماری مدد کر اور انہیں ہم سے قبول فرما

(۱۶) یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ ماہ رمضان کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَکْرَمَنَا بِکَ اَیُّھَا الشَّھْرُ الْمُبَارَکُ اَللّٰھُمَّ فَقَوِّنَا عَلٰی صِیَامِنَا

حمد ہے خدا کے لیے جس نے تیرے ذریعے سے ہمیں عزت دی اے برکت والے مہینے اے معبود! پس ہمیں قوت دے روزوں

وَقِیَامِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ

اور نمازوں کے لیے اور ہمارے قدم جما دے اور کافر گروہ کے مقابل ہماری نصرت فرما اے معبود! تو یکتا ہے

فَلَا وَلَدَ لَکَ وَاَنْتَ الصَّمَدُ فَلَا شِبْہَ لَکَ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ فَلَا یُعِزُّکَ شَیْءٌ

پس تیرا کوئی بیٹا نہیں ہے اور تُو بے نیاز ہے پس تیری کوئی مثال نہیں تو صاحب عزت ہے پس کوئی چیز تجھے عزت نہیں دیتی

وَاَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ وَاَنْتَ الْمَوْلٰی وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ

اور تو مالک ثروت ہے اور میں محتاج ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں تو بہت بخشنے والا ہے اور میں گناہگار ہوں

وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ وَاَنَا الْمُخْطِیُٔ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْحَیُّ

تو رحم والا ہے اور میں خطا کار ہوں تو خلق کرنے والا ہے اور میں خلق کیا گیا ہوں اور تو زندہ

وَاَنَا الْمَیِّتُ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَجَاوَزَ عَنِّیْ اِنَّکَ

اور میں مردہ ہوں بواسطہ تیری رحمت کے سوالی ہوں کہ مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور مجھ سے درگذر کر بے شک

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۱۷) اس کتاب کے باب اول میں ذکر ہو چکا ہے کہ رمضان کی پہلی رات میں دعائے جوشن کبیر کا پڑھنا مستحب ہے؛

(۱۸) دعائے حج پڑھے کہ جو اس مہینے کے مشترکہ اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۱۹) جب ماہ رمضان آئے تو اس مہینے میں بہت زیادہ تلاوت قرآن کرے اور روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام تلاوت شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے؛

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا كِتَابُكَ الْمُنْزَلُ مِنْ عِنْدِكَ عَلٰی رَسُوْلِكَ مُحَمَّدِ

اے معبود! میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیری کتاب (قرآن) ہے جو تیری جانب سے نازل ہوئی ہے تیرے آخری رسول محمد

بْنِ عَبْدِاللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَكَلَامُكَ النَّاطِقُ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّكَ

بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ پر اور یہ تیرا کلام ہے جو تیرے نبی کی زبان سے بیان ہوا

جَعَلْتَهٗ هَادِیًا مِنْكَ اِلٰی خَلْقِكَ وَ حَبْلًا مُتَّصِلًا فِیْمَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ عِبَادِكَ

جسے تو نے اپنی طرف سے اپنی مخلوق کا ہادی بنایا اور یہ وہ رسی ہے جو تیرے اور تیرے بندوں کے درمیان تنی ہوئی ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ نَشَرْتُ عَهْدَكَ وَ كِتَابَكَ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَظَرِیْ فِیْهِ عِبَادَةً

اے معبود! بے شک میں تیرے حکم نامے اور تیری کتاب کو کھولا ہے اے معبود! پس اس پر میرے نظر کرنے کو عبادت

وَ قِرَآئَتِیْ فِیْهِ فِكْرًا وَ فِكْرِیْ فِیْهِ اعْتِبَارًا وَ اجْعَلْنِیْ مِمَّنِ اتَّعَظَ بِبَیَانِ

اور میری تلاوت کو اس پر غور اور میرے اس پر غور کو نصیحت قرار دے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو اس میں تیرے

مَوَاعِظِكَ فِیْهِ وَ اجْتَنَبَ مَعَاصِیَكَ وَ لَا تَطْبَعْ عِنْدَ قِرَآئَتِیْ عَلٰی سَمْعِیْ

بیان سے نصیحت پکڑتے ہیں اور تیری نافرمانیوں سے در کنار رہتے ہیں اور اس کی تلاوت کے وقت میرے کان بند نہ کر

وَ لَا تَجْعَلْ عَلٰی بَصَرِیْ غِشَاوَةً وَ لَا تَجْعَلْ قِرَآئَتِیْ قِرَآئَةً لَا تَدَبُّرَ فِیْهَا بَلِ

میری آنکھوں پر پردہ نہ ڈال اور میری تلاوت کو ایسی تلاوت نہ بنا جس میں غور و فکر نہ ہو بلکہ مجھے ایسا

اجْعَلْنِیْ اَتَدَبَّرُ اٰیَاتِهٖ وَ اَحْكَامَهٗ اٰخِذًا بِشَرَایِعِ دِیْنِكَ وَ لَا تَجْعَلْ نَظَرِیْ فِیْهِ

کردے کہ میں اس کی آیتوں اور احکام پر غور کروں اور تیرے دین کے اصول معلوم کروں اور اس پر میری نظر کو

عَقْلَةً وَلَا قِرَاءَتِي هَذْرًا إِنَّكَ أَنْتَ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ تیرزہ جناب لجداز تلاوت یہ دعا پڑھتے تھے:

بے توجہی اور میری تلاوت کو بے فائدہ نہ بنا بے شک تو بہت مہربان بڑے رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي قَدْ قَرَأْتُ مَا قَضَيْتَ مِنْ كِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَهُ عَلَى نَبِيِّكَ الصَّادِقِ صَلَّى

اے معبود! میں نے تیری کتاب میں سے پڑھا جتنا تو نے چاہا کہ جسے تو نے نازل فرمایا اپنے سچے نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ يُحِلُّ حَلَالَهُ وَيُحَرِّمُ

اللہ علیہ وآلہ پر پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے ہمارے رب اے معبود! مجھے ان لوگوں میں رکھ جنہوں نے قرآن کے حلال کو حلال اور حرام

حَرَامَهُ وَيُؤْمِنُ بِمُحْكَمِهِ وَمُتَشَابِهِهِ وَاجْعَلْهُ لِي أُنْسًا فِي قَبْرِي وَأُنْسًا

کو حرام گردانا اور اس کی مستقل اور ذو معنی آیتوں پر ایمان لائے اور قرآن کو میری قبر کا ہمدم اور میرے حشر

فِي حَشْرِي وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ تُرْقِيهِ بِكُلِّ آيَةٍ قَرَأَهَا دَرَجَةً فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ آمِينَ

کا ساتھی بنا دے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ کہ جو ہر آیت کے پڑھنے سے ایک ایک درجہ بلند ہوتے جاتے ہیں بلند تر جنت میں ایسا ہی ہو

رَبَّ الْعَالَمِينَ

اے جہانوں کے رب

پہلی رمضان کا دن

اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) آب جاری میں غسل کرنا اور تیس چلو پانی سر میں ڈالنا کہ یہ سال بھر تک تمام دردوں اور بیماریوں سے محفوظ رہنے کا موجب ہے۔

(۲) ایک چلو عرق گلاب اپنے چہرے پر ڈالے تاکہ ذلت و پریشانی سے نجات ہو اور تھوڑا سا عرق گلاب سر میں ڈالے کہ سال بھر سرسام سے بچاتا ہے۔

(۳) اوّل ماہ کی دو رکعت نماز پڑھے اور صدقہ دے:

(۴) دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ اِنَّا فَتَحْنَا اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد کوئی سا سورہ پڑھے تاکہ خدائے تعالیٰ اس سال تمام برائیوں کو اس سے دور رکھے اور آخر سال تک اس کی حفاظت کرے۔

(۵) طلوع فجر کے بعد یہ دعا پڑھے،

اَللّٰھُمَّ قَدْ حَضَرَ شَھْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا صِیَامَہٗ وَاَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ

اے معبود! ماہ رمضان آگیا ہے اور تو نے اس کے روزے ہم پر فرض کیے ہیں اس میں تو نے قرآن اتارا ہے

ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِہٖ وَتَقَبَّلْہُ

جو لوگوں کے لیے ہدایت اور ہدایت کی نشانیاں اور حق و باطل کا فرق کرتا ہے اے معبود! اس کے روزے رکھنے میں مدد کر اور ہم سے

مِنَّا وَتَسَلَّمْہُ مِنَّا وَسَلِّمْہُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

قبول فرما اس کو ہم سے پورا لے اور ہمارے لیے پورا فرما اپنی طرف سے آسانی و سہولت کے ساتھ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۶) صحیفہ کاملہ کی چوالیسویں دعا اگر اس ماہ کی پہلی رات میں نہیں پڑھ سکا تو آج کے دن میں پڑھے۔

(۷) زادالمعاد میں علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ شیخ کلینیؒ و شیخ طوسیؒ اور دیگر بزرگوں نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا: ماہ مبارک رمضان میں اول سال یعنی اس ماہ کے پہلے دن جو شخص کسی دکھاوے یا کسی غلط ارادے کے بغیر محض رضائے الٰہی کے لیے اس دعا کو پڑھے تو خدا سال بھر تک فتنہ و فساد اور بدن کو ضرر پہنچانے والی ہر آفت سے اسے محفوظ و مامون رکھے گا اور وہ دعا یہ ہے،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ دَانَ لَہٗ کُلُّ شَیْءٍ وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام کے ہر چیز جس کی مطیع ہے اور بواسطہ تیری رحمت کے جو ہر چیز پر چھائی

کُلَّ شَیْءٍ وَبِعَظَمَتِکَ الَّتِیْ تَوَاضَعَ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَبِعِزَّتِکَ الَّتِیْ قَھَرَتْ کُلَّ

ہوئی ہے بواسطہ تیری بڑائی کے جس کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے بواسطہ تیری عزت کے جو ہر چیز پر حاوی ہے

شَیْءٍ وَبِقُوَّتِکَ الَّتِیْ خَضَعَ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَبِجَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ غَلَبَتْ کُلَّ

بواسطہ تیری قوت کے جس کے آگے ہر چیز سرنگوں ہے بواسطہ تیرے اقتدار کے جو ہر چیز پر غالب

شَیْءٍ وَبِعِلْمِکَ الَّذِیْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ یَا نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَوَّلُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ

ہے اور سوال ہوں بواسطہ تیرے علم کے جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اے نور اے پاکیزہ تر اے وہ اول جو ہر چیز سے پہلے تھا

وَیَا بَاقِیًا بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ

اے وہ باقی جو ہر چیز کے بعد رہے گا اے اللہ اے رحمٰن رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر اور میرے وہ

لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِیَ

گناہ معاف فرما جو نعمتوں کو پلٹا دیتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو نزول عذاب کا باعث ہیں میرے وہ گناہ

الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُدِيلُ الْأَعْدَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ

معاف فرما جو اُمیدِ رحمت کو توڑتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو مجھ پر دشمنوں کو چڑھا لاتے ہیں میرے وہ گناہ

الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي يُسْتَحَقُّ بِهَا نُزُولُ الْبَلَاءِ

معاف فرما جو دعا قبول نہیں ہونے دیتے میرے وہ گناہ معاف فرما جن کے باعث مصیبت آن پڑتی ہے

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ غَيْثَ السَّمَاءِ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْشِفُ

میرے وہ گناہ معاف فرما جو آسمان سے بارش کو روکتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جن سے پردہ دری ہوتی

الْغِطَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ

ہے میرے وہ گناہ معاف فرما جو جلد زندگی ختم کر دیتے ہیں میں تجھ سے سوالی ہوں میرے وہ گناہ معاف فرما جو موجب

النَّدَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَأَلْبِسْنِي دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ

شرمندگی ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو پردہ چاک کرتے ہیں اور مجھے اپنی وہ پائیدار زرہ پہنا دے جسے کوئی

الَّتِي لَا تُرَامُ وَعَافِنِي مِنْ شَرِّ مَا أُحَاذِرُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هٰذِهِ

اتار نہ سکے مجھے اس آنے والے سال کے شب و روز میں جن چیزوں کا ڈر ہے ان کے شر سے حفاظت میں رکھ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَ

اے معبود! اے سات آسمانوں اور سات زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کے پروردگار اور

رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ إِسْرَافِيلَ

عرش عظیم کے پروردگار اور دوبار نازل شدہ سات آیتوں اور قرآن عظیم کے پروردگار اور اسرافیل

وَمِيكَائِيلَ وَجَبْرَئِيلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

میکائیل و جبرائیل کے پروردگار اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے پروردگار کہ جو رسولوں کے سردار

وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ أَسْأَلُكَ بِكَ وَبِمَا سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ يَا عَظِيمُ أَنْتَ

اور نبیوں میں آخری ہیں تیرے واسطے سے تجھ سے سوالی ہوں اور بواسطہ اس کے جس سے تو نے خود کو موسوم کیا اے بزرگ تو وہ ہے

الَّذِي تَمُنُّ بِالْعَظِيمِ وَتَدْفَعُ كُلَّ مَحْذُورٍ وَتُعْطِي كُلَّ جَزِيلٍ وَتُضَاعِفُ

جو بڑا احسان کرنیوالا ہر خطرے کو دور کرنے والا بڑی بڑی عطاؤں والا کم اور زیادہ

الْحَسَنَاتِ بِالْقَلِيلِ وَبِالْكَثِيرِ وَتَفْعَلُ مَا تَشَاءُ يَا قَدِيرُ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ صَلِّ

نیکیوں کو دگنی کر دینے والا اور تو جو چاہے وہی کرنے والا ہے اے قدیر اے اللہ اے رحمٰن رحمت فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَلْبِسْنِيْ فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هٰذِهٖ سِتْرَكَ وَنَضِّرْ وَجْهِيْ

حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہلبیتؑ پر اور اس آنے والے سال میں اپنی طرف سے میری پردہ پوشی فرما میرے چہرے کو اپنے

بِنُوْرِكَ وَاَحِبَّنِيْ بِمَحَبَّتِكَ وَبَلِّغْنِيْ رِضْوَانَكَ وَشَرِيْفَ كَرَامَتِكَ وَجَسِيْمَ

نور سے شاداب کر اپنی محبت سے مجھے محبوب بنا مجھے اپنی رضا و خوشنودی اپنی بہترین بخشش کا حصول اپنی بڑی بڑی عطاؤں

عَطِيَّتِكَ وَاَعْطِنِيْ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ وَمِنْ خَيْرِ مَا اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

سے حصہ دے اور مجھے اپنی طرف سے بھلائی عطا فرما اور اس بھلائی میں سے عطا فرما جو تو اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا فرمائے

وَاَلْبِسْنِيْ مَعَ ذٰلِكَ عَافِيَتَكَ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى

اور ان نوازشوں کے ساتھ ہی تندرستی بھی دے اے تمام شکایتوں کے سننے والے اے ہر راز کے گواہ

وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَّيَا دَافِعَ مَا تَشَاۤءُ مِنْ بَلِيَّةٍ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور جس کو چاہے دور کر دینے والے اے باعزت معاف کرنے والے اے بہترین

التَّجَاوُزِ تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَفِطْرَتِهٖ وَعَلٰى دِيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

درگذر والے مجھے ابراہیمؑ کے دین اور ان کی سیرت پر موت دے اور مجھے حضرت محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَعَلٰى خَيْرِ الْوَفَاةِ فَتَوَفَّنِيْ مُوَالِيًا لِّاَوْلِيَاۤئِكَ وَمُعَادِيًا

علیہ وآلہ کے دین اور طریقے پر موت دے اور اچھے طریقے سے موت دے پس موت دے مجھے جبکہ میں تیرے دوستوں کا دوست اور تیرے دشمنوں

لِاَعْدَاۤئِكَ اَللّٰهُمَّ وَجَنِّبْنِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ كُلَّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ

کا دشمن ہوں اے معبود! اس سال میں مجھے ہر اس قول و عمل سے برکنار رکھ جو مجھے تجھ سے دور کر دینے

يُبَاعِدُنِيْ مِنْكَ وَاجْلِبْنِيْ اِلٰى كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُقَرِّبُنِيْ مِنْكَ

والا ہے اور مجھے اس سال میں ہر ایسے قول اور عمل کی طرف لے جا جو مجھ کو تیری قربت میں

فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَامْنَعْنِيْ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ

پہنچانے والا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مجھے ہر ایسے قول یا عمل یا فعل سے دور رکھ

فِعْلٍ يَكُوْنُ مِنِّيْ اَخَافُ ضَرَرَ عَاقِبَتِهٖ وَاَخَافُ مَقْتَكَ اِيَّايَ عَلَيْهِ

جس کے نقصان اور انجام سے میں ڈرتا ہوں اور خائف ہوں کہ تو اس کو پسند نہ کرے

حِذَارَ اَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ عَنِّيْ فَاَسْتَوْجِبَ بِهٖ نَقْصًا مِّنْ حَظٍّ

تو میری طرف سے اپنی پاکیزہ توجہ ہٹا لے گا پس اس سے تیرے ہاں میرے حصے میں کمی

لِيْ عِنْدَكَ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هٰذِهٖ فِيْ حِفْظِكَ

ہو جائے مجھ کو اے محبت والے اے رحم والے اے معبود! اس سال میں مجھے اپنی حفاظت و نگہداری میں قرار دے

وَفِيْ جِوَارِكَ وَفِيْ كَنَفِكَ وَجَلِّلْنِيْ سِتْرَ عَافِيَتِكَ وَهَبْ لِيْ كَرَامَتَكَ عَزَّ

اپنی پناہ میں اپنے آستاں پر رکھ اور مجھے اپنی حفاظت کا لباس پہنا مجھے اپنی طرف سے بزرگی دے تیرا قرب

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ تَابِعًا لِصَالِحِيْ مَنْ مَضٰى

باعزت ہے اور تیری تعریف بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے معبود! تیرے دوستوں میں جو نیکوکار گزرے ہیں

مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَاَلْحِقْنِيْ بِهِمْ وَاجْعَلْنِيْ مُسَلِّمًا لِمَنْ قَالَ بِالصِّدْقِ عَلَيْكَ

مجھے ان میں شمار کر اور ان کے ساتھ ملا دے اور ان میں سے جس نے تیری طرف سے جو سچی بات کہی مجھے اس کا

مِنْهُمْ وَاَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُحِيْطَ بِيْ خَطِيْئَتِيْ وَظُلْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ

ماننے والا بنا اور اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ گھیرے مجھ کو میری خطا میرا ظلم اپنے نفس پر میری زیادتی

وَاتِّبَاعِيْ لِهَوَايَ وَاشْتِغَالِيْ بِشَهَوَاتِيْ فَيَحُوْلُ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ وَ

اور اپنی خواہش کی پیروی اور اپنی چاہت میں مصروفیت کہ یہ چیزیں میرے اور تیری رحمت و خوشنودی کے درمیان

رِضْوَانِكَ فَاَكُوْنَ مَنْسِيًّا عِنْدَكَ مُتَعَرِّضًا لِسَخَطِكَ وَنِقْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ

حائل ہو جائیں پس میں تیرے ہاں فراموش ہو جاؤں اور تیری ناراضی و سختی میں پھنس جاؤں اے معبود!

وَفِّقْنِيْ لِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ تَرْضٰى بِهٖ عَنِّيْ وَقَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى اَللّٰهُمَّ كَمَا

مجھے ہر اس نیک عمل کی توفیق دے جس سے تو مجھ سے خوش ہو اور مجھے بلحاظ مقام اپنے قریب کر لے اے معبود! جیسے تو

كَفَيْتَ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ هَوْلَ عَدُوِّهٖ وَفَرَّجْتَ هَمَّهٗ

نے مدد فرمائی اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی خوف دشمناں میں اور ان کی پریشانی دور کی اور ان کا

وَكَشَفْتَ غَمَّهٗ وَصَدَقْتَهٗ وَعْدَكَ وَاَنْجَزْتَ لَهٗ عَهْدَكَ اَللّٰهُمَّ

رنج و غم ہٹا دیا اور تو نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ان سے کیا ہوا پیمان پورا فرمایا تو اے معبود

فَبِذٰلِكَ فَاكْفِنِيْ هَوْلَ هٰذِهِ السَّنَةِ وَاٰفَاتِهَا وَاَسْقَامَهَا وَفِتْنَتَهَا وَ

اسی طرح اس سال کے خوف میں میری مدد فرما اس کی مصیبتوں بیماریوں آزمائشوں

شُرُوْرَهَا وَاَحْزَانَهَا وَضِيْقَ الْمَعَاشِ فِيْهَا وَبَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ كَمَالَ الْعَافِيَةِ

تکلیفوں غموں اور اس میں معاش کی تنگی وغیرہ سے اور مجھے اپنی رحمت سے بہترین آسائش دے

بِتَمَامِ دَوَامِ النِّعْمَةِ عِنْدِی اِلٰی مُنْتَهٰی اَجَلِی اَسْئَلُکَ سُؤٰلَ مَنْ اَسَاءَ وَظَلَمَ وَاسْتَکَانَ

مجھے تمام نعمتیں ملتی رہیں یہاں تک میری موت کا وقت آ جائے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی طرح جس نے گناہ اور ظلم کیا اور وہ

وَاعْتَرَفَ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرَلِی مَا مَضٰی مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ حَصَرْتَهَا حَفَظَتُکَ وَ

محتاج ہے گناہ کا اعتراف کرتا ہے اور سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے پچھلے گناہ معاف کر دے جن کو تیرے نگہبانوں نے لکھا ہے اور

اَحْصَتْهَا کِرَامُ مَلٰئِکَتِکَ عَلَیَّ وَاَنْ تَعْصِمَنِیْ اِلٰهِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ

تیرے معزز فرشتوں نے شمار کیا جو مجھ پر مقرر ہیں اور میرے اللہ! باقی ماندہ زندگی میں مجھے گناہوں سے بچا

عُمْرِیْ اِلٰی مُنْتَهٰی اَجَلِیْ یَا اَللهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ

اس وقت تک کہ میری عمر تمام ہو جائے اے اللہ اے رحمان اے رحیم رحمت فرما حضرت محمد اور ان کے

بَیْتِ مُحَمَّدٍ وَاٰتِنِیْ کُلَّ مَا سَئَلْتُکَ وَرَغِبْتُ اِلَیْکَ فِیْهِ فَاِنَّکَ اَمَرْتَنِیْ

اہل بیت پر اور مجھے وہ سب کچھ عطا کر جو میں نے مانگا اور جس کی تجھ سے خواہش کی ہے پس تو نے دعا کرنے کا

بِالدُّعَاءِ وَتَکَفَّلْتَ لِیْ بِالْاِجَابَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

حکم دیا اور میری دعا قبول کرنے کی ذمہ داری لی ہے اے سب سے زیادہ رحم والے

یہ فقیر مؤلف کہتا ہے کہ سید نے اس کو رمضان کی پہلی رات کی دعاؤں میں بھی ذکر کیا ہے

چھٹی رمضان کا دن

چھ رمضان ۲۰۱ھ میں مسلمانوں نے بطور ولی عہد کے امام علی رضا علیہ السلام کی بیعت کی تھی سید نے روایت کی ہے کہ مومنین اس نعمت کے شکرانہ کی دو رکعت نماز پڑھتے ہیں کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرتے ہیں۔

تیرھویں رمضان کی رات

یہ شب ہائے بیض (روشن راتوں) کی پہلی رات ہے اور اس میں تین عمل ہیں:

① غسل کرے۔

② چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۃ توحید کی تلاوت کرے

③ دو رکعت نماز پڑھے جیسے رجب اور شعبان کی تیرھویں رات میں پڑھی جاتی ہے۔ یعنی ہر رکعت

میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ لیٰسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید پڑھے۔

رمضان کی چودھویں رات کو بھی چار رکعت نماز دو دو کر کے اسی ترکیب سے پڑھے کہ قبل ازیں دعاء مجیر کی شرح میں اس کا ذکر آچکا ہے۔ یعنی جو شخص ماہ رمضان کی شب بائے بیض میں یہ نماز پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے چاہے وہ درختوں کے پتوں اور بارش کے قطروں جتنے بھی ہوں۔

پندرھویں رمضان کی رات

اس کا شمار بابرکت راتوں میں ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) زیارت امام حسین علیہ السلام۔

(۳) چھ رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ یاسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

(۴) سو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔ مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے تو حق تعالیٰ کی طرف سے دس فرشتوں کو مقرر کیا جائے گا کہ وہ اس کے دشمنوں (جن ہوں یا انسان) کو اس سے دور کریں۔ نیز اس کی موت کے وقت تیس فرشتے آئیں گے جو اس کو جہنم کی آگ سے بچانے کا بندوبست کریں گے۔

(۵) امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ پندرھویں رمضان کی رات ضریح امام حسین علیہ السلام کے قریب ہو کر اس کی زیارت کرے تو اس کا ثواب کس قدر ہوگا؟ آپ نے فرمایا کہ جو شخص نماز عشاء کے بعد نافلہ شب کے علاوہ اس ضریح مبارک کے نزدیک دس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز سے فارغ ہو کر آتش جہنم سے خدائے تعالیٰ کی پناہ مانگے تو وہ اسے جہنم کی آگ سے آزادی عطا کرے گا۔ وہ شخص قبل از مرگ خواب میں ایسے ملائکہ کو دیکھے گا جو اس کو جہنم سے امان کی خوشخبری

دے رہے ہوں گے۔

پندرھویں رمضان کا دن

۱۵ رمضان ۲ھ میں امام حسن علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی اور شیخ مفیدؒ کا قول ہے کہ ۱۹۵ھ میں امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت بھی اسی روز ہوئی۔ لیکن بعض روایات میں ایک اور دن اور تاریخ کا ذکر آیا ہے، بہرحال یہ بڑی عظمت والا دن ہے اور اس میں صدقات و حسنات کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

سترھویں رمضان کی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے کہ اس میں لشکر اسلام و فوج کفر میں آمنا سامنا ہوا اور ۱۷ رمضان کے دن جنگ بدر واقع ہوئی جس میں مسلمانوں کو فتح و نصرت نصیب ہوئی یہ اسلام کی عظیم ترین فتح تھی۔ اس ضمن میں علمائے اعلام کا فرمان ہے کہ ہر مومن اس روز صدقہ دے اور خدا کا شکر بجا لائے، اس رات میں غسل کرنا اور نوافل پڑھنا باعث فضیلت ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، بہت سی روایات میں آیا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے صحابہ سے فرمایا کہ تم میں سے وہ کون ہے جو آج رات کنویں سے پانی لائے؟ اس پر سب خاموش رہے اور کسی نے کوئی جواب نہ دیا۔ تب امیر المومنین علیہ السلام نے مشکیزہ لیا اور چل دیئے، وہ نہایت تاریک اور سرد رات تھی اور ٹھنڈی ہوائیں بھی چل رہی تھیں۔ آپ کنویں پر پہنچے جو بہت تاریک اور گہرا تھا۔ پھر وہاں ڈول رسہ وغیرہ بھی نہ تھا۔ پس حضرت کنوئیں میں اُترے، مشکیزہ بھرا اور واپس چلے تو اچانک ہوا کا ایک تیز جھونکا آیا، حضرت رُک گئے اور تھوڑی دیر کے بعد چلنے کا ارادہ کیا تو پھر ویسا ہی سخت جھونکا آیا اور حضرت رُک گئے۔ پھر اُٹھے۔ لیکن سخت ہوا کے باعث رُک گئے اور یوں ہی رُکتے چلتے ہوئے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں آپہنچے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا، یا علیؑ! بہت دیر لگا دی عرض کی ہوا بہت تیز اور سرد تھی۔ اس لیے تین دفعہ رُک رُک کر چلنا پڑا۔ آپ نے پوچھا، یا علیؑ! آیا تمہیں معلوم ہے کہ یہ کیا ماجرا تھا؟ عرض کی کہ آپ ہی بتا دیں۔ فرمایا کہ پہلی ہوا حضرت جبرائیل کی ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ آمد کی تھی کہ ان سب نے آپ کو سلام کیا، دوسری مرتبہ ہزار فرشتوں کے

اعمال مشترکہ میں چند امور ہیں۔

(۱) غسل کرے اور علامہ مجلسی کا فرمان ہے کہ غروب آفتاب کے نزدیک غسل کرے اور نماز مغرب اسی غسل کے ساتھ ادا کرے۔

(۲) دو رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۃ توحید پڑھے، بعد از نماز ستر مرتبہ کہے،

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

خدا سے بخشش چاہتا اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھے گا بھی نہیں کہ حق تعالیٰ اس کے اور اس کے ماں باپ کے گناہ معاف کر دے گا۔

(۳) قرآن کریم کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے،

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيهِ وَفِيهِ اسْمُكَ الْأَكْبَرُ وَ

اے معبود! بے شک سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری نازل کردہ کتاب کے اور جو کچھ اس میں ہے اور اس میں تیرا بزرگتر نام ہے اور

أَسْمَاؤُكَ الْحُسْنَىٰ وَمَا يُخَافُ وَيُرْجَىٰ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ

تیرے دیگر اچھے اچھے نام بھی ہیں اور وہ جو خوف و امید دلاتا ہے سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تو نے آگ سے آزاد کر دیا

اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے۔

(۴) قرآن پاک کو اپنے سر پر رکھے اور کہے،

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ أَرْسَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ

اے معبود! بواسطہ اس قرآن کے اور بواسطہ اس کے جسے تو نے اس کے ساتھ بھیجا اور بواسطہ ان مومنین کے جن کی

مَدَحْتَهُ فِيهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا أَحَدَ أَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ

تو نے اس میں مدح کی ہے اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر

بعد میں دس مرتبہ کہے بِكَ يَا اَللّٰهُ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِيٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ

اے اللہ تیرا واسطہ محمدؐ کا واسطہ علیؑ کا واسطہ فاطمہؑ کا واسطہ

www.IslamInUrdu.org Http://Urdu.Duas.org

بِالْحَسَنِؑ۔ دس مرتبہ، بِالْحُسَیْنِؑ۔ دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِؑ۔ دس مرتبہ، بِمُحَمَّدِ

حسنؑ کا واسطہ حسینؑ کا واسطہ علیؑ بن الحسینؑ کا واسطہ محمدؑ

بْنِ عَلِیٍّؑ۔ دس مرتبہ، بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍؑ۔ دس مرتبہ بِمُوسَی بْنِ جَعْفَرٍؑ۔ دس مرتبہ

بن علیؑ کا واسطہ جعفرؑ بن محمدؑ کا واسطہ موسیٰؑ بن جعفرؑ کا واسطہ

بِعَلِیِّ بْنِ مُوسَیؑ۔ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّؑ۔ دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍؑ۔ دس مرتبہ،

علیؑ بن موسیٰؑ کا واسطہ محمدؑ بن علیؑ کا واسطہ علیؑ بن محمدؑ کا واسطہ

بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّؑ۔ دس مرتبہ، بِالْحُجَّةِ

حسنؑ بن علیؑ کا واسطہ حجت القائمؑ کا واسطہ

(۵) امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے، روایت ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ حق تعالیٰ نے ہر اُس شخص کے گناہ معاف کر دیئے جو زیارت امام حسینؑ کے لیے آیا ہے۔

(۶) شب بیداری کرے یعنی ان راتوں میں جاگتا رہے، روایت ہے کہ جو شخص شب قدر میں جاگتا رہے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگرچہ وہ آسمانوں کے ستاروں پہاڑوں کی جسامت اور دریاؤں کے پانی جتنے ہی ہوں۔

(۷) سو رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے،

(۸) شب قدر کی راتوں میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَمْسَیْتُ لَکَ عَبْدًا دَاخِرًا لَا اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا

اے معبود! بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا آستان بوس بندہ ہوں نہ اپنے نفع کا مالک ہوں نہ اپنے نقصان کا اور نہ

اَصْرِفُ عَنْھَا سُوْٓءًا اَشْھَدُ بِذٰلِکَ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَعْتَرِفُ لَکَ بِضَعْفِ قُوَّتِیْ

برائی کو اس سے دور کر سکتا ہوں میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں اپنی بے طاقتی

وَقِلَّةِ حِیْلَتِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْجِزْ لِیْ مَا وَعَدْتَّنِیْ وَجَمِیْعَ

اور بے چارگی و بے بسی کا پس رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور پورا فرما اپنا وعدۂ مغفرت اس رات میں میرے لیے

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِیْ ھٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَاَتْمِمْ عَلَیَّ مَا اٰتَیْتَنِیْ

اور تمام مومنین و مومنات کے لیے جو تو نے عمومی طور پر کر رکھا ہے اور مجھ پر اپنی عطا اور رحمت پوری فرما دے

فَاِنِّیْ عَبْدُكَ الْمِسْكِیْنُ الْمُسْتَكِیْنُ الضَّعِیْفُ الْفَقِیْرُ الْمَهِیْنُ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ

کہ بے شک میں تیرا بے کس ناچار بے طاقت محتاج اور پست ترین بندہ ہوں اے معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ

نَاسِیًا لِذِكْرِكَ فِیْمَا اَوْلَیْتَنِیْ وَلَا غَافِلًا لِاِحْسَانِكَ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا اٰیِسًا مِنْ

تیری عطاؤں کا ذکر نہ کروں تیرے احسانات کو یاد نہ کروں اور تیری طرف سے قبول دعا کا امیدوار

اِجَابَتِكَ وَاِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّیْ فِیْ سَرَّآءَ اَوْ ضَرَّآءَ اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَآءٍ اَوْ عَافِیَةٍ اَوْ بَلَاءٍ

نہ رہوں اگرچہ میں غفلت شعار ہوں خوشی و غم میں یا سختی و آسودگی میں یا آسانی و تنگی میں

اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَآءَ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ

یا محرومی و نعمت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے

شیخ کفعمی سے روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اس دُعا کو شب ہائے قدر میں قیام و قعود اور رکوع و سجود کی حالت میں پڑھتے تھے۔ علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ ان راتوں کا بہترین عمل یہ ہے کہ اپنی بخشش کی دُعا کرے، اپنے اور اپنے والدین اقربا اور زندہ و مُردہ مومنوں کے دُنیا و آخرت کے مطالب کے لیے دُعا مانگے نیز جس قدر ممکن ہو سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوات بھیجے اور بعض روایات میں ہے کہ شب قدر کی تینوں راتوں میں دُعا جوشن کبیر پڑھے:

مؤلف کہتے ہیں کہ دُعا جوشن کبیر قبل ازیں ذکر ہو چکی ہے۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ کسی نے حضرت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے سوال کیا کہ اگر مجھے شب قدر کا موقعہ ملے تو میں خدا سے کیا طلب کروں؟ آپ نے فرمایا کہ خدا سے صحت و عافیت مانگو۔

اعمال مخصوصہ جو شب قدر کی راتوں کے لیے خاص ہیں۔ انیسویں رمضان کی رات کے چند ایک اعمال ہیں:

① سو مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ② سو مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ

بخشش چاہتا ہوں اللہ جو میرا رب ہے اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں اے معبود! لعنت فرما

قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ③ مشہور دُعا یَا ذَا الَّذِیْ كَانَ پڑھے جو اعمال رمضان کی چوتھی

امیر المومنینؑ کے قاتلین پر اے وہ جو موجود تھا

قسم میں ذکر ہو چکی ہے۔ ④ یہ دُعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ

اے معبود! ایسا کر کہ شب قدر میں تو یقینی امور میں سے جن کی

الْمَحْتُومِ وَفِيمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَفِي الْقَضَاءِ الَّذِي

کشودگی اور بندش کا فیصلہ کرے اور جو بھی پرحکمت حصہ وحکم مقرر فرمائے اور ایسے جو فیصلے کرے جن میں

لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ

کوئی ردّ و بدل نہیں ہو پاتا ان میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج مقبول جن کی کوشش

سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي

پسندیدہ جن کے گناہ بخش دیے گئے اور جن کی برائیاں مٹائی جا چکی ہوں اور ایسا کر کہ جن چیزوں میں تو نے

وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ فِي رِزْقِي وَتَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

بست و کشاد کی ہے ان میں میری عمر میں اضافہ اور میرے رزق میں فراخی قرار دے اور میری یہ یہ حاجتیں بر لا

كَذَا وَكَذَا کی بجائے اپنی حاجات کا نام لے۔

اکیسویں رمضان کی رات

اس رات کی فضیلت انیسویں رمضان کی رات سے زیادہ ہے۔ لہذا انیسویں رات کے جو اعمال مشترکہ ہیں وہ اس رات میں بھی بجالائے۔

① غسل ② شب بیداری ③ زیارت ④ سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید والی نماز ⑤ قرآن کو سر پر رکھنا۔ ⑥ سو رکعت نماز ⑦ دعا جوشن کبیر وغیرہ

روایات میں تاکید ہوئی ہے کہ اس رات اور تیئسویں کی رات میں غسل اور شب بیداری کرے اور عبادت میں مشغول رہے کہ شب قدر انہی دو راتوں میں سے ایک رات ہے۔ چند ایک روایتوں میں مذکور ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا گیا کہ معین طور پر فرمائیں کہ شب قدر کونسی رات ہے؟ آپ نے کسی رات کا تعین نہ کیا۔ مگر فرمایا کہ اس میں کیا حرج ہے کہ تم ان دو راتوں میں اعمال خیر بجالاتے رہو۔ ہمارے بزرگ عالم شیخ صدوقؒ نے فرمایا کہ علماء امامیہ کے ایک اجتماع میں میرے ایک اُستاد نے یہ بات املا کرائی کہ جو شخص ان دو (اکیسویں اور تیئسویں رمضان کی) راتوں کو مسائل دینی بیان کرتے ہوئے جاگ کر گزارے تو وہ سب لوگوں سے افضل ہے۔ بہرحال آج کی رات سے

رمضان مبارک کے آخری عشرے کی دعائیں شروع کردے، ان دعاؤں میں سے ایک وہ دعا ہے جو شیخ کلینی نے کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا: ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات کو یہ دعا پڑھے:

اَعُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ اَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّي شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ

تیری ذات کریم کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ جب میرا ماہ رمضان اختتام پذیر ہو یا جب میری

الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هٰذِهِ وَلَكَ قِبَلِي ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ

اس رات کی فجر طلوع کرے تو میرے ذمے کوئی گناہ یا اس پر گرفت باقی ہو جس پر تو مجھے عذاب دے

شیخ کفعمی نے حاشیہ بلد الامین میں نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام رمضان المبارک کے آخری عشرے کی ہر رات فرائض و نوافل کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضَى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِيرَنَا فِيهِ وَتَسَلَّمْهُ

اے معبود! ماہ رمضان کا جو حق ہماری طرف رہ گیا ہو وہ ہماری جانب سے ادا کردے ہمارا یہ قصور معاف فرما اور اسے ہم سے

مِنَّا مَقْبُولًا وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِاِسْرَافِنَا عَلَى اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْحُومِينَ وَلَا

پورا قبول فرما اس ماہ میں ہم نے اپنے نفس پر جو زیادتی کی اس پر ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں ان لوگوں میں رکھ جن پر رحم ہو چکا اور

تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُومِينَ

ہمیں محروم لوگوں میں قرار نہ دے

شیخ کفعمی نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے تو حق تعالیٰ رمضان کے گذشتہ دنوں میں سرزد ہونے والی اس کی خطائیں معاف فرمائے گا اور آئندہ دنوں میں اسے گناہوں سے بچائے رکھے گا۔

سید ابن طاؤس نے کتاب اقبال میں ابن ابی عمیر کے ذریعے مرازم سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام رمضان کے آخری عشرے کی ہر رات یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي اُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

اے معبود! تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے

هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ

ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا امتیاز ہے پس تو نے ماہ رمضان کو اس بات

رَمَضَانَ بِمَا أَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَخَصَصْتَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ

سے بڑائی دی کہ اس میں قرآن کریم کا نزول فرمایا اور اسے شب قدر کے لیے خاص کیا اور اس رات کو ہزار مہینوں سے

أَلْفِ شَهْرٍ اللّٰهُمَّ وَهٰذِهِ أَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَلَيَالِيهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ

بہتر قرار دیا اے معبود! یہ ماہ رمضان مبارک کے دن ہیں کہ جو گزرے جا رہے ہیں اور اس کی راتیں ہیں جو بیت رہی ہیں

وَقَدْ صِرْتُ يَا إِلٰهِي مِنْهُ إِلَى مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَأَحْصَى لِعَدَدِهِ مِنَ الْخَلْقِ

اے میرے اللہ ان گزرے شب و روز میں میری جو حالت رہی تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر اس کا حساب

أَجْمَعِينَ فَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ مَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ وَأَنْبِيَاؤُكَ الْمُرْسَلُونَ

رکھتا ہے پس سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے تجھ سے تیرے مقرب فرشتے سوال کرتے ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے انبیاء

وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِي

اور تیرے نیک بندے سوال کرتے ہیں کہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ مجھے جہنم کی آگ سے

مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَكَرَمِكَ

رہائی عطا کر اور مجھے جنت میں داخل فرما اپنی رحمت سے نیز یہ کہ مجھ پر اپنی درگذر اور احسان سے فضل کر

وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِي وَتَسْتَجِيبَ دُعَائِي وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِالْأَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ

میرے قرب حاصل کرنے کو قبول فرما اور میری دعا کو قبولیت بخش اور مجھ پر احسان کرتے ہوئے اس خوف کے دن

كُلِّ هَوْلٍ أَعْدَدْتَهُ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلٰهِي وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَ

ہر وحشت سے محفوظ رکھ جو تو نے روز قیامت کے لیے تیار کی ہوئی ہے اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری ذات کریم اور

بِجَلَالِكَ الْعَظِيمِ أَنْ تَنْقَضِيَ أَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيَالِيهِ وَلَكَ قِبَلِي

تیرے بزرگتر جلال کی اس سے کہ جب ماہ رمضان المبارک کے دن اور راتیں گزر جائیں تو میرے ذمے کوئی

تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِي بِهِ أَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّي لَمْ تَغْفِرْهَا

جوابدہی ہو یا کوئی گناہ ہو جس پر تو میری گرفت کرے یا کوئی لغزش ہو جس کی سزا تو مجھے دینا چاہتا ہو اور اس کی معافی نہ دی ہو

لِي سَيِّدِي سَيِّدِي أَسْأَلُكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ إِذْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ إِنْ كُنْتَ رَضِيتَ

میرے مالک میرے آقا میرے سردار میں سوال کرتا ہوں اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کیونکہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے کہ اگر تو اس

عَنِّي فِي هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّي رِضًا وَإِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيتَ عَنِّي فَمِنَ

مہینے میں مجھ سے راضی ہو گیا ہے تو میرے لیے اپنی خوشنودی میں اضافہ فرما اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا تو اب

اَلْاٰنَ فَارْضَ عَنِّیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَللّٰهُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ

اس گھڑی مجھ سے راضی ہو جا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا ہے

وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اور یہ بہت زیادہ کہے: یَا مُلَیِّنَ الْحَدِیْدِ

اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے اے حضرت داؤد علیہ

لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْکُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَیُّوْبَ

السلام کے لیے لوہے کو نرم کرنے والے اے حضرت ایوب علیہ السلام کے دکھ اور تکلیفیں ہٹا دینے والے

عَلَیْهِ السَّلَامُ اَیْ مُفَرِّجَ هَمِّ یَعْقُوْبَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَیْ مُنَفِّسَ غَمِّ

اے یعقوب علیہ السلام کی بے تابی دور کرنے والے اے یوسف علیہ السلام

یُوْسُفَ عَلَیْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اَنْ

کا رنج شاد دینے والے رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمد پر جیسا کہ تو اس کا اہل ہے کہ ان سب

تُصَلِّیَ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ

پر اپنی طرف سے رحمت نازل کرے اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے اور وہ سلوک نہ کر جو میرے لائق ہے

جو دعائیں کافی سند کے ساتھ اور مقنعہ و مصباح میں مرسلہ طور پر نقل ہوئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کو اکیسویں رمضان کی رات میں پڑھے:

یَا مُوْلِجَ اللَّیْلِ فِی النَّهَارِ وَمُوْلِجَ النَّهَارِ فِی اللَّیْلِ وَمُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ میں سے نکالنے والے اور

مُخْرِجَ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ یَا رَازِقَ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰهُ

مردہ کو زندہ میں سے نکالنے والے اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے اے اللہ اے رحمان اے اللہ

یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا

اے رحیم اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے

وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

اور تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں سوالی ہوں تیرا کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمد پر اور یہ کہ آج

تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ

کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام

عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَاناً يُذْهِبُ

علیین پر پہنچا دے میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا ہو وہ ایمان دے کہ جو شک کو

الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ

مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور

قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَ

ہمیں جلانے والی آگ کی سختی سے بچا اور اس مہینے میں مجھے بہت دے کہ تیرا ذکر کروں تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں اور

الْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ اور آل محمدؐ کو سلام ہو آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر

بائیسویں شب کی دعا یہ ہے: يَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا نَحْنُ مُظْلِمُونَ وَمُجْرِيَ

اے وہ جو دن کو رات پر سے کھینچ لیتا ہے تو ہم تاریکی میں گھر جاتے ہیں اور تو اپنے

الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيرِكَ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتَّى

انداز سے سورج کو اس کے راستے پر چلا دیتا ہے اے زبردست اے دانا تو نے چاند کی منزلیں ٹھہرائیں کہ وہ گھٹتے گھٹتے

عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ وَوَلِيَّ كُلِّ

کھجور کی پرانی سوکھی شاخ جیسا رہ جاتا ہے اے ہر روشنی کی روشنی اے ہر چاہت کے مرکز و محور اور ہر نعمت کے

نِعْمَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوسُ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

مالک اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے پاکیزہ اے یکتا اے یگانہ اے تنہا اے اللہ اے اللہ

يَا اَللّٰهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ

اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے ہی لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں تجھ سے سوال کرتا ہوں

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ

کہ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں شمار کر

وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي

میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ

يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ

یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے

لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ

مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا

وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا

اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ کروں اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل

وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو کہ ان سب پر سلام ہو

رمضان کی تئیسویں شب کی دعا یہ ہے، يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْراً مِنْ أَلْفِ

اے شب قدر کے پروردگار اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے

شَهْرٍ وَرَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْأَنْوَارِ وَالْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

والے اے رات اور دن کے رب اے پہاڑوں اور دریاؤں تاریکیوں اور روشنیوں اور زمین اور آسمان کے رب

يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا قَيُّومُ يَا اللَّهُ يَا

اے پیدا کرنے والے اے صورت گر اے محبت والے اے احسان والے اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے

بَدِيعُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَ

پیدا کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور

الْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي

مہربانیاں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام

هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي

نیکو کاروں میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو

مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي

معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے

وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ کروں

اِلَیْکَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آلِ محمدؑ کو

عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

ان سب پر سلام ہو

محمد بن عیسٰی نے بہ سند خود صالحین علیہم السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: تئیسویں رمضان کی رات اس دعا کو قیام و قعود اور رکوع و سجود میں نیز ہر حال میں بار بار پڑھے اور پھر اپنی زندگی میں جب بھی یہ دعا یاد آئے تو پڑھتا رہے۔ پس حق تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنے اور نبی اکرمؐ پر درود و سلام بھیجنے کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اور فلان بن فلان کی بجائے کہے اَلْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ

اے معبود! محافظ بن جا اپنے دوست حجت القائمؑ بن حسنؑ کا

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَائِهٖ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَّلِيًّا وَّحَافِظًا

تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے باپ داداؤں پر اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں بن جا ان کا مددگار، نگہبان

وَّقَائِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِيْلًا وَّعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِيْهَا

پیشوا حامی رہنما اور نگہدار یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی حکومت دے اور طول اس پر

طَوِيْلًا۔ پھر یہ کہے: يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ يَا مُجْرِيَ الْبُحُوْرِ

برقرار رکھے اے کاموں کو منظم کرنے والے اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے اے دریاؤں کو رواں کرنے والے

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوُدَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا

اے داؤد کے لیے لوہے کو موم بنانے والے رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؑ پر اور کر دے میرے لیے یہ اور یہ

ان الفاظ کی بجائے اپنی حاجتیں طلب کرے۔ اَللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ اور اپنے ہاتھ بلند کرے اور کہے: يَا

اسی رات اسی رات

مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ .... اس دعا کو حالت رکوع، سجدہ، قیام اور قعود میں بار بار پڑھے۔ علاوہ ازیں

اے کاموں کو منظم کرنے والے

اس دعا کو ماہ رمضان کی آخری رات میں بھی پڑھے۔ چوبیسویں شب کی دعا: يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ

اے صبح کی سفیدی کو ظاہر کرنے والے اے رات کو

اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَ

وقت آرام بنانیوالے اور سورج اور چاند کو رواں کرنے والے اے زبردست اے دانا اے احسان و نعمت والے اے

الْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ وَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

قوت و حرکت کے مالک اے مہربانی و عطا کرنے والے اے جلالت اور بزرگی والے اے اللہ اے رحمان

يَا اَللّٰهُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ لَكَ الْأَسْمَاءُ

اے اللہ اے تنہا اے یکتا اے اللہ اے ظاہر اے باطن اے زندہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہے تیرے لیے ہیں اچھے

الْحُسْنٰى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما محمد

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ

و آل محمد پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے

وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ

میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور

إِيمَانًا يُذْهِبُ بِالشَّكِّ عَنِّي وَرِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشتر زندگی دے اور

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے توفیق دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا

وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ

لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمد اور آل

مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

محمد کو تیری رحمت ہو آنحضرت پر اور ان کی ساری آل پر

بچیسویں شب کی دعا۔ يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاسًا وَالنَّهَارِ مَعَاشًا وَالْأَرْضِ مِهَادًا وَالْجِبَالِ

اے بنانے والے رات کو پردہ دن کو وقت کاروبار زمین کو جائے آرام اور پہاڑوں کو

أَوْتَادًا يَا اَللّٰهُ يَا قَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيعُ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيبُ يَا اَللّٰهُ

میخیں بنانیوالے اے اللہ اے غالب اے اللہ اے دبدبے والے اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے نزدیک تر اے اللہ

يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاۤءُ

اے قبول کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں

وَالْاٰلَاۤءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ

اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاۤءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاۤءَتِيْ

نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی

مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ

کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا ہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور

رِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشترین زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی

النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَ

آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے ہمت دے کہ اس رات میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور

التَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

توبہ کروں اور توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ اور آل محمدؐ کو تیری رحمت نازل ہو ان سب ہستیوں پر

رمضان کی چھبیسویں رات کی دعا، يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اٰيَتَيْنِ يَا مَنْ مَحَا اٰيَةَ

اے رات اور دن کو اپنی نشانیاں بنانے والے اے رات کی نشانی کو

اللَّيْلِ وَجَعَلَ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْهُ وَرِضْوَانًا يَا مُفَصِّلَ

تاریک اور دن کی نشانی کو روشن بنانے والے تاکہ لوگ اس میں تیرے فضل اور خوشنودی کی تلاش کریں اے ہر چیز کی

كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيْلًا يَا مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اَللّٰهُ يَا جَوَادُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

جدا جدا فرق ظاہر کرنے والے اے شان والے اے بہت دینے والے اے اللہ اے عطا کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

لَكَ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاۤءُ وَالْاٰلَاۤءُ اَسْئَلُكَ اَنْ

تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاۤءِ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر

وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ

میری روح کو شہیدوں کے ساتھ رکھ میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے

قَلْبِي وَإِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ

دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشترین زندگی دے اور

فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں

وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ

تیری طرف توجہ لگائے رکھوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے سرکار محمد اور آل

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

محمدؐ کو خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر

رمضان کی ستائیسویں رات کی دعا، يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهُ سَاكِناً وَجَعَلْتَ

اے سایہ کو پھیلانے والے اور اگر تو چاہتا تو اس کو ایک جگہ ٹھیرا دیتا اور تو نے سورج

الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلاً ثُمَّ قَبَضْتَهُ قَبْضاً يَسِيراً يَا ذَا الْجُودِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَاءِ

کو سایہ کے لیے رہنما قرار دیا پھر اسے قابو میں کیا تو آسانی سے قابو کیا اے سخاوت و عطا والے اور بڑائیوں

وَالْآلَاءِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

اور نعمتوں والے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ چھپی کھلی باتوں کا جاننے والا بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے

يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللّٰهُ يَا خَالِقُ

اے پاک ترین اے سلامتی والے اے امن دینے والے اے نگہدار اے زبردست اے غلبہ والے اے بڑائی والے اے اللہ اے خلق کرنے والے

يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا

اے پیدا کرنے والے اے صورت بنانے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے

وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ

اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات

اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ

میں مجھے نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ کر دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا

وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ

اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے

وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشترین زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر دے اور ہمیں جلانے والی

النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ

آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے بخت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں

وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو خدا کی رحمت ہو آنحضرتؐ اور ان کی آل پر

اٹھائیسویں شب کی دعا: يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهَوَآءِ وَخَازِنَ النُّوْرِ فِي السَّمَآءِ وَ

اے رات کو ہوا میں جگہ دینے والے اور اے روشنی کو آسمان میں جگہ دینے والے اور

مَانِعَ السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا يَا عَلِيْمُ

آسمان کو روکنے والے کہ وہ زمین پر نہ آ پڑے لیکن اس کے حکم سے اور ان دونوں کے نگہدار کہ ٹوٹ نہ جائیں اے جاننے والے

يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا دَآئِمُ يَا اَللّٰهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ يَا اَللّٰهُ

اے عظمت والے اے بہت بخشنے والے اے ہمیشگی والے اے اللہ اے ورثہ والے اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے اے اللہ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَ

اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں

الْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ

سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں مجھے نیکوکاروں

اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ

کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ کر دے میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچا اور میری برائی کو

مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ

معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور

تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشترین زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے

عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ

والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے بہت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری

الْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر

وَعَلَيْهِمْ

اور ان پر

اکیسویں شب کی دعا: يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا

اے لپٹ کر دن پر لپیٹنے والے اور دن کو رات پر لپیٹ دینے والے اے

عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَسَيِّدَ السَّادَاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَقْرَبَ

دانا اے حکمت والے اے پالنے والوں کے پالنے والے اور سرداروں کے سردار نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے مجھ سے میری

اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ

رگ جان سے زیادہ قریب اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین

الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاۤءُ وَالْاٰلَاۤءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور یہ کہ

تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاۤءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ

آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کی فہرست میں درج کر دے میری روح کو شہیدوں کے ساتھ رکھ میری نیکی کو مقام

عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاۤءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا

علیین تک پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو

يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

شک کو مجھ سے دور کر دے اور رضامند کر اس حصہ پر جو تو نے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں خوشترین زندگی دے اور

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے بہت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر

وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ

بجا لاؤں تیری طرف توجہ کیے رہوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ اور آل

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

محمدؐ کو خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر

تیسویں شب کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيكَ لَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ

حمد ہے اس خدا کے لیے جس کا کوئی ساجھی نہیں حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو اس کی بزرگتر

وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهُ يَا قُدُّوسُ يَا نُورُ يَا نُورَ الْقُدْسِ يَا سُبُّوحُ

ذات اور عزت و جلال کے لائق ہے اور جس کا وہ اہل ہے اے پاکیزہ تر اے نور اے پاکیزہ تر نور اے بے عیب

يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيحِ يَا رَحْمٰنُ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيمُ يَا كَبِيرُ يَا اَللّٰهُ

اے پاکیزگی کے مرکز اے بڑے مہربان اے رحمت کے خالق اے اللہ اے دانا اے بزرگتر اے اللہ

يَا لَطِيفُ يَا جَلِيلُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ

اے باریک بین اے بڑی شان والے اے اللہ اے سننے والے اے دیکھنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے

الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ

وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ

اور ان کے اہل بیت پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کی فہرست میں درج کر دے میری روح کو شہیدوں کے ساتھ رکھ

وَاِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَاِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي

میری نیکی کو مقام علیین تک پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بس جائے

وَاِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشتر

حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي

زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر عطا فرما اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے بخت دے

فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ

کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ کیے رہوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے

لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے سرکار محمدؐ اور آل محمدؐ کو خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر

اکیسویں کی رات کے باقی اعمال

کفعمی نے سید ابن باقیؒ سے نقل کیا ہے کہ رمضان کی اکیسویں رات یہ دعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِيْ حِلْمًا يَسُدُّ عَنِّيْ بَابَ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور عطا فرما مجھے نرم خوئی جو جہالت کا دروازہ مجھ پر بند

الْجَهْلِ وَهُدًى تَمُنُّ بِهٖ عَلَيَّ مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ وَّغِنًى تَسُدُّ بِهٖ عَنِّيْ بَابَ

کرے اور ہدایت نصیب کر جو مجھ پر ہر گمراہی سے بچا لے کا احسان کرے اور تونگری دے جو مجھ پر ہر محتاجی کا

كُلِّ فَقْرٍ وَّقُوَّةً تَرُدُّ بِهَا عَنِّيْ كُلَّ ضَعْفٍ وَّعِزًّا تُكْرِمُنِيْ بِهٖ عَنْ

دروازہ بند کرے اور قوت عطا کر جو مجھ سے کمزوریاں دور کرے اور وہ عزت دے جس سے تو ہر ذلت کو مجھ

كُلِّ ذُلٍّ وَّرِفْعَةً تَرْفَعُنِيْ بِهَا عَنْ كُلِّ ضَعَةٍ وَّاَمْنًا تَرُدُّ بِهٖ عَنِّيْ كُلَّ

سے دور کرے اور وہ بلندی دے کہ تو مجھے ہر پستی سے بلند کر دے اور ایسا امن عطا کر کہ تو مجھے ہر خوف سے

خَوْفٍ وَّعَافِيَةً تَسْتُرُنِيْ بِهَا عَنْ كُلِّ بَلَاۤءٍ وَّعِلْمًا تَفْتَحُ لِيْ بِهٖ كُلَّ يَقِيْنٍ

بچائے اور وہ پناہ دے کہ تو مجھے ہر مصیبت سے محفوظ رکھے اور وہ علم دے جس سے مجھے پورا یقین حاصل ہو

وَّيَقِيْنًا تُذْهِبُ بِهٖ عَنِّيْ كُلَّ شَكٍّ وَّدُعَاۤءً تَبْسُطُ لِيْ بِهِ الْاِجَابَةَ فِيْ

اور وہ یقین کہ جس سے ہر شک مجھ سے دور ہو جائے اور ایسی دعا نصیب کر کہ جسے تو قبول فرمائے

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ يَا كَرِيْمُ وَ

اسی رات میں اور اسی ساعت میں اسی ساعت میں اسی ساعت میں ابھی اے کرم کرنے والے اور

خَوْفًا تَنْشُرُ لِيْ بِهٖ كُلَّ رَحْمَةٍ وَّعِصْمَةً تَحُوْلُ بِهَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ الذُّنُوْبِ

وہ خوف دے جس سے تو مجھ پر رحمتیں برسائے اور وہ تحفظ دے کہ تو میرے اور گناہوں کے درمیان آڑ بن جائے

حَتّٰى اُفْلِحَ بِهَا عِنْدَ الْمَعْصُوْمِيْنَ عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

یہاں تک کہ اس کے ذریعے تیرے معصومین کی خدمت میں پہنچ پاؤں تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے

ایک اور روایت ہے کہ حماد بن عثمان اکیسویں کی رات امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے پوچھا: آیا تم نے غسل کیا ہے؟ اس نے عرض کی جی ہاں! آپ پر قربان

ہو جاؤں۔ حضرتؑ نے مصلیٰ طلب فرمایا۔ حماد کو اپنے قریب بلایا اور نماز میں مشغول ہو گئے۔ حماد بھی حضرتؑ کے ساتھ ساتھ نماز پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہوئے تب حضرت نے دُعا مانگی اور حماد آمین کہتے رہے۔ اس اثنا میں صبح صادق کا وقت ہو گیا۔ پس حضرتؑ نے اذان و اقامت کہی۔ پھر اپنے غلاموں کو بلوایا اور نماز صبح با جماعت ادا کی کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھی۔ نماز کے بعد تسبیح و تقدیس، حمد و ثنائے الٰہی اور حضرت رسولؐ پر درود و سلام پڑھا اور مومنین و مومنات اور مسلمین و مسلمات سبھی کے لیے دُعا فرمائی۔ پھر آپ نے سر سجدہ میں رکھا اور بڑی دیر تک اسی حالت میں رہے۔ جب کہ آپ کے سانس کے سوا کوئی آواز نہ آتی تھی۔ اس کے بعد یہ دُعا تا آخر پڑھی کہ جو سید بن طاؤس کی کتاب اقبال میں مذکور ہے اور وہ اس جملے سے شروع ہوتی ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ......

نہیں کوئی معبود مگر تو کہ جو دلوں اور آنکھوں کو زیر و زبر کرنے والا ہے

شیخ کلینیؒ نے روایت کی ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام رمضان کی اکیسویں اور تیئسویں راتوں میں نصف شب تک دُعا پڑھتے اور پھر نمازیں شروع کر لیتے تھے۔ یہ بات واضح رہے کہ رمضان کی آخری راتوں میں ہر رات غسل کرنا مستحب ہے۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دس راتوں میں ہر رات غسل فرماتے تھے۔ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرنا مستحب ہے۔ بلکہ اس کی بڑی فضیلت ہے اور یہی اعتکاف کا افضل وقت ہے۔ ایک روایت میں مذکور ہے کہ ان ایام میں اعتکاف کرنے پر دو حج اور دو عمرے کا ثواب ملتا ہے۔ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے ان آخری دس دنوں میں مسجد میں اعتکاف فرماتے تب مسجد میں آپ کے لیے چھولداری لگا دی جاتی آپ اپنا بستر لپیٹ دیتے اور شب و روز عبادت الٰہی میں مشغول رہتے تھے۔

یاد رہے کہ ۴۰ھ میں رمضان کی اسی اکیسویں رات میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی شہادت ہوئی تھی۔ لہٰذا اس رات آل محمد اور ان کے پیروکاروں کا رنج و غم تازہ ہو جاتا ہے۔ روایت ہے کہ یہ شب بھی امام حسین علیہ السلام کی شب شہادت کے مانند ہے کہ جو پتھر بھی اٹھایا جاتا اس کے نیچے سے تازہ خون ابل پڑتا تھا۔ شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں کہ اس رات بکثرت درود شریف پڑھے، آل محمدؐ پر

ظلم کرنے والوں پر نفرین کرے اور امیر المومنینؑ کے قاتل پر لعنت بھیجے۔

اکیسویں رمضان کا دن

یہ وہ دن ہے جس میں امیر المومنین علیہ السلام شہید ہوئے پس اس میں حضرت کی زیارت پڑھنا مناسب ہے اور بہتر ہے کہ اس میں حضرت خضر علیہ السلام کے کلمات دہرائے جائیں جو زیارت ہی کے مشابہ ہیں۔

تیئسویں رمضان کی رات

ہدیۃ الزائر میں منقول ہے کہ یہ رات شب قدر کی پہلی دو راتوں سے افضل ہے اور بہت سی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ شب قدر یہی ہے اور یہ بات اصلیت کے قریب تر ہے۔ اس رات حکمت الٰہی کے مطابق کائنات کے تمام امور مقدر ہوتے ہیں۔ پس اس میں پہلی دو راتوں کے مشترکہ اعمال بجالائے اور ان کے علاوہ اس رات کے چند مخصوص اعمال بھی ہیں:

(۱) سورۂ عنکبوت و سورۂ روم پڑھے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے بہ قسم فرمایا کہ اس رات ان دو سورتوں کا پڑھنے والا اہل جنت میں سے ہے۔

(۲) سورۂ حٰم دخان پڑھے

(۳) ایک ہزار مرتبہ سورۂ قدر پڑھے

(۴) اس رات خصوصاً اور دیگر اوقات میں عموماً یہ دعا بار بار پڑھے اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ ...... کہ رمضان مبارک آخری عشرے کی دعاؤں کے سلسلے میں تیئسویں شب کی دعا کے بعد اس کا ذکر ہوا ہے۔

(۵) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ وَاَصِحَّ لِیْ جِسْمِیْ وَبَلِّغْنِیْ

اے اللہ! میری عمر میں اضافہ کر دے میرے رزق میں وسعت دے میرے بدن کو تندرست رکھ اور میری آرزو

اَمَلِیْ وَاِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَاۤءِ فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَاۤءِ وَاکْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَاۤءِ

پوری فرما اور اگر میں بدبختوں میں سے ہوں تو میرا نام بدبختوں میں سے کاٹ دے اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے

فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

کیونکہ تو نے اپنی اس کتاب میں فرمایا ہے جو تو نے اپنے نبی مرسل پر نازل کی کہ تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتَابِ

یعنی خدا جو چاہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہے کو رہنے دیتا ہے اور اس کے پاس ہے ام الکتاب

⑥ یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَفِيْمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ

اے معبود! ایسا کر کہ تو جن یقینی معاملوں کی بست وکشاد فرماتا ہے اور جن پر حکمت کاموں میں

وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ

تو شب قدر میں امتیاز قائم کرتا ہے جو اس طرح کے فیصلے ہیں جن میں کوئی تغیر

وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا الْمَبْرُوْرِ

اور تبدیلی نہیں ہوتی ان کے ضمن میں میرا نام ان حاجیوں میں لکھ دے جو امسال حج کریں گے کہ جن کا

حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ

حج مقبول جن کی کوشش پسندیدہ جن کے گناہ معاف شدہ جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں

وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَتُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ

اور جن امور کی تو نے بست وکشاد کی ہے ان میں میری عمر طویل اور میرا رزق فراواں کر دے

⑦ یہ دعا پڑھے جو کتاب اقبال میں ہے: يَا بَاطِنًا فِيْ ظُهُوْرِهٖ وَيَا ظَاهِرًا فِيْ بُطُوْنِهٖ

اے جو ظاہر ہو کر بھی باطن میں ہے اور اے جو باطن ہو کر بھی ظاہر ہے

وَيَا بَاطِنًا لَيْسَ يَخْفٰى وَيَا ظَاهِرًا لَيْسَ يُرٰى يَا مَوْصُوْفًا لَا يَبْلُغُ بِكَيْنُوْنَتِهٖ

اے وہ باطن کہ جو پوشیدہ نہیں اور اے وہ ظاہر جو نظر نہیں آتا اے وہ وصف کیا گیا کہ توصیف جس کی حقیقت تک

مَوْصُوْفٌ وَلَا حَدٌّ مَحْدُوْدٌ وَيَا غَائِبًا غَيْرَ مَفْقُوْدٍ وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ مَشْهُوْدٍ

نہیں پہنچتی اور نہ اس کی حد مقرر کر سکتی ہے اے وہ غائب جو نابود نہیں ہوتا اور اے وہ حاضر جو دکھائی نہیں دیتا

يُطْلَبُ فَيُصَابُ وَلَمْ يَخْلُ مِنْهُ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا طَرْفَةَ

جسے ڈھونڈنے والا پا لیتا ہے اور اس کے وجود سے خالی نہیں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

عَيْنٍ لَا يُدْرَكُ بِكَيْفٍ وَلَا يُؤَيَّنُ بِاَيْنٍ وَلَا بِحَيْثٍ اَنْتَ نُوْرُ النُّوْرِ

جھپکتی آنکھ نہیں پاتی اس کی کیفیت نہ کوئی جگہ ہے جہاں وہ ساکن ہو نہ کوئی سمت کہ جدھر وہ ہو تو نور کو روشن کرنے والا

وَرَبُّ الْاَرْبَابِ اَحَطْتَ بِجَمِيْعِ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ

پالنے والوں کا پالنے والا اور تمام امور پر حاوی ہے پاک ہے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اور وہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلَا هٰكَذَا غَيْرُهٗ

سننے والا دیکھنے والا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے

اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے

(۸) اول شب میں کیے ہوئے غسل کے علاوہ آخر شب پھر سے غسل کرے اور واضح ہو کہ اس رات غسل، شب بیداری، زیارت امام حسین علیہ السلام اور سو رکعت نماز کی بہت زیادہ تاکید اور فضیلت ہے۔

تہذیب الاسلام میں شیخ نے ابوبصیر کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا جس رات کے بارے میں یقین ہو کہ وہ شب قدر ہے تو اس میں سو رکعت نماز اس طرح بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔ میں نے عرض کیا آپ پر قربان ہو جاؤں! اگر یہ نماز کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکوں تو بیٹھ کر پڑھ لوں؟ فرمایا اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر بھی پڑھ سکتے ہو۔ میں نے عرض کی اگر بیٹھ کر نہ پڑھ سکوں تو پھر کیا کروں؟ آپ نے فرمایا، بیٹھ نہیں سکتے ہو تو پشت کے بل لیٹ کر پڑھ لو۔

دعائم الاسلام میں روایت نقل ہوئی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ رمضان مبارک کے آخری عشرے میں اپنا بستر لپیٹ دیتے اور عبادت الٰہی کے لیے کمر باندھ لیتے تیئسویں کی رات آپ اپنے اہل و عیال کو بیدار کرتے اور پھر جس پر نیند کا غلبہ ہوتا اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے دیتے۔ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا بھی اس رات اپنے گھر کے کسی فرد کو سونے نہ دیتیں، نیند کا علاج یوں کرتیں کہ دن کو کھانا کم دیتیں اور فرماتیں کہ دن کو سو جاؤ تاکہ رات کو بیدار رہ سکو، آپ فرماتی ہیں کہ بدقسمت ہے وہ شخص جو آج کی رات خیر و نیکی سے محروم رہ جائے۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سخت علیل تھے کہ تیئسویں رمضان کی رات آ گئی۔ آپ نے اپنے کنبے والوں اور غلاموں کو حکم دیا کہ مجھ کو مسجد لے چلو اور پھر آپ نے مسجد میں شب بیداری فرمائی۔ علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس رات تلاوت قرآن کرے اور صحیفہ کاملہ کی دعائیں بالخصوص دعاء مکارم الاخلاق اور دعاء توبہ پڑھے۔ نیز یہ کہ شب ہائے

قدر کے دنوں کی عظمت و حرمت کا بھی خیال رکھے اور ان میں عبادتِ الٰہی اور تلاوت قرآن کرتا رہے۔ معتبر احادیث میں ہے کہ شب قدر کا دن بھی اس رات کی طرح عظمت اور فضیلت کا حامل ہے۔

ستائیسویں رمضان کی رات

اس رات خاص طور پر غسل کرنے کا حکم ہے اور منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اس رات میں پہلے سے پچھلے پہر تک اس دعا کو بار بار پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي التَّجَافِيَ عَنْ دَارِ الْغُرُورِ وَالْإِنَابَةَ إِلَىٰ دَارِ الْخُلُودِ وَالْاِ

اے معبود! مجھے نصیب کر فریب کے گھر سے دوری اختیار کرنا ہمیشہ کے مسکن کی طرف لوٹ کے جانا اور موت

سْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُولِ الْفَوْتِ

کے آنے سے پہلے موت کے لیے تیار ہونا نصیب فرما

ماہ رمضان کی آخری رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) زیارت امام حسین علیہ السلام

(۳) سورۂ انعام، سورۂ کہف اور سورۂ یاسین کی تلاوت کرے اور سو مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

(۴) شیخ کلینیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي اَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْاٰنَ وَقَدْ تَصَرَّمَ وَ

اے معبود! یہ ماہ رمضان المبارک ہے جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور وہ گزر گیا ہے اور

اَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ يَا رَبِّ اَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هٰذِهِ اَوْ

پناہ لیتا ہوں میں تیری ذات کریم کی اے پروردگار اس سے کہ آج کی رات ختم ہو اور صبح ہو جائے یا

يَتَصَرَّمَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَلَكَ قِبَلِي تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُرِيْدُ اَنْ تُعَذِّبَنِي بِهِ يَوْمَ اَلْقَاكَ

رمضان مبارک کا مہینہ گزر جائے اور مجھ پر تیری کوئی سزا باقی ہو یا کوئی گناہ ہو کہ تو مجھے اس پر عذاب دینا چاہتا ہو جس دن میں تیرے حضور پیش ہوں گا

(۵) دعاء یامدبر الامور.... پڑھے کہ جو تیئسویں کی رات کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے۔

(۶) وہ دُعائیں پڑھ کر ماہ رمضان کو الوداع کرے کہ جو شیخ کلینیؒ و صدوقؒ و شیخ مفیدؒ و طوسیؒ اور سید ابن طاؤسؒ نے نقل کی ہیں۔ شاید ان میں سب سے بہتر صحیفۂ کاملہ کی پینتالیسویں دُعا ہے۔

نیز سید ابن طاؤسؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کی آخری رات اس مبارک مہینے کو الوداع کرے تو وہ یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِي لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَطْلُعَ

اے اللہ! اس مہینے کو رمضان کے روزے رکھنے میں میرے لیے آخری قرار نہ دے اور میں پناہ لیتا ہوں تیری اس سے کہ اس

فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِيْ

رات کی صبح ہو جائے لیکن یہ کہ تو نے مجھے بخش دیا ہو

جو شخص ان کلمات کے ساتھ ماہ رمضان کو الوداع کرے تو حق تعالیٰ اسے صبح ہونے سے پہلے بخش دے گا اور اس کو توبہ و استغفار کی توفیق عطا کرے گا۔

سید و شیخ صدوقؒ نے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ دن رمضان مبارک کا آخری جمعہ تھا جب آنحضرتؐ کی نظر مجھ پر پڑی تو فرمایا کہ اے جابر! یہ ماہِ رمضان کا آخری جمعہ ہے۔ پس ماہ رمضان کو الوداع کرو اور کہو:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهُ فَاجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا

اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے پس اگر تو ایسا ہی کرے تو مجھے رحم کیا گیا قرار دے

وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَحْرُوْمًا

اور رحمت سے محروم کیا ہوا نہ بنا

جو شخص اس دُعا کو پڑھے تو یقیناً وہ دو سعادتوں میں سے ایک ضرور حاصل کرتا ہے۔ یعنی وہ آئندہ رمضان کو پائے گا یا خدا کی انتہائی رحمت و بخشش سے ہم کنار ہو کر عالم بقا میں راحت

حاصل کرے گا۔

سید ابن طاؤس و شیخ کفعمی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا، جو شخص ماہِ رمضان کی آخری رات دس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورۂ توحید اور رکوع و سجود میں دس دس مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک تر ہے خدا کہ حمد اسی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بزرگ تر ہے

نیز ہر دو رکعت کے بعد تشہد و سلام پڑھے اور یہ دس رکعت نماز قائم کر کے ہزار مرتبہ استغفار کرے پھر سجدہ میں جائے اور کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا

اے زندہ اے نگہبان اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور ان دونوں میں مہربان

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَتَقَبَّلْ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے پہلوں پچھلوں کے معبود ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری نمازیں

مِنَّا صَلٰوتَنَا وَصِيَامَنَا وَقِيَامَنَا

ہمارے روزے اور ہماری عبادتیں قبول فرما

آنحضرتؐ نے مزید فرمایا کہ مجھے اس ذات کے حق کی قسم کہ جس نے مجھے شرف نبوت سے نوازا ہے کہ وہ شخص ابھی سر سجدے سے نہیں اٹھائے گا کہ اس کے ماہ رمضان میں بجا لائے ہوئے اعمال قبول کر لیے جائیں گے اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

یہ نماز شب عید الفطر میں بھی پڑھی جا سکتی ہے، لیکن اس روایت کے مطابق رکوع و سجود کے اذکار کی بجائے تسبیحات اربعہ پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد سجدہ میں جا کر جب مذکورہ بالا دعا پڑھے تو اغفر لنا ذنوبنا سے قیامنا تک کی بجائے یہ کہے:

اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَقَبَّلْ صَوْمِيْ وَصَلٰوتِيْ وَقِيَامِيْ

میرے گناہ بخش دے اور قبول فرما میرا روزہ میری نماز اور میری عبادت

تیسویں رمضان کا دن

سید نے ماہ رمضان کے آخری دن میں پڑھنے کے لیے ایک دُعا نقل کی ہے جس کا پہلا جملہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

اے معبود! بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

لیکن اس کے لیے کہ عموما لوگ اس دن رمضان مبارک میں شروع کیا ہوا قرآن مجید ختم کرتے ہیں۔ پس ختم قرآن کے بعد ان کے لیے صحیفۂ کاملہ کی بیالیسویں دُعا کا پڑھنا بہتر ہے اور اگر کوئی شخص اس کی بجائے مختصر دُعا پڑھنا چاہے تو وہ یہ دُعا پڑھے جو شیخ نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے نقل کی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ بِالْقُرْاٰنِ صَدْرِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِالْقُرْاٰنِ بَدَنِیْ وَنَوِّرْ

اے معبود! میرے سینے کو قرآن کے لیے کشادہ کر دے میرے بدن کو قرآن پر عمل پیرا بنا دے میری آنکھوں کو

بِالْقُرْاٰنِ بَصَرِیْ وَاَطْلِقْ بِالْقُرْاٰنِ لِسَانِیْ وَاَعِنِّیْ عَلَیْهِ مَا اَبْقَیْتَنِیْ

قرآن سے روشن کر دے اور میری زبان کو قرآن کے لیے رواں کر دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے اس میں میرا مددگار رہ

فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

کہ نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو تیری طرف سے ہے

نیز یہ دُعا بھی پڑھے جو امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِخْبَاتَ

اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے دل لگانے والوں

الْمُخْبِتِیْنَ وَاِخْلَاصَ الْمُوْقِنِیْنَ وَمُرَافَقَةَ الْاَبْرَارِ وَاسْتِحْقَاقَ حَقَائِقِ

کی توجہ یقین رکھنے والوں کا خلوص نیکوکاروں کی ہمراہی ایمان کی حقیقتوں تک

الْاِیْمَانِ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَوُجُوْبَ

رسائی ہر نیکی میں اپنی حصے داری اور ہر گناہ سے بچے رہنے کی صلاحیت نیز اپنے لیے تیری رحمت

رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

کے لازمی ہونے تیری طرف سے اپنی بخشش کے یقینی ہونے جنت میں داخل ہونے اور جہنم سے رہائی کا سوالی ہوں

خاتمہ

ماہ رمضان میں راتوں کی نمازیں اور دنوں کی دعائیں

علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد کی آخری فصل میں ماہ رمضان کی راتوں کی نمازوں اور دنوں کی دعاؤں کا ذکر کیا ہے۔ یہاں ہم انہی بزرگوار کے فرمودات نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔

پہلی رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے

دوسری رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔

تیسری رات کی نماز: یہ دس رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے

چوتھی رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔

پانچویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید اور سلام کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

چھٹی رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ ملک پڑھے۔

ساتویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔

آٹھویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ کہے۔

نویں رات کی نماز: یہ مغرب و عشاء کے درمیان چھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور سلام کے بعد پچاس مرتبہ صلوات پڑھے۔

دسویں رات کی نماز: یہ بیس رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

گیارھویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے

بارھویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔

تیرھویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

چودہویں رات کی نماز: یہ چھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے۔

پندرہویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ پہلی دو رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور دوسری دو رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

سولہویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد بارہ مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے؛

سترھویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد کوئی ایک سورہ اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ لا الٰہ الا اللہ کہے؛

اٹھارھویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے۔

انیسویں رات کی نماز: یہ پچاس رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے۔ تاہم ظاہراً اس سے مراد یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے کیونکہ ایک رات میں پچیس سو مرتبہ سورۂ زلزال پڑھنا بہت مشکل ہے۔

بیسویں، اکیسویں، بائیسویں، تیئیسویں اور چوبیسویں رات کی نماز: ان راتوں میں سے ہر ایک میں آٹھ رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔

پچیسویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

چھبیسویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

ستائیسویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ ملک پڑھے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

اٹھائیسویں رات کی نماز: یہ چھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ آیۃ الکرسی، سو مرتبہ سورۂ توحید اور سو مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے اور بعد از نماز سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ میری دانست میں اٹھائیسویں رات کی نماز چھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی، دس مرتبہ سورۂ کوثر اور دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز کے بعد محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجے۔

انتیسویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے
تیسویں رات کی نماز: یہ بارہ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے اور بعد از نماز سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

واضح رہے کہ یہ سب نمازیں دو دو رکعت کر کے تشہد و سلام کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔

ماہِ رمضان کے دنوں کی دُعائیں

ابنِ عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ ماہ رمضان کا ہر روز اپنی جگہ فضیلت رکھتا ہے، لیکن ہر دن کی مخصوص دُعا پڑھنے سے اس کی عظمت میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ آنحضرتؐ نے رمضان مبارک کے دنوں میں پڑھی جانے والی دُعاؤں کی فضیلت بھی بیان فرمائی ہے، مگر یہاں ہم صرف ہر دن کی دُعا ہی کا ذکر کریں گے۔

پہلے دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ صِیَامَ الصَّآئِمِیْنَ وَقِیَامِیْ
اے معبود! میرا آج کا روزہ حقیقی روزے داروں جیسا قرار دے میری عبادت
فِیْہِ قِیَامَ الْقَآئِمِیْنَ وَنَبِّھْنِیْ فِیْہِ عَنْ نَوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ وَھَبْ لِیْ جُرْمِیْ فِیْہِ
کو سچے عبادت گزاروں جیسی قرار دے آج مجھے غافل لوگوں جیسی نیند سے بیدار کر دے اور آج میرے گناہ بخش دے
یَآ اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَاعْفُ عَنِّیْ یَا عَافِیًا عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ
اے جہانوں کے پالنے والے اور درگذر کر مجھ سے اے گناہگاروں سے درگذر کرنے والے

دوسرے دن کی دُعا: اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ سَخَطِکَ وَ
اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی رضاؤں کے قریب کر دے آج کے دن مجھے اپنی ناراضی اور اپنی سزاؤں سے
نَقِمَاتِکَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِقِرَآءَۃِ اٰیَاتِکَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
بچائے رکھ اور آج کے دن مجھے اپنی آیات پڑھنے کی توفیق دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیسرے دن کی دُعا: اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ الذِّھْنَ وَالتَّنْبِیْہَ وَبَاعِدْنِیْ
اے معبود! آج کے دن مجھے ہوش اور آگاہی عطا فرما مجھے ہر طرح کی نا سمجھی

فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيهِ وَاجْعَلْ لِي نَصِيباً مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيهِ

اور بے راہ روی سے بچا کے رکھ اور مجھ کو ہر اس بھلائی میں سے حصہ دے جو آج تیری عطاؤں

بِجُودِكَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ۔ چوتھے دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ قَوِّنِي فِيهِ عَلَىٰ إِقَامَةِ

سے نازل ہو اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے اے معبود! آج کے دن مجھے قوت دے کہ تیرے

أَمْرِكَ وَأَذِقْنِي فِيهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَأَوْزِعْنِي فِيهِ لِأَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ

حکم کی تعمیل کروں اس میں مجھے اپنے ذکر کی مٹھاس کا مزہ عطا کر آج کے دن اپنے کرم سے مجھے اپنا شکر ادا کرنے کی توفیق دے

وَاحْفَظْنِي فِيهِ بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ - پانچویں دن کی دعا:

مجھے اپنی نگہداری و پردہ پوشی کی حفاظت میں رکھ اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

اے معبود! آج کے دن مجھے بخشش مانگنے والوں میں سے قرار دے آج کے دن مجھے اپنے نیکوکار عبادت گزار بندوں میں سے

الْقَانِتِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ أَوْلِيَائِكَ الْمُقَرَّبِينَ بِرَأْفَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

قرار دے اور آج کے دن مجھے اپنے نزدیکی دوستوں میں سے قرار دے اپنی محبت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چھٹے دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِي فِيهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِي

اے معبود! آج کے دن مجھے چھوڑ نہ دے کہ تیری نافرمانی میں لگ جاؤں اور نہ مجھے اپنے

بِسِيَاطِ نَقِمَتِكَ وَزَحْزِحْنِي فِيهِ مِنْ مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَ

غضب کا تازیانہ مار آج کے دن اپنے احسان و نعمت سے مجھے اپنی ناراضی کے کاموں سے بچائے رکھ اے

أَيَادِيكَ يَا مُنْتَهَىٰ رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ۔ ساتویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي فِيهِ

رغبت کرنے والوں کی آخری اُمید گاہ اے معبود! آج کے دن مجھے

عَلَىٰ صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ هَفَوَاتِهِ وَآثَامِهِ وَارْزُقْنِي فِيهِ

روزہ رکھنے اور عبادت کرنے میں مدد دے اور اس میں مجھے بے کار کی باتوں اور گناہوں سے بچائے رکھ اور اس میں مجھے

ذِكْرَكَ بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ۔ آٹھویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ

یہ توفیق دے کہ ہمیشہ تیرے ذکر و یاد میں رہوں اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے اے معبود!

ارْزُقْنِي فِيهِ رَحْمَةَ الْأَيْتَامِ وَإِطْعَامَ الطَّعَامِ وَإِفْشَاءَ السَّلَامِ وَصُحْبَةَ

آج کے دن مجھے یتیموں پر رحم کرنے، ان کو کھانا کھلانے کھلے دل سب کو سلام کہنے اور شرفاء کے پاس

الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ يَا مَلْجَأَ الْآمِلِينَ۔ نویں دن کی دُعاء۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ

بچنے کی توفیق دے اپنے فضل سے اے آرزومندوں کی پناہ۔ اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی وسیع

نَصِيبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِي فِيهِ لِبَرَاهِينِكَ السَّاطِعَةِ

رحمت میں سے بہت زیادہ حصہ دے اس میں مجھ کو اپنے روشن دلائل کی ہدایت فرما

وَخُذْ بِنَاصِيَتِي إِلَى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا أَمَلَ الْمُشْتَاقِينَ

اور میری مہار پکڑ کے مجھے اپنی ہمہ جہتی رضاؤں کی طرف لے جا اپنی محبت سے اے مشتاقوں کی آرزو

دسویں دن کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِي

اے معبود! آج کے دن مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اس میں مجھے ان میں

فِيهِ مِنَ الْفَائِزِينَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ إِلَيْكَ بِإِحْسَانِكَ

قرار دے جو تیرے حضور کامیاب ہیں اور اس میں اپنے احسان وکرم سے مجھے اپنے نزدیکی لوگوں میں قرار دے

يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ۔ گیارھویں دن کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ فِيهِ الْإِحْسَانَ وَكَرِّهْ إِلَيَّ فِيهِ الْفُسُوقَ

اے طلبگاروں کے مقصود۔ اے معبود! آج کے دن نیکی کو میرے لیے پسندیدہ بنا دے اس میں گناہ و نافرمانی کو میرے لیے

وَالْعِصْيَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيهِ السَّخَطَ وَالنِّيرَانَ بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ۔ بارھویں دن کی دُعا:

ناپسندیدہ بنا دے اور اس میں غیظ و غضب کو مجھ پر حرام کر دے اپنی حمایت کے ساتھ اے فریادیوں کے فریادرس۔

اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّي فِيهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِي فِيهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوعِ وَالْكَفَافِ

اے معبود! آج کے دن مجھے پردے اور پاکدامنی سے زینت دے اس میں مجھے سیر چشمی اور خودداری کے لباس سے ڈھانپ دے

وَاحْمِلْنِي فِيهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ وَآمِنِّي فِيهِ مِنْ كُلِّ مَا أَخَافُ بِعِصْمَتِكَ

اس میں مجھ کو عدل اور انصاف پر آمادہ فرما اور اس میں مجھے اپنی پناہ کے ساتھ ان چیزوں سے امن دے جن سے ڈرتا ہوں

يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ۔ تیرھویں دن کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَقْذَارِ

اے ڈرنے والوں کی پناہ۔ اے معبود! آج کے دن مجھ کو میل کچیل سے پاک صاف رکھ

وَصَبِّرْنِي فِيهِ عَلَى كَائِنَاتِ الْأَقْدَارِ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِلتُّقَى وَصُحْبَةِ الْأَبْرَارِ بِعَوْنِكَ

اس میں مجھ کو مقدر شدہ مشکلات پر صبر عطا فرما اور آج اپنی مدد کے ساتھ مجھ کو پرہیزگاری اور نیکوکاروں کے ساتھ رہنے کی

يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِينِ چودھویں دن کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِي فِيهِ بِالْعَثَرَاتِ

توفیق دے اے بے چاروں کی خنکی چشم۔ اے معبود! آج کے دن لغزشوں پر میری گرفت نہ فرما

وَاَقِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْخَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِيْ فِيْهِ غَرَضًا لِلْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ

اس میں میری خطاؤں اور فضول باتوں سے درگزر کر اور آج قرار نہ دے مجھ کو مشکلوں اور مصیبتوں کا نشانہ بواسطہ

بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِيْنَ ۔ پندرہویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِيْنَ

اپنی عزت کے اے مسلمانوں کی عزت ۔ اے معبود! آج کے دن مجھے خوف والوں کی ایسی عبادت نصیب کر

وَاشْرَحْ فِيْهِ صَدْرِيْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِيْنَ بِاَمَانِكَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ ۔ سولہویں

اور اس میں دلدادہ لوگوں والی بازگشت کے لیے میرا سینہ کھول دے اپنی پناہ کے ساتھ اے خوف زدوں کی پناہ ۔

دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ

اے معبود! آج کے دن مجھے نیکوں سے سنگت کرنے کی توفیق دے اس میں مجھ کو بُروں کے ساتھ سے بچائے رکھ

وَاٰوِنِيْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِيَّتِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ ۔ سترہویں دن کی دعا:

اور اس میں اپنی رحمت سے مجھے دار القرار میں جگہ عطا فرما بواسطہ اپنی معبودیت کے اے جہانوں کے معبود ۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِيْ فِيْهِ الْحَوَائِجَ وَالْاٰمَالَ يَا مَنْ

اے معبود! آج کے دن مجھے نیک عمل بجا لانے کی ہدایت دے اور اس میں میری حاجتیں اور خواہشیں پوری فرما اے وہ

لَا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيْرِ وَالسُّؤَالِ يَا عَالِمًا بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جو ان کا سوال کرنے اور ان کی تشریح کا محتاج نہیں اے ان باتوں کے جاننے والے جو اہل عالم کے سینوں میں ہیں رحمت نازل فرما محمد

وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۔ اٹھارہویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِيْ فِيْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهِ

اور ان کی پاکیزہ آل پر ۔ اے معبود! آج کے دن مجھ کو اس مہینے کی سحریوں کی برکتوں سے آگاہ کر

وَنَوِّرْ فِيْهِ قَلْبِيْ بِضِيَاءِ اَنْوَارِهِ وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَائِيْ اِلَى اتِّبَاعِ اٰثَارِهِ بِنُوْرِكَ

اس میں میرے دل کو اس کی روشنیوں سے چمکا دے اور اس میں میرے اعضاء کو اس ماہ کے احکام پر عمل کی طرف لگا دے بواسطہ اپنے نور

يَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ ۔ انیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيْهِ حَظِّيْ مِنْ بَرَكَاتِهِ

کے اے پہچان والوں کے دلوں کو روشن کرنے والے ۔ اے معبود! آج کے دن اس ماہ کی برکتوں میں میرا حصہ بڑھا دے

وَسَهِّلْ سَبِيْلِيْ اِلٰى خَيْرَاتِهِ وَلَا تَحْرِمْنِيْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهِ يَا هَادِيًا اِلَى الْحَقِّ

اس کی بھلائیوں کے لیے میرا راستہ آسان فرما اور میری نیکیوں کی قبولیت سے مجھے محروم نہ کر اے روشن حق کی طرف ہدایت کرنے

الْمُبِيْنِ ۔ بیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّيْ فِيْهِ

والے ۔ اے معبود! آج میرے لیے جنت کے دروازے کھول دے اس میں مجھ پر جہنم کے

أَبْوَابَ النِّيرَانِ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِينَةِ فِي قُلُوبِ

دروازے بند فرما دے اور اس میں مجھ کو قرآن پڑھنے کی توفیق دے اے ایمان داروں کے دلوں کو تسلی بخشنے

الْمُؤْمِنِينَ. اکیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ دَلِيلًا وَلَا

والے اے معبود! آج کے دن اپنی رضاؤں کی طرف میری رہنمائی کا سامان کر اس میں

تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ عَلَيَّ سَبِيلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِي مَنْزِلًا وَمَقِيلًا يَا قَاضِيَ

شیطان کو مجھ پر کسی طرح کا اختیار نہ دے اور جنت کو میرا مکان اور ٹھکانہ قرار دے اے طلب گاروں

حَوَائِجِ الطَّالِبِينَ. بائیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ أَبْوَابَ فَضْلِكَ وَ

کی حاجتیں پوری کرنے والے اے معبود! آج کے دن میرے لیے اپنے کرم کے دروازے کھول دے

أَنْزِلْ عَلَيَّ فِيهِ بَرَكَاتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِمُوجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَأَسْكِنِّي فِيهِ

اس میں مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما اس میں مجھے اپنی رضاؤں کے ذرائع اختیار کرنے کی توفیق دے اور اس میں مجھ کو مرکز بہشت

بُحْبُوحَاتِ جَنَّاتِكَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ. تیئسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ

میں سکونت عنایت فرما اے بے قرار لوگوں کی دعائیں قبول فرمانے والے اے معبود!

اغْسِلْنِي فِيهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَطَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الْعُيُوبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِي فِيهِ بِتَقْوَى

آج کے دن میرے گناہوں کو دھو ڈال میرے عیوب و نقائص مجھ سے دور فرما دے اور اس میں میرے دل کو آزما کر اہل تقویٰ

الْقُلُوبِ يَا مُقِيلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِينَ. چوبیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

کا درجہ دے اے گناہگاروں کی لغزشیں معاف کرنے والے۔ اے معبود! آج کے دن میں وہ چیز مانگتا

فِيهِ مَا يُرْضِيكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيكَ وَأَسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ فِيهِ لِأَنْ

ہوں جو تجھے پسند ہے اور اس چیز سے تیری پناہ لیتا ہوں جو تجھے ناپسند ہے اور اس میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں تاکہ میں

أُطِيعَكَ وَلَا أَعْصِيَكَ يَا جَوَادَ السَّائِلِينَ. پچیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي

فرمانبرداری کروں اور تیری نافرمانی نہ کروں اے سائلوں کو بہت عطا کرنے والے اے معبود! آج کے دن

فِيهِ مُحِبًّا لِأَوْلِيَائِكَ وَمُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ أَنْبِيَائِكَ

مجھے اپنے دوستوں کا دوست قرار دے اور اپنے دشمنوں کا دشمن شمار کر نیز مجھے اپنے نبیوں کے خاتم کی سنت پر قائم قرار دے

يَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِيِّينَ. چھبیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِي فِيهِ

اے نبیوں کے دلوں کی نگہداری کرنے والے اے معبود! آج کے دن میری کوشش کو پسندیدہ

مَشْكُوراً وَذَنْبِي فِيهِ مَغْفُوراً وَعَمَلِي فِيهِ مَقْبُولاً وَعَيْبِي فِيهِ مَسْتُوراً يَا أَسْمَعَ

قرار دے اس میں میرے گناہ کو معاف شدہ اس میں میرے عمل کو قبول شدہ اور اس میں میرے عیب کو چھپا ہوا قرار دے اے سب سے

السَّامِعِينَ - ستائیسویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ

زیادہ سننے والے اے معبود! آج کے دن مجھے شب قدر کا فضل نصیب فرما دے اس

صَيِّرْ أُمُورِي فِيهِ مِنَ الْعُسْرِ إِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيرِي وَحُطَّ عَنِّي الذَّنْبَ

میں میرے معاملوں کو مشکل سے آسان بنا دے اور میرا عذر و معذرت قبول کر لے اور میرا گناہ معاف اور بوجھ

وَالْوِزْرَ يَا رَؤُوفاً بِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ - اٹھائیسویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّي

دور کر دے اے اپنے نیکوکار بندوں کے ساتھ مہربانی کرنے والے اے معبود! آج کے دن نفلی

فِيهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَأَكْرِمْنِي فِيهِ بِإِحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِيهِ وَسِيلَتِي

عبادت سے مجھے بہت زیادہ حصہ دے اس میں مجھے مسائل دین یاد کرنے کی عزت دے اور اس میں تمام وسیلوں میں سے

إِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ - انتیسویں دن کی

میرے وسیلے کو اپنے حضور قریب تر فرما اے وہ ذات جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار دوسروں سے غافل نہیں کرتا۔

دُعا: اَللّٰهُمَّ غَشِّنِي فِيهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِي فِيهِ التَّوْفِيقَ وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ

اے معبود! آج کے دن مجھے رحمت سے ڈھانپ دے اس میں مجھے نیکی کی توفیق اور برائی سے تحفظ نصیب فرما اور میرے

قَلْبِي مِنْ غَيَاهِبِ التُّهَمَةِ يَا رَحِيماً بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ - تیسویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ

دل کو تہمت تراشی کی تاریکیوں سے پاک کر دے اے اپنے ایماندار بندوں پر بہت مہربان اے معبود!

اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ عَلَى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُولُ مُحْكَمَةً

میرے اس ماہ کے روزوں کو پسندیدہ اور قبول کیے ہوئے قرار دے اس صورت میں جس کو تو اور تیرا رسول پسند فرماتا ہے کہ اس کے

فُرُوعُهُ بِالْأُصُولِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

فروع اس کے اصول سے پختہ تعلق رکھتے ہوں بواسطہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل کے اور حمد خدا کے لیے جو جہانوں کا

الْعَالَمِينَ

رب ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ان دُعاؤں کی تقدیم و تاخیر اور ان کی عبارتوں میں اختلاف ہے۔
لیکن جن روایتوں میں اختلاف کا تذکرہ ہوا ہے ہم ان کو معتبر نہیں سمجھتے، لہذا ہم نے

ان کا ذکر نہیں کیا۔ کفعمی نے ستائیسویں دن کی دعاؤں کو انتیسویں دن کی دعا قرار دیا ہے تاہم مذہب شیعہ کے موافق اس کا تیسویں دن پڑھنا بھی بعید نہیں ہے۔